1Ltr. MRP : Rs.849/-
لذیذ کھانے کا سواد
صرف لکھمی گھی کے ساتھ
1Ltr. MRP : Rs.786/-
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
نقل سے ہوشیار
خدمت کا 120 رواں سال
ہالو گرام دیکھ کر خریدیں
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
For Distributorship : 033- 35632817/ 9123943048

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 135:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 20th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۱ ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● منگل، ۲۰ رمئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

”ترنمول کی عدم نمائندگی سے میں ناراض نہیں متفق ہوں“

ممتا بنرجی نے واضح کردیا کہ وہ پارلیمانی فیصلے پر رضامند ہیں

کولکاتا، 19 رمئی: شمالی بنگال کے دورے پر جانے سے پہلے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے معروف صحافیوں سے ہم کلام ہوتے ہوئے یہ بات حتمی طور پر بتادیا کہ ترنمول کانگریس کا کوئی بھی نمائندہ غیر ممالک نمائندوں کے صف میں شامل نہیں ہونگے۔ صاف بتادیتی ہوں کہ مرکزی حکومت نے ہم لوگوں کو یہ بتانے کی زحمت بھی نہ کی بس پارلیمانی پارٹی کو۔ مگر پارلیمنٹ پارٹی کو تو صرف پارلیمانی اجلاس کے لئے کام کرتی ہے۔ پالیسی بنانا ان کا کام ہے میرے پاس ان کی درخواست تک نہیں آئی۔ اگر درخواست آتی تو شاید میں اس پر سوچتی ضرور، پھر بھی ملک کے مفاد کے لئے میں ہر وقت خود کو تیار رکھتی ہوں۔ گرچہ میں پہلے بھی اس معاملے میں امور خارجہ کو بتا چکی ہوں کہ مرکزی حکومت کی پالیسی کا میں طرفدار ہوں۔ اگر کوئی خاص ہوا تو میں اس پر دھیان دونگی۔ تاہم اس وقت میں مرکزی حکومت کے نکتہ نظر وایکشن کا کھل کر حمایت کرتی ہوں۔ اب اگر انہوں نے کسی بھی اراکین کا نام اپنی مرضی سے نہیں دیا تو یہ ان کی اپنی مرضی ہے۔ اگر وہ مجھ سے کسی کو بھیجنے کی درخواست کرتے تو میں کسی کے نام کو منتخب کر کے ان کو گوش گزار کر دیتی اور یہ بات تو قطعی غلط ہے کہ میں کسی بھی بات سے بے زار ہوں یا بائیکاٹ کرتی ہوں۔ پھر بھی بتانا چاہئے تھا۔ پارلیمانی پارٹی نے بل پر بھی بحث ومباحثے کئے اور پارلیمنٹ نے فیصلہ بھی لیا۔ پارٹی سے رابطہ کر کے یہی بہت ہے۔ حالانکہ میں لوک سبھا و راجیہ سبھا کے پارلیمانی پارٹی کی چیئر مین بھی ہوں پھر بھی بتانا گوارہ نہ کیا۔ میں نمائندہ ضرور بھیجتی اگر مجھے کہا جاتا اس وقت کسی بھی قضیہ کی جگہ نہیں ہے۔ میں پورے طور پر گورنمنٹ کے ساتھ ہوں۔

کشمیر میں جیوتی کی ٹور ساتھی، کولکاتا بھی دکھاتا ہے آس پاس! بنگالی بلاگرز اسپاٹ لائٹ میں

آسنسول 19 رمئی: یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ پاک جاسوس جیوتی ملہوترا (یوٹیوبر جیوتی ملہوترا) کی زندگی کے بارے میں کتنا راز چھپا ہوا ہے۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے، یوں لگتا ہے جیسے پیاز کے چھلکے کی طرح ایک نئی تہہ آشکار ہو رہی ہو! اب، سوشل میڈیا کو بنگالی بلاگر کے گھومنے، ویڈیوز بنانے اور جیوتی کے ساتھ وقت گزارنے کے واضح ثبوت ملے ہیں۔ اگر آپ یوٹیوب پر تھوڑا سا سرچ کریں تو آپ کو وہ نوجوان مل جائے گا - سومیت بھٹاچاریہ۔ وہ دراصل آسنسول کا رہنے والا ہے۔ پہلے سے ہی ایک vlogger کے طور پر جانا جاتا ہے۔ جیوتی کی طرح، سومیت بھی ٹریول بلاگ کرتا ہے۔ وہ کشمیر کے دودھیا میدانوں میں جیوتی کا ساتھی تھا۔ ذرائع کے مطابق جب گزشتہ سال ہریانہ سے بٹی کولکتہ آئی تو سومیت ہی نے اسے کولکتہ کے آس پاس دکھایا۔ دونوں مشہور ریستوراں میں ایک ساتھ کھانا بھی کھاتے ہیں۔ بنگال کا یہ نوجوان سوشل میڈیا پر یہ اطلاع ملنے کے بعد اب جاسوسوں کی نظر میں ہے۔

سوشل میڈیا پر ملی معلومات کے مطابق آسنسول کے ایک نوجوان سومیت، ہریانہ کے جیوتی اور پوری سے یوٹیوبر پرینکا سینا پتی جموں وکشمیر کے بڈگام ضلع کے دودھ گام کے سفر پر گئے تھے۔ یہ پرینکا بھی تفتیش کاروں کی توجہ میں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جیوتی 20 مئی 2024 کو (باقی صفحہ 4 پر)

مسلم دانشور نئے وقف قانون کی حمایت میں سامنے آئے

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کو شفافیت، جوابدہی اور مفاد عامہ کی سمت ایک بہت ہی بروقت اور ضروری قدم قرار دیتے ہوئے مسلم دانشوروں کی ایک تنظیم 'بھارت فرسٹ' نے پیر کو کہا کہ ہندوستان میں فلاح و بہبود کے لیے عطیہ کی گئیں املاک طویل عرصے سے بدانتظامی اور بے ضابطگیوں کا شکار ہے۔ اس قانون نے وقف املاک جیسے مساجد، قبرستانوں اور سماجی املاک کے انتظام (باقی صفحہ 4 پر)

سنبھل جامع مسجد سروے معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ نے مسلم فریق کی عرضی خارج کردی

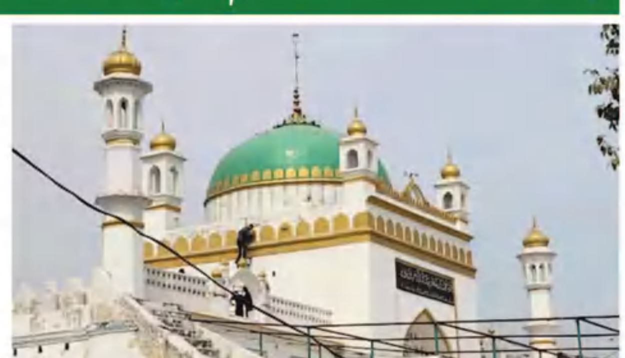

19 رمئی: سنبھل جامع مسجد کے سروے سے متعلق معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ نے آج مسلم فریق کو شدید جھٹکا دیا۔ عدالت نے مسلم فریق کے ذریعہ داخل سول رویزن پٹیشن کی عرضی کو خارج کردیا۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے یہ ظاہر ہوگیا ہے کہ سنبھل کی ضلع عدالت میں سروے کے مقدمہ پر آگے سماعت ہوگی۔ جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بنچ نے مسلم فریق کی دلیلوں کو نامنظور کرتے ہوئے عرضی خارج کرنے کا فیصلہ سنایا۔ گزشتہ 13 مئی کو مسجد کمیٹی کی سول رویزن پٹیشن پر بحث مکمل ہونے کے بعد ہائی کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ آج عدالت نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے واضح کردیا کہ مسلم فریق کی عرضی منظور کرنے لائق نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سنبھل کی جامع مسجد اور ہریہر مندر تنازعہ پر مسجد کمیٹی کے ذریعہ سول رویزن پٹیشن داخل کی گئی تھی۔ مسجد کمیٹی نے الہ آباد ہائی کورٹ میں مقدمات کے جواز کو چیلنج (باقی صفحہ 4 پر)

کرنل صوفیہ پر تبصرہ معاملہ: وجئے شاہ کی معافی سپریم کورٹ میں نامنظور، معاملے کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل

نئی دہلی، 19 رمئی: سپریم کورٹ نے مدھیہ پردیش کے کابینی وزیر وجئے شاہ کو کرنل صوفیہ قریشی پر متنازعہ بیان کو لے کر ایک بار پھر پھٹکار لگائی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے اس معاملے میں ایس آئی ٹی کی تشکیل کو بھی منظوری دی ہے۔ سپریم کورٹ نے وجئے شاہ کا معافی نامہ نامنظور کرتے ہوئے معاملے کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی کی تشکیل کا حکم دیا۔ اس ایس آئی ٹی میں 3 آئی پی ایس افسر ہوں گے جس میں ایک خاتون افسر بھی شامل ہوں گی۔ عدالت نے مدھیہ پردیش (باقی صفحہ 4 پر)

آندھرا پردیش: کھیل کھیل میں کار میں بند ہو گئے بچے، دم گھٹنے سے چاروں معصوم کی موت

19 رمئی: آندھرا پردیش کے ایسٹ گوداوری ضلع کے دوارا پڑی گاؤں میں ایک دہل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں کھیلتے وقت کار کا دروازہ بند ہوجانے کی وجہ سے 4 بچوں کی دم گھٹنے سے جان چلی گئی۔ یہ واقعہ گاؤں کے مہیلا منڈل دفتر کے پاس اس وقت پیش آیا جب بچے وہاں کھڑی ایک لاوارث کار میں بیٹھ کر (باقی صفحہ 4 پر)

مہاراشٹر: رتنا گیری میں ممبئی- گوا ہائی وے پر حادثہ، کار ندی میں گری، 5 کی موت

19 رمئی: مہاراشٹر کے رتنا گیری میں پیر کی صبح ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا۔ یہاں ممبئی- گوا قومی ہائی وے پر ایک کار جگ بودی ندی میں گر گئی۔ اس میں 5 لوگوں کی موت کی خبر ہے۔ جبکہ کار چلانے والا ڈرائیور سنگین طور پر زخمی ہوگیا۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثہ کے وقت کار تیز رفتار سے جا رہی تھی کہ اچانک بے قابو ہو کر رتنا گیری ضلع میں واقع جگ بودی ندی میں گر گئی۔ اطلاع کے مطابق کار پر سوار سبھی لوگ ممبئی کے میرا روڈ علاقے سے دیورکھ جا رہے تھے۔ وہ سبھی ایک رشتہ دار کے آخری رسوم میں شامل ہونے والے تھے۔ حادثے میں پانچوں افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حالانکہ اس حادثے میں کار (باقی صفحہ 4 پر)

پروفیسر محمود آباد کی درخواست پر سماعت کے لیے سپریم کورٹ رضامند

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو اشوکا یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر علی خان محمود آباد کی درخواست پر سماعت کرنے پر رضامندی ظاہر کی جس میں 'آپریشن سندور' سے متعلق سوشل میڈیا پر ان کے مبینہ تبصروں کے بعد ہریانہ پولیس کے ذریعہ ان کی گرفتاری کے (باقی صفحہ 4 پر)

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ ودیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکویٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکویٹ • سرسبز لان والے بینکویٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکویٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش وسجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
20/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 25 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 54 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 16 منٹ
عشاء	7 بج کر 34 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

اگر مرکز چاہتا تو ہم نمائندے کا نام دیتے، ہم مرکز کے ساتھ ہیں

وزیر اعلیٰ نے یوسف کی عدم موجودگی کے تنازعہ کو 'غیر ضروری' قرار دیا

کولکاتا:19 مئی (عوامی نیوز سروس) پارٹی لیڈر اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پاکستان کو بے نقاب کرنے کے لیے مرکز میں کل جماعتی وفد میں ترنمول کے یوسف پٹھان کی عدم موجودگی کے تنازعہ کو 'غیر ضروری' قرار دیا ہے۔ پیر کو شمالی بنگال جاتے ہوئے دم دم ہوائی اڈے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے یہ معاملہ بالکل واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کا نمائندہ نہ بھیجنے کا مطلب مرکز کے فیصلے کا بائیکاٹ نہیں ہے۔ قومی سلامتی سے متعلق تمام مسائل پر ترنمول مرکز کے ساتھ کھڑی ہے۔ ممتا کا واضح بیان، "ایسا نہیں ہے کہ ہم نمائندے نہیں بھیج رہے ہیں یا نہیں بھیجنا چاہتے۔ مرکز نے پارٹی کو بتائے بغیر فیصلہ کیا، کیا انہیں پارٹی کو اس بارے میں مطلع نہیں کرنا چاہئے تھا؟ اگر وہ ہم سے پوچھتے تو ہم نمائندوں کے نام بھیج دیتے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ اور ہم فیصلہ کریں گے کہ ہماری پارٹی کی نمائندگی کون کرے گا۔ اس کے علاوہ، میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا پارٹی کی چیئرپرسن ہوں ۔ مجھے بھی نہیں بتایا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا، اس پر غیر ضروری بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف اس لیے کہ ہماری پارٹی سے کوئی بھی بیرون ملک نہیں جا رہا ہے، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم اس کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ ہم قومی سلامتی کے معاملات پر مرکز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مرکزی حکومت نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد بین الاقوامی عدالت میں پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے ثبوت پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے آل پارٹیز وفد تشکیل دیا گیا ہے۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ اور ترجمانوں پر مشتمل اس گروپ کو مختلف ممالک کا دورہ کرنے اور پاکستان کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔

مرکز نے اس ٹیم میں ترنمول کانگریس کی جانب سے برہم پور کے ایم پی اور سابق ہندوستانی کرکٹر یوسف پٹھان کو نامزد کیا ہے۔ مرکزی وزیر کرن رججو نے اس معاملے میں یوسف کو فون کیا۔ تاہم بعد میں ترنمول کانگریس نے ان کا نام واپس لے لیا تھا۔ پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے پیر کی صبح اس کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے پارٹی کے نمائندے کے نام پر بحث کیے بغیر کیسے فیصلہ کر لیا؟ ترنمول کے نمائندے کے نام کا فیصلہ ترنمول کرے گی، بی جے پی فیصلہ نہیں کرسکتی۔ پارٹی سربراہ کا بیان بھی ایسا ہی ہے۔ تاہم، اگرچہ یوسف یا ترنمول کا کوئی اور نمائندہ پاکستان کے خلاف غیر ملکی دورے پر نہیں تھا، ممتا بنرجی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ بنگال میں حکمراں جماعت کسی بھی طرح سے مرکز کے فیصلے کی مخالف نہیں ہے۔

☆

پارٹی نے محنت کرنے والوں کو انعام دیا

ابھیشیک نے پارٹی کی تنظیمی ردوبدل کی وضاحت کی

کولکاتا: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاست کی حکمران جماعت میں حال ہی میں تنظیمی ردوبدل ہوا ہے۔ فطری طور پر وہاں پارٹی کے بعض ارکان کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ کچھ لوگ دوبارہ اقتدار سے محروم ہوگئے ہیں۔ تاہم، سب کچھ کارکردگی پر مبنی تھا، ٹیم کے اعلیٰ سطح کے ساتھ بات چیت میں پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے مختلف لوگوں کے عروج وزوال کا آسان فارمولہ بتایا۔ پیر کو دم دم ہوائی اڈے پر کھڑے ابھیشیک نے کہا، "پارٹی نے ان لوگوں کو انعام دیا ہے جو مستحق ہیں، جنہوں نے محنت کی ہے۔ ایسا ہوا ہے کہ کسی نے بہت محنت کی ہے، لیکن ہم اس جگہ ہار گئے ہیں۔ لیکن ان کی محنت کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ اس لیے پارٹی نے ان لوگوں کو انعام دینے کی پوری کوشش کی ہے۔ کچھ کو ضلعی سطح سے لے کر ریاستی سطح پر نئے عہدوں پر لایا گیا ہے۔

ترنمول کی تنظیمی تبدیلیوں میں سب سے اہم تبدیلیاں بیر بھوم اور کولکاتا شمالی میں ہیں۔ کور کمیٹی کو بیر بھوم میں تنظیم چلانے کی مکمل ذمہ داری دی گئی ہے۔ پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے فیصلہ کیا ہے کہ انوبرت منڈل سمیت 7 رکنی کور کمیٹی تمام پروگراموں کو انجام دے گی۔ ہدایات کے مطابق کور کمیٹی کا پہلا اجلاس اتوار کو ہوا۔ بیر بھوم کی طرز پر کولکتہ نارتھ میں بھی ایک کور کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس کے 9 ارکان ہیں۔

اس کے بارے میں ابھیشیک نے کہا، "دیکھیں، جہاں کہیں بھی تبدیلیاں کی گئی ہیں، وہ سب پارٹی لیڈر ممتا بنرجی کی ہدایات کے مطابق اور سب کے ساتھ بات چیت کی بنیاد پر کی گئی ہیں۔ کچھ مہینے پہلے نیتا جی اندور میں پارٹی کی عظیم ریلی میں ہوئی بات چیت کے مطابق سب کچھ کیا گیا ہے۔ جس طرح بیر بھوم، کولکاتا میں بھی انبرہ کمیٹی کے ہاتھ میں تھی۔" شمال میں، سدیپ بنرجی کے ساتھ ایک کور کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس میں 7 لوگ شامل ہیں، اور ان میں 48 گھنٹے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

وہ ناراض ہیں کہ کچھ لوگ اپنے عہدے کھو چکے ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ پارٹی میں ان کی اہمیت کم ہو گئی ہے۔ صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں ابھیشیک نے کہا، "جن لوگوں نے پارٹی کے کام کو نظرانداز کیا ہے وہ اپنی اہمیت کھو دیں گے۔ لیکن سب کو مل کر پارٹی کے لیے کام کرنا پڑے گا۔ اب آپ یہ نہیں سوچ سکتے کہ کس کو چھوڑ دیا گیا ہے اور کس کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ ابھیشیک کے تبصروں سے یہ واضح ہے کہ پارٹی کو مل کر کام کرنا ہوگا اور 26 ویں اسمبلی انتخابات سے پہلے کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔ اگر آپ پوزیشن کے بارے میں سوچتے ہیں تو یہ کام نہیں کرے گا۔

ٹیٹاگڑھ میں پانچ منزلہ عمارت میں زوردار دھماکہ، متعدد زخمی، تحقیقات جاری

ٹیٹاگڑھ: 19 مئی (نور عالم): پیر کی صبح تقریباً 6:30 بجے ٹیٹاگڑھ کے ایک گنجان آبادی والے علاقے میں واقع پانچ منزلہ عمارت میں زوردار دھماکہ ہوا، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکہ عمارت کی پانچویں منزل پر ہوا، جس کے نتیجے میں ایک فلیٹ کی دیوار اور چھت کا کچھ حصہ تباہ ہوگیا۔ واقعے میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ دھماکے کے فوری بعد مقامی افراد نے امدادی کارروائی شروع کی، جبکہ پولیس کی ٹیمیں بھی موقع پر پہنچ گئیں۔ پولیس کے ابتدائی بیان کے مطابق دھماکے کی نوعیت مشکوک ہے اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ فلیٹ کے اندر آتش گیر یا دھماکہ خیز مواد موجود تھا۔ واقعے کی مکمل تحقیقات کے لیے فورینسک ٹیم کو بھی طلب کی گئی ہے۔ پولیس نے اب تک اس معاملے میں تین افراد کو حراست میں لیا ہے اور تفتیش کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے۔ مذکورہ فلیٹ کے سلسلے میں سیاسی پہلو بھی سامنے آئے ہیں۔ اس عمارت کے ہاؤسنگ پرموٹر کا دعویٰ ہے کہ فلیٹ پر ترنمول کانگریس کے وارڈ نمبر 4 کے کونسلر ارمان منڈل نے مبینہ طور پر قبضہ کیا تھا۔ تاہم کونسلر نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ "میں بہت پہلے ہی وہ فلیٹ چھوڑ چکا ہوں، اس سے میرا کوئی تعلق نہیں۔ مجھے سیاسی طور پر پھنسایا جا رہا ہے۔" واقعے نے علاقے میں سیکیورٹی خدشات کو جنم دیا ہے۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ معاملے کی باریک بینی سے چھان بین کی جا رہی ہے اور ہر پہلو پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ اصل وجہ سامنے آ سکے۔ آج تقریباً 4 گھنٹے کے پوچھ گچھ کے بعد دو نوجوان محمد شارخ اور ارشد خان اور کونسلر ارمان منڈل کو گرفتار کرلیا اور آئندہ کل بیرک پور لوئر ڈویژن کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔

☆

لکڑی کے گودام میں آگ لگنے سے کروڑوں کا نقصان، آگ لگنے کی وجہ واضح نہیں

ڈائمنڈ ہاربر، 19 مئی: ایک لکڑی کا گودام تباہ کن آگ میں تقریباً تباہ ہو گیا۔ اس واقعہ سے بیبیر ہاٹ، گنگھا، بشنو پور تھانہ، جنوبی 24 پرگنہ میں بڑے پیمانے پر سنسنی پھیل گئی ہے۔ اس آتشزدگی کے نتیجے میں ایک اندازے کے مطابق کئی کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ نتیجے کے طور پر، تاجروں کا قدرتی طور پر سر پڑ گیا ہے۔ یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ یہ آگ کیسے لگی ہے۔ تاہم اس آتشزدگی کے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس وقت سوموار کی صبح تین بج رہے تھے جب جنوبی 24 پرگنہ کے بشنو پور تھانہ بیبیر ہاٹ، گنگھا میں لکڑی کے گودام میں اچانک آگ لگ گئی۔ لکڑی کے گودام میں پلائیووڈ ہونے کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل گئی۔ یہ آگ قریبی گھروں میں بھی پھیل گئی۔ اس آگ لگنے کی وجہ سے تین گیس سلنڈر پھٹ گئے۔ مقامی لوگ صبح سویرے تیز آوازوں سے بیدار ہو گئے۔ پھر زوردار گیس سلنڈر پھٹنے کا دھماکہ ہوا شروع ہو گیا جس کی وجہ سے علاقے کے لوگ گھبرا گئے۔ انہوں نے فوراً اس کی اطلاع فائر ڈیپارٹمنٹ کو دی۔ اطلاع پا کر فالتا، بہالہ اور دیگر فائر اسٹیشنوں سے پانچ فائر انجن جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ تاہم آگ لگنے سے کروڑوں روپے کا نقصان ہونے کا اندازہ ہے۔ گودام میں آگ کیسے لگی یہ ابھی تک واضح نہیں ہوسکا ہے۔ فائر فائٹرز اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا لکڑی کے گودام میں آگ بجھانے کا مناسب نظام موجود تھا یا نہیں۔ اس سے قبل کلکتہ میں 224 اے جے سی بوس روڈ پر ایک کثیر المنزلہ اے سی عمارت میں آگ لگ گئی تھی۔ یکے بعد دیگرے 6 منزلہ عمارت کے اے سی میں آگ لگ گئی۔ صورتحال اس قدر گمبھیر ہوگئی کہ فائر فائٹرز کو آگ بجھانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اے جے سی بوس روڈ سے متصل فلائی اوور سے پانی پھینک کر آگ کو بجھانا پڑا۔ فائر بریگیڈ کی مزید گاڑیاں پہنچیں اور کام شروع کر دیا۔ چند لمحوں کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔

☆

مدینۃ الحجاج کلکتہ میں حجاج کرام کے دلکش مناظر

کولکاتا (ابو محمد مصباحی) 19/مئی 2025ء بروز سوموار صبح کے وقت حجاج کرام کا قافلہ پرامن طریقے سے زیارت حرمین شریفین کے لیے ہوا روانہ۔۔ بنگال ریاستی حج کمیٹی کے چیئرمین جناب خلیل الرحمن صاحب، بہار ریاستی حج کمیٹی کے چیئرمین جناب حاجی عبد الحق صاحب، بنگال حج کمیٹی کے ای او جناب محمد نقی صاحب، بہار حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر جناب راشد حسین اور خانقاہ رضویہ مٹیا برج کے مسند نشین مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی، وغیرہ نے حاجیوں کو ہاتھ ہلا کر اور امن و عافیت کے ساتھ پہنچنے اور صحیح طریقے سے مناسک حج کی ادائیگی کی دعا کیساتھ کیا روانہ۔ یہ منظر واقعی لائق دید ہوتا ہے جب بس میں سوار حجاج کرام کا قافلہ روانہ ہوتا ہے۔ وقت مقررہ پر چیک اِن ہوئی اور وقت پر دونوں فلائٹ نے اڑان بھرا۔ چھ سو بیالیس حضرات و خواتین پر مشتمل مبارک جماعت نے کولکاتا سے حرمین شریفین کے لیے رخت سفر باندھا۔ آج خضر پور کی معروف شخصیت جناب حافظ و قاری ایوب رضا صاحب خطیب و امام منصوری مسجد اسٹیم گلی بھی زیارت حرمین شریفین کے مبارک سفر میں روانہ ہوئے۔ خانقاہ رضویہ کے مفتی محمد رفیق الاسلام مصباحی، مولانا نور عالم رضوی جناب ماسٹر محمد داؤد قریشی نے قاری صاحب کا پرتپاک استقبال کیا اور پھر ساری کاروائی کرا کر بس میں بٹھا کر نمدیدہ آنکھوں سے الوداع کیا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ قاری صاحب کے اس سفر کو آسان اور مقبول بنائے۔

☆

علی پور دوار میں مدھو چائے بگان بند، مزدوروں کو 6 ماہ سے تنخواہ نہیں ملی

چائے بگان بند ہونے سے 750 مزدور بے روزگار

علی پور دوار:19 مئی (عوامی نیوز سروس) علی پور دوار کا مدھوٹی گارڈن بند کر دیا گیا ہے۔ سوموار کی صبح جب مزدور کام پر گئے تو انہیں چائے بگان بند ملا۔ اس کے دروازے پر بند کرنے کا نوٹس لٹکانے کے بعد مالک حکام علاقہ چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ اس واقعہ سے کارکنوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ ان کی تنخواہیں کئی ماہ سے بقایا ہیں۔ اس بار چائے بگان ہی بند کر دیا گیا ہے۔ ملازمتوں سے محروم ہونے کے بعد مزدوروں پر عملاً آسمان ٹوٹ پڑا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مدھو چائے کے باغ میں کل 750 مزدور کام کرتے ہیں۔ کارکن ذرائع کے مطابق مادھو چائے باغ میں کئی ماہ سے بدامنی ہے۔ ملازمین کو شکایت ہے کہ 6 ماہ سے کام کرنے کے باوجود حکام ان کی تنخواہیں نہیں مل رہی ہے۔ ملازمین بھی بقایا تنخواہوں کے مطالبے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے تاہم وہ بگان میں کام کرتے رہے۔ مزدوروں کا دعویٰ ہے کہ پیداوار میں کوئی رکاوٹ نہیں آئی ہے۔ اسی ماحول میں مزدور آج صبح کام پر آئے تو انہیں معلوم ہوا کہ چائے بگان بند ہے۔ حکام نے نوٹس جاری کر کے فیکٹری کو بند کر دیا ہے۔ اس واقعہ کا علم ہوتے ہی کارکنوں میں وقتی کشیدگی پھیل گئی۔ کیونکہ ان کی چھ ماہ کی تنخواہ باقی ہے۔ اور اب چائے بگان بھی بند ہوگیا۔ اب آگے کیا ہوگا؟ تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث محنت کش خاندان معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ اب مزدوروں میں نوکریاں چھن جانے کا خوف منڈلا رہا ہے۔ اب ان کا خاندان کیسے چلے گا؟ وہ بد اعتمادی ان میں بھی پھیل گئی ہے۔ لہٰذا مزدوروں کی جانب سے بگان کو فوری کھولنے اور تنخواہوں کی ادائیگی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بگان کیوں بند کیا گیا؟ شکایت یہ ہے کہ اس معاملے پر حکام کی طرف سے کوئی واضح پیغام نہیں آیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مدھو چائے بگان کے منیجر اور دیگر اہلکار بھی علاقہ چھوڑ چکے ہیں۔ بگان کے بند ہونے کی خبر پھیلتے ہی ٹی اسٹیٹ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ تاہم مزدور تنظیموں نے کہا ہے کہ معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ اس چائے بگان کو کھولنے کی کوشش کی جائے گی۔

رگھوناتھ گنج بی جے پی پنچایت ممبر کے قتل میں ملوث پڑوسی گرفتار

بہرام پور، 19 مئی: ایک زمین کے تنازع میں بی جے پی پنچایت ممبر کا قتل ہوگیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مرشد آباد کے رگھوناتھ گنج میں اتوار کو پیش آیا ہے۔ متوفی کا نام مینکا منڈل ہے جس کی عمر تقریباً 40 سال تھی۔ پولس نے واقعہ کی تحقیقات کے بعد کرن منڈل نامی پڑوسی کو گرفتار کرنے کی اطلاع ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق متوفی مینکا منڈل کا گھر رگھوناتھ گنج تھانہ کے جگو داندبٹی گاؤں میں ہے۔ وہ دفرپور گرام پنچایت کی رکن تھیں۔ انہوں نے بی جے پی پارٹی کی جانب سے پچھلا پنچایت الیکشن لڑا اور جیتا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے اس کا کرن منڈل نامی پڑوسی سے زمین کے ایک ٹکڑے پر جھگڑا چل رہا تھا۔ اتوار کو یہ تنازعہ کافی بڑھ گیا۔ مبینہ طور پر کرن منڈل اور اس کے آدمیوں نے کل دوپہر بی جے پی پنچایت ممبر کے گھر پر دھاوا بول دیا اور مینکا منڈل اور ان کے اہل خانہ کو شدید زدوکوب کیا گیا۔ الزام ہے کہ بی جے پی لیڈر کے سر پر لوہے کی سلاخ سے وار کیا گیا جس کی وجہ سے وہ خون میں لت پت ہو کر نیچے گر گئی۔ ملزمان واردات کے فوراً بعد موقع سے فرار ہو گئے۔ مینکا منڈل کو فوری طور پر بچایا گیا اور مرشد آباد میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کی جسمانی حالت کافی تشویشناک تھی۔ اس کی رات بعد میں اسپتال میں موت ہوگئی۔ واقعہ کے سلسلے میں رگھوناتھ گنج پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پولس نے تفتیش کرتے ہوئے ملزم کرن منڈل کو گرفتار کرلیا ہے۔ باقی ملزمان کی تلاش بھی جاری ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

آسنسول کارپوریشن کی بورڈ میٹنگ کامیابی سے ہمکنار

شہر کی ترقی اور بنیادی سہولیات پر ہوئے چرچے

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن میں اس مہینے کی بورڈ میٹنگ آج منعقد ہوئی۔ اس بورڈ میٹنگ میں میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ایم ایم آئی سی بورو کے چیئرمین، کونسلرز وغیرہ موجود تھے۔ اس میٹنگ میں آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقہ سے متعلق اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بارے میں صحافیوں کو جانکاری دیتے ہوئے امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ آج کی بورڈ میٹنگ میں سب سے اہم مسئلہ ہاٹن روڈ کو جام سے پاک کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن وہاں نالی کی تعمیر کر سکے ان کا کہنا تھا کہ دکانداروں کے لیے متبادل انتظامات بھی کیے جائیں گے جنہیں ہٹایا جائے گا تاہم سب سے پہلے لوگوں کو جام سے ہونے والی پریشانیوں سے نجات دلانے کی ضرورت ہے ساتھ ہی آج کی میٹنگ میں میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں بارش کے موسم کی آمد سے قبل چھ سڑکوں کی تعمیر پر بھی بات چیت کی گئی انہوں نے مزید کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقہ کے کئی کونسلروں نے کچھ تجاویز دی تھیں جو پارکنگ کے حوالے سے تھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں پارکنگ اور ہوڈنگ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی آمدنی میں اضافہ کیا جا سکے اس کے علاوہ آج کی بورڈ میٹنگ میں ان علاقوں میں تقرری کے بارے میں بھی بات ہوئی جہاں آشا کارکنوں کی تعداد کم ہے انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں عوام کو زیادہ سہولیات فراہم کرنے پر غور وخوض کیا گیا ماہانہ بورڈ میٹنگ شکریہ کے ساتھ کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے میں 6 سڑکوں کی تعمیر کے لیے ٹینڈر کیا گیا ہے اس کے علاوہ چھوٹی سڑکوں کی مرمت بھی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ آج کے اجلاس میں پانی جمع ہونے سے بچنے پر خصوصی زور دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ گوپال پور اور ہاٹن روڈ علاقے میں آدھے گھنٹے کی بارش کی وجہ سے پانی بھر گیا جس کی وجہ سے لوگ پریشان ہوئے۔ آنے والے وقت میں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ایسی صورتحال کہیں اور نہ پیش آئے میٹنگ میں اس پر بات چیت کی گئی اور اس پر اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ ہاٹن روڈ میں سڑک پر آٹو ز ٹوٹو کھڑے رہتے ہیں، ان کے لیے انتظامات کیے جائیں گے پارکنگ نمبر 13 کو آٹو اسٹینڈ میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اس کے لیے پولیس انتظامیہ کو بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔ میئر نے یقین دلایا کہ یہ کام بہت جلد انجام دیا جائے گا۔

☆

درگاپور محکمہ اسپتال میں جدید ترین سی ٹی اسکین یونٹ کا آغاز، وزیر پردیپ مجمدار کے ہاتھوں افتتاح

آسنسول: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) درگاپور محکمہ اسپتال میں ایک اور نئے شعبے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مریضوں کو بہتر طبی خدمات فراہم کرنے کے لیے اس محکمہ اسپتال میں سی ٹی اسکین شروع کیا گیا ہے۔ سی ٹی اسکین جیسی مہنگی خدمات اب درگاپور محکمہ ہسپتال میں مفت دستیاب ہوں گی ۔ اس موقع پر درگاپور محکمہ اسپتال میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس اسکین یونٹ کا افتتاح دیہی ترقی کے وزیر پردیپ مجمدار نے فیتہ کاٹ کر کیا ہسپتال پیشنٹ ویلفیئر سوسائٹی اور آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین کاوی دتہ اس تقریب میں موجود تھے۔ اس سلسلے میں ریاستی وزیر پردیپ مجمدار نے کہا کہ اب سے درگاپور اسپتال میں جنرل مریض اور میٹرنٹی کا ڈپارٹمنٹ ہوگا اس اسپتال شہر میں ماؤں کے علاج میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیے اسکین شروع کرنا نتیجے کے طور پر، اس نظام کو ہسپتال کی اپنی حدود میں تیار کرنا آسان ہے۔ طبی خدمات تیز ہوں گی۔ دوسری طرف آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ کے چیئرمین کاوی دتہ کہتے ہیں، یہ سرکاری اسپتال کے طور پر ریاست کے بہترین اسپتالوں میں سے ایک ہے ریاستی حکومت کے تعاون سے، درگاپور محکمہ ہسپتال سیکورٹی کلینک اور تشخیص کا یہ جدید ترین سی ٹی اسکین یونٹ کامیابی کے ساتھ شروع کیا گیا ہے درگاپور اور آس پاس کے علاقوں کے رہائشی مریضوں کے لیے مفت جدید تشخیصی خدمات ہوتی ہیں درگاپور میں اس طرح کی پہلی سہولت فراہم کرنے کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یا پی پی پی ماڈل شروع کیا گیا ہے۔ اس نے کہا کہ اس یونٹ میں 75 سیکنڈ کی گردش کی رفتار، 42 کلو واٹ جنریٹر اور ایک لاجواب جگہ ہے اس میں اعلیٰ ریزولوشن کے ساتھ اعلیٰ معیار کا 80 پکسل سی ٹی سکینر ہے۔ جو تیز اور زیادہ درست تشخیص کو یقینی بناتا ہیدرگاپور محکمہ ہسپتال کے میٹرنٹی ڈیپارٹمنٹ اور پیڈیاٹرک ڈیپارٹمنٹ میں سی ٹی اسکین سروس پہلے ہی دن سے کامیابی سے چل رہی ہے اس نئے نظام کے متعارف ہونے کے بعد ڈاکٹرز ایک ہی چھت تلے مکمل علاج فراہم کرسکیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنیادی ڈھانچے کو ریاست کے بہترین سرکاری اسپتالوں میں سے ایک کے طور پر تیار کرنا ہے۔

☆

پوربی ریلوے

مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر آن لائین سے مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 (منجانب حلقہ برائے سینئر ڈین/ 1/ ہوڑہ) سے کام کی نوعیت کا مساوی تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے جن کے پاس مالی گنجائش بھی ہو۔ بشمول ان کے رجسٹرڈ بھی ہوا پاشی/سی پی ڈبلوڈی/ ایس ای بی/ ایم ای ایس یا کسی ماتحت پبلک سیکٹر سے مندرجہ ذیل کام کے۔ فٹ نمبر: 07-02025-26 کام کی تفصیلات: توسیع پلیٹ فارم نمبر 1 کا بنڈیل اسٹیشن میں۔ تخمینہ لاگت: 45,65,300.61 روپے۔ زر بیعانہ: -/91.300 روپے۔ ٹنڈر فارم کی قیمت: صفر۔ تکمیلی مدت: 4 مہینے۔ اگر کسی وجہ سے بند کی تاریخ میں ٹنڈر نوٹس طلبی کے وقت کوئی چھٹی/ بند/ یا کسی وجہ سے اسٹرائیک ہوجائے تو آن لائین سے ٹنڈر بند کی تاریخ جو کہ ویب سائٹ کے آئی آر ای پی ایس سے طلب کیا گیا ہے۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اور بند ہونے کی تاریخ و وقت کے بعد اس کی اجازت بھی نہیں ہوگی۔ لہٰذا آن لائین سے ٹنڈر رکھنے کا وقت ہوگا دوسرے دن کام کے اوقات میں۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 05.06.2025 کو 14.00 بجے۔ ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہوگا: www.ireps.gov.in، ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ کے آن لائین سے ہی اپنی پیشکش کو ڈالیں گے۔ ادائیگی برائے ای ایم ڈی اور ٹی ڈی سی: ادائیگی برائے زر بیعانہ ڈپازٹ (ای ایم ڈی) ای-ٹنڈرنگ سے ہی قبول کیا جائے گا بذریعہ نیٹ بنکنگ یا ادائیگی گیٹ ویئے سے ہی۔ دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔
HWH-91/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

نمبر: ای سی/ سی/ اینو ٹوائیو/ اوٹی-26/26-2025، بتاریخ: 14.05.2025 چیف ورکس منیجر، پوربی ریلوے ورکشاپ، کنچرا پاڑہ، کیریج/ لوکو کمپلیکس، نارتھ 24 پرگنہ، پی او کنچراپاڑہ، پن- 743145، مغربی بنگال سے ای-ٹنڈر (کھلا ٹنڈر) مندرجہ ذیل کام کیلئے مطلوب ہے۔ ای-ٹنڈر نمبر: ای سی- ٹی- اے ٹی ٹی- اوٹی- 06-25-26 بتاریخ: 12.05.2025 کام کانام و مقامات: آغاز بائی پاس ایئر ڈرائیر ترتیب کاری کا میمو موٹر بوگیوں کیلئے۔ مع اہتمام 28 ایم ایم او ڈی اسٹین لیس اسٹیل پائپ لائین، تعداد 118 عدد، میمو ایم ایس بمطابق آر ڈی ایس او تجدید کاری شیٹ نمبر آر ڈی ایس او/ پی ای/ ایم ایس/ یو/ 0067 (ترمیم 0)۔ جنوری 2014 بذریعہ مناسب باہری ایجنسی کا بذریعہ کھلا ٹنڈر کامت 02 (دو) برسوں کے لئے۔ کام کی تخمینہ کاگت: 46,78,897.06 روپے بشمول جی ایس ٹی۔ زر بیعانہ برائے ادائیگی: -/93,600 روپے۔ ٹنڈر فارم کی قیمت: صفر۔ کام پورا ہونے کی مدت: 24 مہینے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ ویب سائٹ سے دستیاب ہوگا: www.ireps.gov.in، مورخہ: 12.05.2025 تا 09.06.2025 تک 03.00 بجے کو اشتہاری مدت: 12.05.2025 تا 09.06.2025 کو 03.00 بجے تک۔ پیشکش ڈالنے کی مدت: 06.05.2025 تا 06.06.025 کو 03.00 بجے تک۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 09.06.2025 کو 03.00 بجے تک۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 09.06.2025 کو 03.00 بجے۔
MISC-70/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے — ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس این ٹی-ای-ٹنڈر- آدرا- 25-26-02، صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر، ایس، ای، ریلوے، آدرا، پن- 723121، مغربی بنگال سے ای-ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کیلئے مطلوب ہے: کام کا نام: سگنلنگ اور ٹیلی کام اندرون و باہری کام بشمول (i) توسیع لائین نمبر-4، 5 اور 6 کا بذریعہ یوپی یارڈ میں مع تجدید موجودہ پینل سسٹم کا رام کنالی (آر کے آئی) انگشن میں (پروجیکٹ آئی ڈی 12.01.16.243.50.004) اور (ii) برطرفی پی ایس آر و کراس تبدیلی کا پوائنٹ نمبر 26A، 26B کے منجانب بیرو اینڈ نگ رام کنالی جنگشن یارڈ میں (پروجیکٹ آئی ڈی- 12.01.31.24.3.50.005) ٹنڈر کی لاگت: 1,25,24,879.10 روپے۔ ٹنڈر بند کی تاریخ اور وقت: 30.05.2025 کو 11.00 بجے۔ ویب سائٹ پر تفصیلات دستیاب ہے: www.ireps.gov.in
(PR-174)

تاجروں سے اضافی فیسیں وصول کرنا! 'رسی بانس سے زیادہ مضبوط ہے'، ممتا نے کئی بلدیات کو دھمکی دی

سلی گڑی:19 مئی (عوامی نیوز سروس) حکومت کو بتائے بغیر ٹریڈ لائسنس کی فیس میں اضافہ۔ کہیں اور میوٹیشن کے نام پر زائد رقم وصول کرنے کی شکایات ہیں۔ صنعت برادری نے یہ تمام شکایات اس وقت اٹھائیں جب انہوں نے پیر کو شمالی بنگال میں ایک صنعتی کانفرنس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے رابطہ کیا۔ قلت کی شکایات سن کر وزیر اعلیٰ نے سخت پیغام جاری کرتے ہوئے مقامی قیادت کو خبردار کیا کہ ایسا نہیں ہوگا۔ پولیس کو گراؤنڈ فلور ورکرز سے پیسے لیے جانے کے بارے میں بھی خبردار کیا گیا ہے۔

اس دن، سلی گڑی میں 'شمالی بنگال بزنس میٹ-2025' کا انعقاد کیا گیا۔ وہیں کوچ بہار بزنس مین ایسوسی ایشن کی جانب سے سورج کمار گھوش نے شکایت کی کہ پچھلے تین سالوں میں اس ضلع میں ٹریڈ لائسنس فیس میں شمال کے دیگر اضلاع کے مقابلے کافی اضافہ ہوا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے میوٹیشن فیس اور کنزرویشن فیس میں اضافے کی بھی شکایت کی۔ یہ سنتے ہی ممتا نے ایکشن لیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات کا علم نہیں کہ فیس میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے چیف سکریٹری سے اس معاملے کو دیکھنے کو کہا۔ ممتا کے الفاظ میں، "ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ میں فیس نہیں بڑھاتی۔ ہم وہاں پانی پر ٹیکس بڑھانے کی اجازت بھی نہیں دیتے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔" انہوں نے چیف سکریٹری سے معاملے کو دیکھنے کے لیے کہا اور فائل مانگ کر بھیج دی۔

نہ صرف کوچ بہار میں بلکہ ڈالکھولہ کے تاجروں کی طرف سے بھی غیر منصفانہ فیسوں کی شکایتیں اٹھ رہی ہیں۔ شکایت یہ ہے کہ میونسپلٹی آن لائن ٹریڈ لائسنس کے لیے درخواست دینے کے بعد بھی ترقیاتی فیس کا مطالبہ کر رہی ہے۔ یہ سن کر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسا نہیں ہوگا، سب کو بتاؤ، انہیں لینے کا کوئی حق نہیں، چیف سکریٹری اس معاملے کو دیکھیں گے۔ پھر ممتا نے مزید کہا، "مقامی ہر جگہ بہت طاقتور نہیں ہوتے ہیں۔" جیسے ہی وہ بیٹھا، آڈیٹوریم تالیوں سے گونج اٹھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "وہ سب بڑے ہیں۔ ایک چیز ہے، بانس سے ایک رسی بہتر ہے۔ میں زیادہ نہیں کہوں گا۔ وہ یہ سب اپنی آمدنی کے لیے کرتے ہیں۔ لیکن ہم اس کی حمایت نہیں کرتے۔ میں چیف سکریٹری سے کہوں گا کہ وہ گائیڈ لائنز دیں۔"

اس نے نچلے درجے کے پولیس افسران کو پیسے لینے کے بارے میں بھی خبردار کیا۔ شمالی دیناج پور کے ایک تاجر شنکر کنڈو نے شکایت کی، "جب صنعت کاروں کی کاریں سڑک پر جاتی ہیں تو ٹول ٹیکس، جی ایس ٹی، پولیس وغیرہ کے ذریعے ہراساں کرنے کی وجہ سے لاگت بڑھ جاتی ہے۔ یہ ملک بھر میں ہو رہا ہے۔ یہ ہمارے لیے انتہائی مشکل معاملہ بن گیا ہے۔ کاروں کے کرایے میں بھی اضافہ ہوا ہے۔" اس سے پہلے کہ وہ اپنی بات ختم کرتے، وزیر اعلیٰ نے کہا، "ٹول ٹیکس، جی ایس ٹی، سب کچھ مرکزی حکومت کا ہے، اب صرف ایک ٹیکس ہے، پہلے ریاست اسے اکٹھا کرتی تھی، اگر ریاست ہوتی تو میں فوراً کہہ دیتا کہ میں وصول نہیں کروں گا۔ لیکن ہم ایک درخواست کر سکتے ہیں۔" بعد میں، انہوں نے مزید کہا، "تاہم، یہ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ کوئی ٹیکس وصول نہ کریں۔"

تیسری بار وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے ممتا نے ریاست میں صنعتی سرمایہ کاری لانے کے لیے ہر قدم اٹھایا ہے۔ وہ بنگال میں صنعت دوست ماحول کو مزید بہتر بنانے کے لیے تمام رکاوٹوں کو دور کر رہے ہیں۔ ممتا کے پیغام نے آج ایک بار پھر وزیر اعلیٰ کی صنعت دوست تصویر کو واضح کر دیا۔

چائے بگان کے تعلق سے مرکز کا رویہ سرد ممتا نے دہلی میں ٹی بورڈ کے گھیراؤ کا حکم دیا

سلی گوڑی، 19 رمئی: ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے چائے بگان کے معاملے میں مرکز کی پہل میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، سوموار کو سلی گوڑی میں دینا بندھو منچ میں ایک تجارتی کانفرنس میں وزیر محنت لائے گھٹک نے مرکز پر تنقید کرتے ہوئے دہلی میں ٹی بورڈ کو اس کا محاصرہ کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے میئر گوتم دیب اور جی ٹی اے کے سربراہ انیت تھاپا سمیت باغ کے مالکان اور کارکنوں کو بھی اپنے ساتھ لے جانے کا حکم دیا۔ ممتا نے نیپال سے چائے کی درآمد پر بھی برہمی کا اظہار کیا جس سے دارجلنگ چائے کی بدنامی ہوئی ہے۔ شمال میں ایک صنعتی کانفرنس میں چائے کا بحث میں نہ آنا ناممکن ہے۔ کانفرنس میں موجود صنعتکاروں نے چائے کے باغات کی موجودہ صورتحال پیش کی۔ اس کانفرنس میں چائے کے باغات کے مسائل کے حوالے سے کئی تجاویز اور شکایات اٹھائی گئیں۔ اس دن، جلپائی گوڑی اسمال ٹی گروورز ایسوسی ایشن کے صدر وجے گوپال چکرورتی نے وزیر اعلیٰ سے رابطہ کیا اور براہ راست ٹی بورڈ کے خلاف شکایت کی۔ اس دن وجے گوپال نے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ ٹی بورڈ نے پچھلے سال 30 نومبر کو چائے کی نئی پتی لینے پر پابندی عائد کر دی تھی۔ جسے بعد میں ریاستی حکومت نے پلٹ دیا تھا۔ اسی طرح وہ اس سال بھی یہی فیصلہ لے کر سازش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس سے بہت نقصان ہوگا۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ اس معاملے کو دیکھیں۔ یہ سن کر وزیر اعلیٰ غصے سے پھٹ پڑیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ بالکل ناقابل قبول ہے یہ سیاست کھیلی جا رہی ہے، ہم انتخابات سے پہلے بند باغات کھول دیں گے، ہم سب کچھ کریں گے، انتخابات ختم ہونے کے بعد سب کچھ دوبارہ بند ہو جائے گا، یہ ناقابل قبول ہے۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے حکم دیا کہ ملائے گھٹک ذمہ داری لیں گے اور ایک وفد بنائیں گے، جس میں انیت تھاپا اور گوتم دیب شامل ہوں گے، اور وہ دہلی میں ٹی بورڈ کا گھیراؤ کریں گے۔ وہاں، وہ مرکزی وزیر محنت سے ملیں گے اور معلوم کریں گے کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر نیپالی چائے کے ہندوستان میں داخل ہونے پر بات کی۔ تاہم، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے اس سلسلے میں تیزی سے ٹیسٹنگ لیبارٹری قائم کرنے کی پہل کی ہے۔ اس دن، کاروباری رودرا چٹرجی نے کہا کہ دارجلنگ چائے کی الگ برانڈنگ کی ضرورت ہے۔ ہر بگان اپنی برانڈنگ کر سکتا ہے۔ مکئی باری چائے کی طرح، باقی بھی ایسا ہی کر سکتے ہیں۔ میں اس کے لیے تعاون کروں گا۔" یہ سن کر وزیر اعلیٰ نے ان سے اس معاملے کو دیکھنے کے لیے ایک کمیٹی بنانے کی درخواست کی۔ رودرا چٹرجی اس کمیٹی کے سربراہ ہوں گے۔ انہوں نے چائے بگان کے مالکان سے فوری میٹنگ کرنے کا بھی کہا۔

میں احتجاج کے خلاف نہیں ہوں لیکن احتجاج کی ایک حد ہے، بے روزگار اساتذہ کو ممتا کا پیغام

کولکاتا: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) بے روزگار 'قابل' اساتذہ نے پرامن احتجاج کے نام پر وکاس بھون کے احاطے میں عملاً ہنگامہ کیا۔ گزشتہ جمعرات کے واقعہ کے بعد سینکڑوں سرکاری ملازمین بیکاش بھن میں پھنس گئے تھے۔ ان میں سے کچھ حاملہ ہیں، جبکہ دیگر کے گھر میں ایک بیمار بوڑھی ماں ہے۔ اس لیے سرکاری ملازمین دفتری تعطیلات کے بعد گھروں کو لوٹنے کے لیے بے تاب ہیں۔ پولیس انہیں بچانے گئی تو وکاس بھون کے احاطے میں آگ لگ گئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اب اس معاملے پر اپنا منہ کھول دیا ہے۔ انہوں نے بے روزگار 'کوالیفائیڈ' اساتذہ کو یاد دلایا کہ احتجاج کی ایک حد ہوتی ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی شمالی بنگال کے تین روزہ دورے پر ہیں۔ دم دم ایئر پورٹ پر کھڑے ہو کر انہوں نے کہا کہ مجھے ان سے کافی ہمدردی تھی اور ہوگی میں نے کہا میں نظرثانی کروں گی، عدالت میں کچھ ذمہ داریاں ہیں، ہم نے نظرثانی کی درخواست دائر کی ہے، اگر عدالت فیصلہ کرتی ہے تو میں نہیں کہہ سکتی، ابھی تک کسی کی تنخواہ نہیں روکی گئی، گروپ سی اور ڈی کے کارکنوں کو سکیموں کے ذریعے ادا کیا جا رہا ہے، جو لوگ اس تحریک کو بھڑکا رہے ہیں، وہ گنو ڈانس کر رہے ہیں، اگر یہ مقدمہ درج کر لیا جائے تو یہ مقدمہ درج کر لیا جائے گا۔ اپنے مفاد کے لیے تو یہ مشکل ہو جائے گا کہ ہمیں ریاستی حکومت پر بھروسہ کرنا چاہیے تھا۔

وکاس بھون میں ریاستی حکومت کے کم از کم 50 دفاتر ہیں۔ کم از کم 500-600 ملازمین وہاں کام کرتے ہیں۔ سرکاری ملازمین کو حراست میں لے کر نوکری سے ہاتھ دھونے والے 'قابل' اساتذہ کے احتجاج کے بارے میں، ممتا نے مزید کہا، کسی کو حراست میں نہیں لیا جا سکتا۔ سڑکیں بلاک کر کے کسی کو پریشان نہیں کیا جا سکتا۔

حاملہ خواتین کو روک لیا گیا۔ ایک امتحان دینے والے کو باہر جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس نے چھلانگ لگا دی، اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی اور اسے ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 'مستحق' بے روزگار اساتذہ کو یاد دلایا، "احتجاج کی بھی ایک حد ہوتی ہے، اس طرح لڑنے کے بجائے قانونی طریقے سے لڑیں، ہم آپ کے خلاف نہیں ہیں۔ اگر کوئی سیاسی پارٹی پریشانی پیدا کرنے کا سوچتی ہے، تو میں انہیں بتاؤں گی کہ انہوں نے مقدمہ کیوں دائر کیا"۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے آج اپنے دہلی کے دورے سے قبل اساتذہ کو پرامن احتجاج کا پیغام دیا۔

☆

کنال نے ہتک عزت کے معاملے میں کہا، بائیں بازو، بی جے پی اور کانگریس سیاسی مقاصد حاصل کر رہے ہیں

کولکاتا: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا ہائی کورٹ نے کنال گھوش اور توہین کیس میں ملوث تمام افراد کے خلاف قاعدہ جاری کرنے کا حکم دیا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 16 جون کو ہے۔ بائیں بازو، بی جے پی اور کانگریس سیاسی مقاصد حاصل کر رہے ہیں، کنال گھوش نے اس معاملے پر اپوزیشن پر تنقید کی۔

عدالت کے احاطے میں متنازعہ احتجاج پر ایس ایل ایس ٹی فزیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ کے امیدواروں کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ چیف جسٹس نے اس کیس کے لیے تین ججوں پر مشتمل خصوصی بنچ تشکیل دیا ہے۔ کچھ مظاہرین کے ساتھ کنال گھوش کا نام بالکل آخر میں ڈالا گیا ہے۔ پیر کو کیس کی سماعت کے دوران کنال گھوش کے وکلاء بسواروپ بھٹاچاریہ اور آیان چکرورتی نے عدالت میں کہا، ہمارا حلف نامہ تیار ہے، ہم اسے ابھی جمع کر سکتے ہیں، لیکن چونکہ واقعے کی پولیس رپورٹ عدالت کے حکم کے مطابق جمع کرائی گئی ہے اور اس کی کاپی ہمیں اتوار کی رات ملی ہے، اس لیے ہمارے حلف نامے میں اس کا ذکر کرنا ضروری ہے، اگر گھوش کا بیان حلفی پیر کو جمع نہیں کرایا گیا تو اس لیے گھوش کا بیان حلفی نہیں تھا۔ عدالت ہمیں کچھ اور وقت دے، پیش کر دیا جائے گا۔ کنال گھوش اس دن کیس کی سماعت کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ میں جسمانی طور پر موجود تھے۔ وہ اپنے دفاع میں بولنے کے لیے چند منٹ چاہتے ہیں۔ لیکن جسٹس بنرجی نے کہا، "آپ کے پاس وکیل ہے، آج کے لیے یہیں ٹھہرو۔ یہ کہہ کر جج کمرہ عدالت سے چلے گئے۔ کیس کی اگلی سماعت 16 جون کو ہوگی۔

کنال گھوش نے ہائی کورٹ سے باہر نکلتے ہوئے کہا، "میں اس احتجاج کے دوران موجود نہیں تھا۔ میں عدالت کے احاطے میں اس رویے کی حمایت نہیں کرتا۔ وہ جانتے ہیں کہ ایس ایل ایس ٹی فزیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ایجوکیشن کے امیدواروں نے کچھ درد کی وجہ سے اس طرح کا رویہ اختیار کیا ہے۔ میں اس واقعے کی حمایت نہیں کرتا ہوں۔ لیکن بی جے پی، بائیں بازو اور کانگریس نے سیاسی مقاصد کے ساتھ میرا نام لیا ہے، وہ صرف یہ سمجھیں گے کہ میرا پورا یقین ہے کہ میں تینوں کو سمجھوں گا۔ اس واقعہ میں نام بغیر کسی وجہ کے شامل کیا گیا ہے۔

بے روزگار 'قابل' اساتذہ کے نام ان کا پیغام، "بائیں بازو اور بی جے پی کے وکلاء ملازمت کے متلاشیوں کی حمایت کر رہے ہیں جنہوں نے کبھی انہیں دھرنے کے اسٹیج پر دیکھا تھا۔ ریاستی حکومت کی جانب سے ان کے لیے نوکریوں کا بندوبست کرنے کے بعد، اب وہی وکلاء جوابی مقدمات درج کر کے پیچیدگیاں پیدا کر رہے ہیں۔ ہم ان کی نوکریوں کے حق میں ہیں۔ بچے خطرے میں ہیں۔ تاہم عدالتی رویے میں قطعی طور پر کوئی اعتراض یا اعتراض نہیں تھا۔

بس کی چھت پر کوئلے کی اسمگلنگ واقعہ میں ملوث دو افراد کو گرفتار

بیر بھوم، 19 رمئی: مسافر بس کی چھت پر بوریوں میں چھپا کر کوئلے کی اسمگلنگ جاری تھی۔ خفیہ چھاپے کے ذریعے کوئلہ کی بھاری مقدار قبضے میں لے لی گئی ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ بیر بھوم کے سیوڑی علاقے میں پیش آیا ہے۔ اس واقعے میں بس ڈرائیور اور کنڈکٹر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار کنڈکٹر بدھا دیو داس راج نگر بلاک کا کانگریس صدر ہے۔ اتنا ہی نہیں، اس بس کے مالک مانک سین ہیں، جو ترنمول ورکرز آرگنائزیشن کے راج نگر صدر ہیں۔ ترنمول مزدور لیڈر کی بس میں کوئلہ اسمگلنگ کے واقعہ نے ہنگامہ برپا کر دیا ہے۔ اس واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سوموار کی صبح تقریباً 6.30 بجے ایک مسافر بس جھارکھنڈ کے سرحدی علاقے راج نگر سے سیوڑی جا رہی تھی۔ اس بس کو چندر پور تھانہ علاقہ میں ضبط کیا گیا ہے۔ بیر بھوم ڈسٹرکٹ انفورسمنٹ برانچ نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر چھاپہ مارا تھا۔ جیسے ہی کارکنان بس کی چھت پر چڑھے انہوں نے کوئلے کی بوریاں صاف نظر آ گئی۔ دیکھا جا سکتا ہے کہ تمام 30 بوریوں میں کوئلہ موجود ہے۔ جس کے بعد بس ڈرائیور اور کنڈکٹر سے پوچھ گچھ کی گئی۔ اس کوئلے کے لیے کوئی درست دستاویزات نہیں ملا ہے۔ اس کے بعد مسافروں کو بس سے اتار دیا گیا اور بس کو ضبط کر کے چندر پور پولس اسٹیشن لے جایا گیا۔ کیا ترنمول کے مزدور لیڈر مانک سین کی بس میں اس طرح کوئلے کی اسمگلنگ ہو رہی ہے؟ کیا وہ اس بارے میں جانتے ہیں؟ دوسری طرف بس ڈرائیور بدھا دیو داس راج نگر بلاک کانگریس صدر ہے۔ جس سے سیاسی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔

☆

خضر پور میں جوا اڈے پر پولیس کا چھاپہ، 15 افراد گرفتار

خضر پور، میورہ بھنج روڈ، کولکاتا: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) خضر پور کے میورہ بھنج روڈ پر واقع ایک کمرے میں آج پولیس نے جوا اڈے پر چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے 15 افراد کو گرفتار کر لیا۔ خصوصی اطلاع کی بنیاد پر اسپیشل اسٹاف پورٹ ڈویژن (SSPD) کی ٹیم نے 12/1، میورہ بھنج روڈ، تھانہ ایکبالپور کے تحت اس مقام پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران رابی دھانوک (عمر 41 سال) ولد رام سوروپ دھانوک سمیت 14 دیگر افراد کو تاش کے ذریعے جوا کھیلتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ پولیس کے مطابق یہ تمام افراد مشترکہ ارادے سے عام افراد کو بہلا پھسلا کر ناجائز مالی فائدہ حاصل کر رہے تھے جس سے عام شہریوں کو مالی نقصان پہنچ رہا تھا۔

ملزمان کے قبضے سے جوا کی رقم کے طور پر 1,01,920 روپے نقد برآمد ہوئے۔ گرفتار افراد موقع پر جوا کھیلنے یا اس غیر قانونی سرگرمی کو چلانے کے سلسلے میں کوئی دستاویز پیش نہ کر سکے اور نہ ہی پولیس کو کوئی تسلی بخش وضاحت دے سکے۔ تمام ضبط شدہ رقم اور اشیاء کو قبضے میں لے کر اقبالپور تھانے میں ملزمان کے خلاف دفعہ 112(1)(2)/3(5) بی این ایس اور مغربی بنگال گیمبلنگ و پرائز کمپیٹیشن ایکٹ 1957 کی دفعات 3/4 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی پر کولکاتا پولیس کا سپاہی نیپال کی بصارت سے محروم کوہ پیما کے ہمراہ کامیاب مہم

کولکاتا: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ کو ایک تاریخی مہم میں آج صبح تقریباً ساڑھے آٹھ بجے بصارت سے محروم نیپالی کوہ پیما چھوزِن آنگمو نے کامیابی سے سر کر لیا۔ یہ کارنامہ صرف انفرادی ہمت کا نہیں بلکہ اجتماعی حوصلے اور تعاون کی ایک لازوال مثال بن گیا، کیونکہ اس مہم میں دو ہندوستانی کوہ پیما بھی ان کے ہمراہ شامل تھے۔

مغربی بنگال آرمڈ پولیس کی تیسری بٹالین کے کانسٹیبل لکشمی کانتا منڈل، جن کا تعلق کولکاتا پولیس سے ہے، نے تیزنگ شرپا (گیلبا) کے ساتھ کامیابی حاصل کی، جبکہ دوسری بھارتی کوہ پیما گیتا سموٹا نے لکپا شرپا کے ہمراہ چوٹی سر کی۔ اس پوری مہم کی منصوبہ بندی اور رہنمائی 'پائنیر ایڈونچر' نامی ادارے نے کی تھی۔

لکشمی کانتا منڈل اس وقت کولکاتا پولیس کمشنر، آئی پی ایس منوج ورما کے پرسنل سکیورٹی گارڈ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے اپریل کے دوسرے ہفتے میں اس مہم کا آغاز کیا تھا۔ ان کی روانگی سے قبل خود کمشنر اور دیگر افسران نے انہیں نیک تمناؤں کے ساتھ رخصت کیا تھا۔

کولکاتا پولیس نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اس تاریخی کامیابی پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ہم تینوں کو ان کے عزم و حوصلے پر سلام پیش کرتے ہیں، اور اپنے سپاہی لکشمی کانتا کو دل سے مبارکباد دیتے ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ وہ آئندہ بھی کامیابیوں کے نئے سنگ میل عبور کرتے رہیں۔ یہ کامیابی نہ صرف ایک انفرادی اعزاز ہے بلکہ ریاستی پولیس کے لیے بھی باعثِ فخر لمحہ ہے جو اپنے سپاہیوں کی صلاحیتوں اور عزم کا عملی مظاہرہ پیش کرتا ہے۔

☆

آئندہ 90 دنوں تک بہالا کے کئی راستوں پر کام ہوں گے بسیں اور بھاری گاڑیوں کے متبادل راستے

کولکاتا 19 مئی: بدحال راستے و گڈھے کا کام شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس لئے بہالا علاقے کے کئی راستوں پر آئندہ 90 دنوں تک گاڑیاں نہیں چلیں گی۔ بس و چھوٹی گاڑیاں دوسرے چھوٹے راستے سے آمد و رفت کرے گی۔ اس کی توثیق کولکاتا پولس نے بھی اشتہار دے کر کر دیا۔ دھیان میں رکھ لیں کہ کن کن راستوں سے گاڑیاں گزریں گی۔ چار جگہوں میں پانی کی نکاسی کے لئے گڈھا کھود کر وہاں پائپ بچھایا جائے گا۔ جس کے بعد یہ سارے بالکل ہی بند رہیں گے۔ پائپ بٹھانے کا کام ایم ایل گیتا روڈ میں بھی چلے گا۔ اس کے بعد بھوبن موہن رائے روڈ جنکشن، سود پور فرسٹ لین و سود پور بریک فیلڈ روڈ جہاں یہ راستے آ کر ایک ہو گئے ہیں۔ ہیم چندر مکھرجی روڈ جنکشن اور کالی پد مکھرجی روڈ جنکشن میں۔ جس کی وجہ سے ان راستوں سے بھاری گاڑیاں بس و چھوٹی گاڑیاں بالکل ہی بند رہے گی۔ اس کے بدل میں ایس 31، اے سی 31، 21 ایس ڈی فار بائی داں و سارداپارک آنند پورنئی بسوں کے۔ ساکھیر بازار کراسنگ تک جانے کے لئے موچی پاڑہ کراسنگ سے راجہ رام موہن رائے روڈ، چوراستہ، بیرن رائے روڈ ہو کر بس و بھاری گاڑیاں گزرے گی۔ چوراستہ سے بائیں جانب مڑ جائے گی منزل کی طرف اسی طرح واپسیکے وقت چھوٹی گاڑیوں کو دوسرے راستے سے واپس ہونا ہوگا۔

فوڈ پروسیسنگ اور باغبانی کے وزیر اور ترنمول کانگریس ہوڑہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر کے صدر اروپ رائے نے ملک کے بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک ریلی کا اہتمام کیا۔ (نورالاسلام خان)

محترمہ ممتا بنرجی کی ہدایت کو مانتے ہوئے پورے مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس پارٹی کے ورکروں نے ہندو پاک جنگ میں مارے گئے شہدوں کو خراجِ عقیدت اور فوجی نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اک شاندار جلوس وارڈ نمبر 53 کے لیڈر و سماجی کارکن سری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی کے قیادت میں نکالا گیا جس میں وارڈ کے نوجوانوں کا اک طبقہ بڑے تعداد میں شامل ہو کر ہندوستانی فوجوں کے جذبہ کو سلام پیش کیا۔

ہندوستانی فوج کی حوصلہ افزائی اور ملک پر شہید ہونیوالے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے غرض سے انٹالی اسمبلی کے ہر دلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا کی قیادت میں اک عظیم الشان جلوس وارڈ نمبر 56 کے ایکتا اولینڈر کے سامنے سے نکالا گیا جس میں لوگوں کا ہجوم دیکھنے کو ملا۔ اس جلوس کو کامیاب بنانیوالوں میں حسنین قریشی، سنجئے راوت، محمد کلیم الدین، محمد تسیم، بوبی، راجشو رساہو، بسواجیت داس اور محمد نظام الدین عرف راجو پیش پیش تھے۔

محمد نظام الدین کی سماجی، سیاسی اور تعلیمی کارگزاریاں

(چھٹا محمد نظام الدین یادگاری لکچر 2025)

امتیاز وحید
شعبۂ اردو، کلکتہ یونیورسٹی
(پہلی قسط)

اس کلیے کو اگر تسلیم کرلیا جائے کہ انسان خدمتِ خلق سے مخدوم بنتا ہے تو ہمیں تسلیم ہے کہ مرحوم محمد نظام الدین (2016-1935) اپنے وقیع علمی، سماجی اور سیاسی کارگزاریوں کے تناظر میں ہمارے مخدوم ہیں۔ مخدومی مرحوم محمد نظام الدین بنیادی اعتبار سے خدمتِ خلق کے مردِ میدان تھے بلکہ اپنے زندہ کارناموں کے طفیل وہ آج بھی ہماری معاشرت میں نیّرِ تاباں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مرحوم نظام الدین ایک عملی انسان تھے۔ قول سے زیادہ فعل پر یقین رکھتے تھے اور یہی ان کی کامیاب زندگی کا راز تھا۔ جناب نورالہدیٰ نے لکھا ہے کہ محمد نظام الدین صاحب "داخلی اور خارجی زندگی کا اتنا بوجھ کس طرح تنہا اٹھالیتے تھے، یہ دیکھ کر رشک آتا تھا"۔ وہ تھے تو ایک کامریڈ لیکن قلب ونظر کا عالم یہ تھا کہ انھیں اپنے نام کے سابقہ 'محمد' سے بڑی الفت تھی۔ وہ اس بات کی تاکید کرتے تھے کہ ان کے نام سے ساتھ محمد (صلعم) ضرور لکھا جائے۔ عصری سیاسی تناظر کے علی الرغم ان کی ذات میں جو خوبیاں تھیں، اس کا منبع ومخرج ممکن ہے داخلی احساسات پر مبنی نبی محترم سے ان کی شیفتگی رہی ہو۔ شہرت ومقبولیت اور عہدے اور مناصب کے باوجود ان کی ذات سراپا عجز وانکسار اور اخلاص سے مزین تھی۔ سماجی فضیلت کے نہ وہ قائل تھے اور نہ ہی اسے اَنا کی تسکین کا سامان خیال کرتے تھے۔ ان کی ذات ہٹو بچو کی لعنت سے پاک 'کامن مین' کی جیتی جاگتی تصویر تھی۔ اپنے اس تصورِ زندگی سے وہ نہ صرف غرور وتمکنت سے دور رہتے تھے بلکہ اپنی موروثی شرافت اور کردار کی صلابت کی ترجمانی بھی کردیتے تھے۔ یہی ان کی ذات کا اصل جوہر تھا، جس کا ذکر آج بھی زبانِ خلق پر جاری ہے۔

مرحوم محمد نظام الدین کی زندگی بڑی آزمائشوں سے گزری۔ ایامِ طفولیت ہی میں ماں کی جدائی، محض چھ برس کی عمر میں یتیم خانہ اسلامیہ میں داخلہ، اور اٹھارہ برس کی عمر میں عملی زندگی کا آغاز؛ نہ ناز ونعم، نہ بچپن کی خوشیاں اور نہ ہی کسی نوع کی فراغت۔ یہ وہ سخت حالات تھے، جو ان کی راہ میں حائل تھے لیکن مرحوم نے جتنے کام کیے اور جتنی کامیابیاں حاصل کیں انھیں دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ وہ جبلی طور پر غیر معمولی قوتِ ارادی لے کر پیدا ہوئے تھے۔ حالات خواہ جیسے بھی ہوں، بعض لوگ اپنے غیر مصالحانہ رویے سے حالات کا رخ موڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اپنے لیے ایک جہانِ تازہ پیدا کرتے ہیں۔ ایسے اولوالعزم لوگ اقبال کا مطلوبہ فرد ہیں، جس کے لیے اقبال نے شاہین کا استعارہ خلق کیا ہے اور کہا ہے کہ

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے ان کو اپنی منزل آسمانوں میں

قدرت کا یہ اصول ہے کہ جب وہ کسی انسان سے کام لینا چاہتی ہے اور کسی ایک منزل کا انتخاب کرلیتی ہے تو اس کے لیے موافق ماحول اور مناسب راہیں متعین کردیتی ہے۔ آگے چل کر انھیں چونکہ سیاسی، سماجی اور تعلیمی ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھانا تھا لہٰذا قدرتی طور پر ابتداء ہی سے ان کے اندر ایک انقلابی اندازِ فکر پیدا ہوگئی۔ انھوں نے محنت وعمل کو تیشہ بنایا اور وقت کے تقاضوں پر لبیک کہتے ہوئے میدانِ عمل میں آنکلے۔ ۱۹۵۰ء میں اسلامیہ اسکول فساد زدہ مظلوموں کی پناہ گاہ تھا، اس وقت محمد نظام الدین وہاں زیرِ تعلیم تھے۔ مظلومین کی حالتِ زار کے اثرات بھی ان کے ذہن وفکر پر مرتسم ہوئے اور یہیں سے ان میں عوام کی خدمت اور مظلوموں کی اشک سوئی کا جذبہ بیدار ہوا۔ شخصی اور ذاتی خوبیوں کے ساتھ محمد نظام الدین صاحب کی ملی اور سماجی خدمات کا دائرہ بہت وسیع اور ہمہ گیر ہے۔ سماجی دائرے میں ان کا بنیادی ارتکاز تعلیم پر تھا۔ تعلیم کو وہ سماجی ترقی کا زینہ تصور کرتے تھے اور اس کے تئیں حد درجہ سنجیدہ تھے۔ تعلیم کے سلسلے میں ان کا ذہن بالکل صاف تھا کہ مسلمانوں کو کس طرح کی تعلیم دی جانی چاہئے؛ (جاری)

کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف مدھیہ پردیش کے وزیر کا نازیبا ریمارکس

ہم وزیر وجے شاہ کا استعفیٰ کا مطالبہ اور گرفتاری کا پرزور مطالبہ کرتے ہیں: اشرف حیدر/ زید انوار

کولکاتا، 19رمئی: شہر کی ممتاز ملّی و سماجی کارکن اشرف حیدر نے اپنی رہائش گاہ میں ایک احتجاجی پریس کانفرنس کی، ان کے ہمراہ جانی مانی شخصیت زید انور بھی تھے۔ جم غفیر میڈیا مینوں کے درمیان اپنی باتیں رکھتے ہوئے جناب اشرف حیدر نے کہا کہ سپریم کورٹ نے مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کے صوفیہ قریشی کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرنے کے تعلق سے ان کے معافی نامہ کو خارج کردیا ہے اور ایک اعلیٰ افسروں کی ٹیم تشکیل کردی جو وزیر موصوف کے صوفیہ قریشی کے خلاف نازیبا الفاظ کے استعمال کی جانچ کرے گی۔

جناب اشرف حیدر نے کہا کہ عدالت تو اپنی جگہ پر کام کررہی ہے اور عدالت کا ہر فیصلہ ہم قبول کرتے ہیں لیکن مجھے حکومت ہند سے شکایت ہے کہ اس نے ابھی تک وجے شاہ کو گرفتار کیوں نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شخص جس نے ہماری ملت اسلامیہ، ہماری بہن ہماری بیٹی کی تذلیل کی ہے اور مرکزی حکومت جب تک اس کو استعفیٰ دینے کے لئے مجبور نہیں کرے گی اس وقت تک ہم اس کے خلاف تحریک چلاتے رہیں گے صوفیہ قریشی اس ملک کی شان ہیں اور انہوں نے اپنی جانبازی سے ملک و قوم کا نام روشن کیا ہے اور پورے ملک کے عوام نے اس کی عظمت کو سراہا ہے لیکن مدھیہ پردیش کا وزیر اور آٹھ مرتبہ کا ایم ایل اے وجے شاہ اس قدر بدتمیز ہے کہ اس نے ملک وقوم کی بیٹی کا مذاق اڑایا۔ حکومت فوراً استعفیٰ دینے کو کہے اور اگر وہ اس پر راضی نہ ہو تو اسے دھتکار کر کابینہ سے نکالے اور اسے گرفتار کرے بلکہ اسے ملک کا غدار کہہ کر ملک سے باہر نکالے۔

جناب زید انور نے کہا کہ یوں تو مودی حکومت میں خواتین کی کوئی عزت نہیں ہے اور چند برسوں کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لی جائے کہ اس حکومت کے کارنامے کیا کیا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم وجے شاہ کی معافی منظور نہیں کرتے بلکہ اس کا استعفیٰ اور اس کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مودی حکومت نے پورے ملک میں جس طرح سے نفرت کی کاشت کی ہے اس کی وجہ سے آج پورے ملک میں نفرت کی سیاست چل رہی ہے۔ اشرف حیدر صاحب نے کہا کہ پہلگام میں چار دہشت گردوں کا حملہ 27 سیاحوں کی موت کے بعد وہ چاروں دہشت گرد کہاں غائب ہوگئے اس کا حکومت کے پاس کوئی جواب ہے؟ اچانک حکومت نے سیز فائر منظور کرلیا، یہ سب ناقابل یقین باتیں ہیں۔

زماں قاسمی قرطاس وقلم ایوارڈ 2025 سے سرفراز

بزرگ شاعر، ادیب اور محقق الحاج زماں قاسمی کو ان کی تاحیات ادبی خدمات کے اعتراف میں ادارہ قرطاس وقلم، کانکی نارہ نے اپنا دوسرا سالانہ ادبی ایوارڈ اتوار، 18 مئی 2025 کی شام 7 بجے حشمی انسٹی ٹیوٹ، گلی نمبر 3، کانکی نارہ میں منعقد ایک شاندار ادبی تقریب میں مقتدر ادبی شخصیات کی موجودگی میں ان کی خدمت میں پیش کیا۔ محفل کی صدارت الحاج قمر پیامی نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض احمد کمال حشمی نے انجام دیئے۔ اشرف احمد جعفری مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک بزم تھے۔ اس محفل میں زماں قاسمی کے دو شعری مجموعوں "زماں کا رنگ اور ہے (نظمیں)" اور "آنکھ جلتی رہی (غزلیں)" کی رسم رونمائی ارشد جمال حشمی (سینئر ڈپٹی سکریٹری، حکومت مغربی بنگال) کے دست مبارک سے ادا کی گئی۔ پروگرام کا آغاز صدام حسن اسمٰعیلی (رشڑا) کے ذریعہ تلاوت قرآن شریف سے ہوا۔ احمد کمال حشمی نے تمہیدی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ زماں قاسمی کی ادبی زندگی ایک طویل مدت پر محیط ہے۔ انہوں نے مضافات کلکتہ کے شعروادب اور شعراء وادباء پر زیادہ

لکھا اس لئے ادارہ قرطاس وقلم، کانکی نارہ نے اس سال قرطاس وقلم ایوارڈ کے لئے زماں قاسمی کے نام کا انتخاب کیا۔ ادارہ بڑے نام سے زیادہ بڑے کام کو اہمیت دیتا ہے۔ زماں قاسمی کے داماد اور بھیرب گنگولی کالج کے شعبۂ اردو کے کوآرڈینیٹر طیب نعمانی نے صاحب اعزاز کے حالات زندگی پر مختصراً روشنی ڈالی اور بتایا کہ زماں قاسمی صلے کی تمنا کئے بغیر خاموشی سے اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر علی حسین شائق نے انکشاف واعتراف کیا کہ زماں قاسمی کے پہلے مجموعۂ مضامین "عکس ونقش" پر اپنا پہلا مضمون لکھ کر انہوں نے مضمون نگاری کی شروعات کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ زماں قاسمی کی شاعری پیچیدگیوں سے پاک سہل ممتنع کی شاعری ہے۔ ڈاکٹر افضال عاقل نے کہا کہ زماں قاسمی نے اپنے قدم زمین پر جما کر اپنا قد بلند کیا۔ انہوں نے ادب کے میدان میں اچھل کود نہیں کی۔ ان کی تحریروں سے نوواردانِ ادب کو بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ ارشد جمال حشمی نے بتایا کہ وہ دو وسیلوں سے زماں قاسمی کے بہت قریب رہے ہیں ایک ادب اور دوسرا شطرنج۔ اس حوالے سے انہوں نے شطرنج کے ایک ٹورنامنٹ کا بطور خاص ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ زماں قاسمی کا کلام قاری تک براہ راست پہنچتا ہے اور یہ بڑی خوبی ہے۔ انہوں نے رواں دواں بحروں میں خوبصورت نظمیں کہی ہیں۔ اشرف احمد جعفری نے بتایا کہ زماں قاسمی بزم نثار، کلکتہ کے دیرینہ رکن رہے ہیں۔ وہ چھٹی کے دنوں میں اکثر شام کو بزم نثار کے دفتر پہنچتے اور رات دس بجے تک ادبی موضوعات پر گفتگو کرتے تھے۔ اشرف جعفری نے مشورہ دیا کہ زنبیل ادب قیوم بدر اور حسین احمد زاہدی کی طرح زماں قاسمی پر بھی گوشہ شائع کرے۔ زنبیل ادب کے مدیر ڈاکٹر علی حسین شائق نے اس تجویز پر عمل کرنے کا اعلان کیا۔ شرکاء نے تالیاں بجا کر اس اعلان کا پرجوش استقبال کیا۔ شمیم جہانگیری نے احمد وکیل علیمی کا لکھا ہوا سپاس نامہ پڑھ کر سنایا اور فریم کی شکل میں صاحب اعزاز کو پیش کیا۔ آخر میں خالد اقبال حشمی کے ذریعہ زماں قاسمی کی شال پوشی کی گئی، شمیم جہانگیری کے ہاتھوں سند پیش کی گئی۔ صدر محفل قمر پیامی کے ہاتھوں مومنٹو پیش کیا گیا۔ زماں قاسمی نے ادارہ قرطاس وقلم، کانکی نارہ کا شکریہ ادا کیا۔ ان کے فرزند فیروز کوثر نے کہا کہ زماں قاسمی کا بیٹا ہونے پر انہیں فخر ہے۔ ایوارڈ فنکشن کے بعد شعری نشست ہوئی۔ وقت کی کمی کے سبب صرف شکیل رشڑوی، میم عین لاڈلہ، انعم آفرین، شمع رحمانی اور احمد منیر نے اپنا کلام سنایا۔ سعادت علی بیگ، شمشیر علی شعلہ، روشن ضمیر، احسان خان، ایس۔ کمال، شمیم انور، حکیم محمد اشرف علی، جاوید اقبال انصاری اور محمد جہانگیر شمس نے اپنی موجودگی سے اس ادبی تقریب کو وقار بخشا۔ پروگرام رات دس بجے ختم ہوا۔

ساجد حسین نے مغربی بنگال میں اردو کا پرچم بلند کیا

خواجہ احمد حسین

مغربی بنگال کے ضلع ہوڑہ کا ایک اردو میڈیم کا تعلیمی درس گاہ ہوڑہ ہائی اسکول اس وقت بنگال میں چرچہ میں اس لئے ہے کہ اس اسکول کا ایک طالب علم محمد ساجد حسین نے مغربی بنگال کونسل کے ہائر سکنڈری امتحان میں ٹاپ ٹین (10 TOP) میں ساتواں مقام حاصل کر اہلِ بنگالہ کو حیرت زدہ کر دیا ہے۔ ملک کی آزادی کے بعد بنگال کی تاریخ میں یہ پہلا ریکارڈ ہے اس وقت ہمارا ملک چند فرقہ پرست رہنماؤں کی وجہ کر خوب چرچہ میں ہے۔ آئے دن ٹی وی پر کبھی مذہب اسلام تو کبھی اردو کے خلاف زہر اگلے جاتے ہیں، مسلمان اور اردو زبان کو حاشیہ پہ لاکر کھڑا کر دیا گیا ہے۔ پارلیمنٹ اور چند اسمبلیوں میں دونوں پہ لفظی تیر چلائے جاتے ہیں یہ تنگ نظر بابا قوم گاندھی جی کے اس فلسفے کو بھی فراموش کر بیٹھے ہیں، گاندھی جی نے ایک موقع پہ کہا تھا' ملک میں ایک ایسی یونیورسٹی کی ضرورت ہے جو اسلام کے بارے میں دنیا کو بتا سکے کہ اسلام اور اس کا پیغام کیا ہے اس کے خدو خال کیا ہیں؟ گاندھی جی اردو زبان کے بھی سچے شیدائی تھے جیل میں رہ کر اردو سیکھے تھے، منفی سوچ والے ان تنگ نظروں کو گاندھی جی سے سبق حاصل کرنے کی ضرورت ہے؟ ہاں تو بات ساجد حسین کی کر رہا تھا کہ اس طالب علم نے گاندھی کے اصولوں پہ چلتے ہوئے ملک کے ان تنگ نظروں کے منہ پہ زناٹے دار طمانچہ رشید کیا ہے۔ ساجد بنگال کے ہوڑہ شب پور بستی کا رہنے والا ہے والد زاہد حسین اور والدہ نور جہاں کا یہ نونہال واقعی نور بن کر راتوں رات بنگال میں جگمگا اٹھا، اس کے اس عظیم کارنامے کی خبر سن وزیر اعلی ممتا بنرجی کی شبھ کامنا ڈی آئی کی جانب سے ملا، اس کے علاوہ ہوڑہ کے ممبر اسمبلی و ریاستی ہردلعزیز وزیر اروپ رائے، ہوڑہ کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر سوجے چکرورتی اور بورڈ ممبر ریاض احمد اور 36 نمبر وارڈ کے شمیم احمد بڑے، اسکول کے صدر خورشید انور، ثانی سر سید ہیڈ ماسٹر آفتاب عالم علیگ، شبیر اصغر صحافی اور خواجہ احمد حسین سابق معلم و سابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی، قمر الدین ملک، ڈاکٹر امجد علی انصاری، جاوید احمد و دیگر ملی و سماجی شخصیات ساجد کی رہائش گاہ پہ پہنچ کر اسے مبارکباد و دعاؤں سے نوازا اور یہ سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔ واقعی ساجد نے ایک تاریخ رقم کی ہے، ساجد کی پیدائش 8 ستمبر 2007 کو ہوڑہ شب پور وارڈ نمبر 36 میں جامع مسجد کے قریب والی گلی میں ہوئی جہاں ایک موقع پہ مشہور مفکر اسلام جید بزرگ عالمِ دیں حضرت رابع حسن ندوی رحمہ کے قدم پڑے تھے، ساجد کے والد کپڑے کے ایک چھوٹے تاجر ہیں شریف اور دیندار گھرانہ ہے، سارے بچے ابھی زیرِ تعلیم ہیں، ساجد کی ابتدائی تعلیم مقامی مدرسہ فیض القران سے ہوئی، درجہ چہارم کے بعد، ہوڑہ ہائی اسکول میں درجہ پنجم میں داخلہ لیا جہاں شجرِ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ایک نایاب ثمر الحاج آفتاب عالم علیگ پرنسپل کے عہدہ پہ فائز ہیں، اپنے دور حکومت میں اس اسکول کو انہوں نے آسمان کی بلندی پہ پہنچا دیا یہاں آرٹس، کامرس اور سائنس اور بائیو سائنس کا شعبہ موجود ہے، کئی برسوں سے یہ اسکول مغربی بنگال کے اردو میڈیم میں مدھیا مک سرِ فہرست ہے، ساجد 2023 میں مدھیا مک امتحان میں 700 نمبر میں 656 مارکس حاصل کر بنگال کے اردو میڈیم ٹاپر رہا، 2025 میں ہائر سکنڈری میں 500 کل نمبر میں 491 نمبر حاصل کر بنگال کے بنگلہ، ہندی، انگریزی، نیپالی اور اردو میڈیم کے ٹاپ ٹین میں ساتواں مقام میں حاصل کر ایک تاریخ رقم کر ڈالا، امسال یعنی 2025 میں رضاء الحسن انصاری کو اردو میڈیم میں مدھیا مک ٹاپر ہونے کا شرف حاصل کیا، ان سارے اکاڈمک کارناموں کا سہرا پرنسپل آفتاب عالم علیگ و اساتذہ کے ہی سر جاتا ہے، ہمیں یاد ہے بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعر محترم حبیب ہاشمی بھی ماضی میں اس اسکول میں درس و تدریس سے وابستہ رہے ہیں، راقم خواجہ احمد حسین بھی 1983 سے 2020 تک درس و تدریس سے وابستہ رہا، جب جناب شمس الحق انصاری صاحب ہیڈ ماسٹر تھے، اسکول کے سابق ٹیچر انچارج محترم الحاج رمضان علی صاحب کو 2013 میں بنگال سرکار نے شکشا رتن ایوارڈ سے سرفراز کیا تھا، آزادی سے قبل یہ اسکول قائم ہوا تھا، زمانہ قدیم میں یہ اسکول بخشی اسکول کے نام سے مشہور تھا، اسکول کو زمین کلو باڑی والے نے مفت میں دی تھی، اللہ انہیں جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے۔ اب ایسا اس دور میں کہاں دیکھنے کو ملتا ہے بستی والے ایسے لوگوں کو کبھی یاد بھی نہیں کرتے خدا رحم فرمائے۔ نئی نسل کے نوجوانوں پہ، عباس علی، عزیز غواصی اور عمران علی اور سابق کونسلر اشرف جاوید صاحبان و دیگر حضرات کے خدمات بھی اس بستی کے تعلیم کے لئے ناقابل فراموش ہیں۔ فی الحال اس اسکول کے انتظامیہ کمیٹی کے صدر جناب خورشید انور صاحب ہیں جو ایک ملی سماجی و سیاسی شخصیت ہیں، گفتگو تمام سے قبل اتنا عرض کرتا چلوں کہ ساجد کے ساتھ ساتھ ساجد کے والد زاہد صاحب بھی خاکسار خواجہ احمد حسین کے شاگرد رہے ہیں، بہرحال ساجد حسین اور تمام اساتذہ واستانیوں کے علاوہ مجلس انتظامیہ وباشندگانِ ہوڑہ کو مبارکباد۔

(خواجہ احمد حسین، سابق معلم: ہوڑہ ہائی اسکول۔ 9831851566)

انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال شاخ بارک پور 11 کا قیام عمل میں آیا

ٹیٹا گڑھ شمالی 24 پرگنہ کا علاقہ جی سی روڈ، ٹیٹا گڑھ نزد الحرم شاپنگ مال، ماسٹر محمد ابرار عالم صاحب کی نوتعمیر شدہ اسکول میں محمد زنیف صاحب کی زیرِ صدارت منعقدہ میٹنگ میں سنیچر 17 مئی 2025۔ کو انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال کی ایک اور نئی شاخ بارک پور 11 کا قیام عمل میں آیا۔ ہارون ارشد صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے آغاز اس مجلس میں ریاستی انجمن ترقی اردو کے عہدے داران صدر جناب اظہار عالم، نائب صدر جناب محمد قمر الدین ملک، جنرل سکریٹری جناب ڈاکٹر واصف اختر، سکریٹری جناب محمد صادق، اسسٹنٹ سکریٹری جناب ڈاکٹر عبدالوارث، خازن جناب ہارون ارشد، رکن جناب محمد سکندر، ٹیٹا گڑھ میونسپل وارڈ نمبر 4 کے کاؤنسلر جناب محمد ریاض الدین عرف ارمان منڈل، علاقے کے نوجوان سیاسی لیڈر، محمد ذیشان اور کثیر تعداد میں موجود سامعین کی موجودگی میں جناب اظہار عالم صاحب نے انجمن ترقی اردو شاخ بارک پور 11 کے عہدیداران واراکین کے ناموں کا اعلان کیا اور جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر صاحب نے کمیٹی لسٹ پر دستخط کرکے اسے منظوری دی۔ کمیٹی حسب ذیل ہے۔ ماسٹر محمد ابرار عالم صدر، شیخ محمد قمر الدین نائب صدر، عبدالقیوم انصاری سکریٹری، شجاد احمد اسسٹنٹ سکریٹری، محمود خان خازن، حاجی ماسٹر حیدر علی سکریٹری نشر واشاعت، حاجی ماسٹر اصغر علی سرپرست، محمد زنیف سرپرست، ممبران علی امام انصاری، عبد الرشید، نسیم اختر، محترمہ روشن آرا، محترمہ عظمٰی ناہد، عاقب ٹیٹا گڑھی، ریحان رضا انصاری، شرف الدین انصاری، اظہر عالم، محمد جاوید، محمد عمر، شیخ وسیم، سوہن رام، (محمد صادق سکریٹری ریاستی کمیٹی)۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کشمیر میں جیوتی کی

کولکتہ آئی تھی، گزشتہ سال ہاوڑہ میں لوک سبھا انتخابات کے دن۔ اس وقت سومیت نے اسے کولکتہ کے آس پاس دکھایا۔ پھر وہ تینوں کشمیر کے دودھیا میدانوں میں ایک ساتھ گھومنے لگے۔ یہ سومیت کے بلاگ سے واضح ہے۔ سومیت کے والد کا نام پارتھا پرتیم بھٹاچاریہ ہے۔ وہ البیریا کے ایک کالج کے پرنسپل ہیں۔ سومیت کی ماں دہلی کی اندراپرستھ یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں۔ یعنی سومیت کا خاندان اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے۔ تاہم، سومیت خود ایک سفر کے شوقین ہیں، اور اس کے بارے میں بلاگنگ ان کا پیشہ ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق، ہوسکتا ہے کہ وہ جیوتی اور پرینکا سے اپنے سفر کے ذریعے ملے ہوں۔ تاہم، تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ سومیت کی حرکات اس وقت شک سے بالاتر نہیں ہیں۔

بقیہ: سنبھل جامع مسجد سروے

پیش کیا تھا۔ مسجد کمیٹی نے 19 نومبر 2024 کے سول کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ اس سے قبل کی سماعت میں عدالت نے اے ایس آئی کے ذریعہ داخل جوابی حلف نامہ پر جواب دینے کے لیے سنبھل جامع مسجد کمیٹی کو مزید وقت دیا تھا۔ ایڈووکیٹ ہری شنکر جین اور 7 دیگر لوگوں نے سنبھل کے سول جج سینئر ڈویژن کی عدالت میں ایک عرضی داخل کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ سنبھل میں شاہی عیدگاہ مسجد کی تعمیر شہر کے کوٹ گروی علاقے میں واقع ایک مندر کو توڑ کر کیا گیا تھا۔ عرضی گزار کے مطابق یہ بھگوان وشنو کے آخری اَوتار 'کلکی' کو وقف ایک مندر تھا، جسے 1526 میں منہدم کر ایک نیا ڈھانچہ بنادیا گیا۔

بقیہ: مسلم دانشوروں نئے

کے لیے ایک منظم حل پیش کیا ہے۔

بھارت فرسٹ آرگنائزیشن کے نیشنل کنوینر شیراز قریشی نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کچھ مسلم لیڈر برادری کے لیڈر بننے کی کوشش میں مسلمانوں کو اس بل پر گمراہ کررہے ہیں کہ حکومت وقف اراضی پر قبضہ کرنا چاہتی ہے، جبکہ دفعہ بی۔ 91 واضح طور پر یہ بتاتا ہے کہ کوئی بھی وقف جائیداد صرف اور صرف ترقیاتی بورڈ کی منظوری کے ساتھ ہی حاصل کی جاسکتی ہے اور اس بل کو ڈیولپمنٹ بورڈ میں جمع کرایا جاسکتا ہے۔

مسٹر قریشی نے ان الزامات کو مسترد کیا کہ یہ قانون مذہبی آزادی کو نقصان پہنچاتا ہے اور کہا کہ یہ ترمیم انتظامی شفافیت جیسے آڈٹ، ڈیجیٹلائزیشن اور سی ای او کی اہلیت سے متعلق ہے اور نماز، امامت اور مذہبی رسومات میں مداخلت نہیں کرتی۔ سپریم کورٹ نے 15 مئی 2025 کو اپنی سماعت میں اس نکتے پر زور دیا کہ وہ صرف عبوری ریلیف پر سماعت کررہی ہے قانون کی معطلی پر نہیں۔ انہوں نے اس بل سے مسلم تشخص کو خطرے میں ڈالنے کے الزامات کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ ترکی، ملائیشیا اور خلیجی ممالک کے پبلک سروس فنڈ (اوقاف) ماڈل میں آن لائن رجسٹر اور سوشل ویلفیئر کوٹہ کی اسی طرح کی دفعات موجود ہیں اور جب وہاں مسلم تشخص کو کوئی خطرہ نہیں تو پھر یہاں کیسے ہوسکتا ہے۔

بقیہ: آندھرا پردیش: کھیل کھیل

کھیل رہے تھے۔ اطلاع کے مطابق مرنے والے بچوں کی عمر 6 سے 8 سال کے درمیان ہے۔ یہ بچے اپنے رشتہ دار کے یہاں شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے آئے تھے۔ اس دوران بچے کھیلتے کھیلتے لاوارث کار میں جاکر بیٹھ گئے۔ غلطی سے اندر سے دروازہ بند ہوگیا۔ باہر کسی کو اس کا اندازہ نہیں ہوا، جب تک بہت دیر ہوچکی تھی اور چاروں معصوم کی جان جاچکی تھی۔ ایم ایس ایم ای وزیر کونڈاپلی شرینواس نے اس حادثے پر شدید غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "شادی کی تقریب میں شامل ہونے والے کنبہ کے یہ بچے پاس میں کھیل رہے تھے، تبھی وہ ایک لاوارث کار میں جاکر گھس گئے اور اندر سے بند ہوگئے۔ کافی دیر بعد کنبہ والوں کو پتہ چلا۔ لیکن تب تک چاروں بچوں جس میں ایک لڑکا اور تین لڑکیاں تھیں، کی موت ہوچکی تھی۔" اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور جانچ کی کارروائی شروع کردی۔ اس دردناک حادثے سے پورے گاؤں میں صدمے کا ماحول ہے اور شادی کا جشن ماتم میں تبدیل ہوچکا ہے۔ غور طلب رہے کہ یہ اس طرح کا پہلا واقعہ نہیں ہے۔ گزشتہ سال گجرات کے امریلی ضلع میں بھی اس طرح کا معاملہ پیش آیا تھا۔ یہاں ایک ساتھ 4 بچوں کی موت سے پورے گاؤں میں صدمے کی لہر دوڑ گئی تھی۔ دراصل ان بچوں کے ماں باپ کھیت پر کام کرنے گئے تھے۔ بچے گھر پر تھے، وہ آپس میں مل کر کھیل رہے تھے، اسی درمیان قریب میں کھڑی کار کے اندر جاکر بیٹھ گئے۔ کچھ ہی لمحہ میں دروازہ اندر سے لاک ہوگیا اور دیکھتے ہی دیکھتے دم گھٹنے کی وجہ سے چاروں کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ امریلی کے رندھیا گاؤں میں پیش آیا تھا اور جان گنوانے والے بچے مدھیہ پردیش کے رہنے والے ایک کسان مزدور جوڑے کے تھے۔

بقیہ: کرنل صوفیہ پر تبصرہ

کے باہر کے تین سینئر آئی پی ایس افسروں کی خصوصی جانچ کمیٹی (ایس آئی ٹی) بنانے کو کہا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ہم اس معاملے پر قریب سے نظر رکھیں گے۔ اس سلسلے میں مدھیہ پردیش حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ہم ایس آئی ٹی کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس جانچ کے نتیجے اسٹیٹس رپورٹ کے ذریعہ پیش کرے۔ اس معاملے پر ایس آئی ٹی پہلی رپورٹ 28 مئی کو پیش کرے گی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے پوچھا کہ آپ نے کیا معافی مانگ لی ہے؟ عدالت نے وجئے شاہ سے کہا کہ آپ نے کیا کہا اور کیا معافی مانگی، اس کے ویڈیو دکھایئے، ہم جاننا چاہتے ہیں کہ آپ نے کیسے معافی مانگی ہے۔ کچھ لوگ تو اشاروں سے معافی مانگتے ہیں۔ کچھ گھڑیالی آنسو بہاتے ہیں۔ ہم جاننا چاہتے ہیں۔

بقیہ: پروفیسر محمود آباد

جواز کو چیلنج کیا گیا ہے۔

چیف جسٹس بی آر گاوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل کے کیس کے خصوصی تذکرے پر، درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے، فوری سماعت کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ عدالت اس معاملے کی سماعت 20 یا 21 مئی کو کرے گی۔ بنچ کے سامنے پیش ہوتے ہوئے مسٹر سبل نے کہا کہ استدعا کی کہ درخواست گزار کو اس کے "حب الوطنی پر مبنی بیانات" کی وجہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ "انہیں حب الوطنی پر مبنی بیانات دینے پر گرفتار کیا گیا ہے۔ براہ کرم کیس کی فہرست بنائیں۔

اشوکا یونیورسٹی کے شعبہ سیاسیات کے سربراہ محمود آباد کو ہریانہ پولیس نے دہلی سے گرفتار کیا ہے۔ اتوار کو اس کے خلاف دو الگ الگ مقدمات درج ہونے کے بعد اسے دو دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا گیا تھا۔ ملزم پر 'آپریشن سندور' کے بارے میں اپنے مبینہ تبصروں کے لیے ہندوستان کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنے کا الزام ہے۔ ہریانہ اسٹیٹ ویمن کمیشن نے بھی پروفیسر محمود آباد کے تبصروں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ کمیشن نے کہا تھا کہ یہ تبصرے ہندوستانی مسلح افواج میں خواتین افسران کے تضحیک آمیز تھے اور فرقہ وارانہ منافرت کو بھی فروغ دیتے ہیں۔

کمیشن نے 02 مئی کو پروفیسر محمود آباد کو سمن جاری کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ ان کے تبصروں سے یونیفارم میں خواتین کی توہین (بشمول کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ) کے خدشات پیدا ہوئے، پیشہ ور افسران کے طور پر ان کے کردار کو مجروح کیا گیا اور بار بار "نسل کشی" اور "سرکاری ظلم" کا حوالہ دے کر حقائق کو غلط طریقے سے پیش کیا گیا۔ پروفیسر محمود آباد نے واضح کیا کہ ان کے تبصرے کو مکمل طور پر غلط سمجھا گیا تھا۔ اپنی فیس بک پوسٹ میں ملزم محمود آباد نے کہا کہ "میں بہت سے دائیں بازو کے مبصرین کو کرنل صوفیہ قریشی کی تعریف کرتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوں، لیکن شاید وہ اتنا ہی پرزور یہ مطالبہ بھی کر سکتے ہیں کہ ہجومی تشدد، من مانی بلڈوزنگ اور بی جے پی کی نفرت پھیلانے والے دیگر متاثرین کو ہندوستانی شہریوں کی طرح تحفظ فراہم کیا جائے۔"

بقیہ: مہاراشٹر: رتنا گیری میں

ڈرائیور کو مقامی لوگوں کی مدد سے سنگین حالت میں اسپتال پہنچایا گیا۔

حادثہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور آفات راحت دستہ موقع پر پہنچا اور ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ بڑی مشقت کے بعد کار کو ندی سے باہر نکالا گیا۔ کار کے باہر آنے کے بعد لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ پولیس نے اس شدید حادثے میں معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی ہے۔ ابتدائی جانچ میں حادثے کی وجہ کار کی تیز رفتار اور ممکنہ تکنیکی خرابی مانی جارہی ہے۔ حالانکہ ابھی سرکاری طور پر اس کی تصدیق باقی ہے۔ مقامی انتظامیہ نے مرنے والوں کے اہل خانہ کو حادثے کی اطلاع دے دی ہے اور آگے کا قانونی عمل جاری ہے۔ اس حادثہ نے ایک بار پھر قومی شاہراہ پر تحفظاتی طریقوں اور تیز رفتار کے خطروں کو لے کر سنگین سوال کھڑے کردیئے ہیں۔

ملک کے لیے جان قربان کرنے والے فوجیوں کوشہید کا درجہ دیا جائے

اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے متوفی فوجی سکندر رائوت کو خراج عقیدت پیش کیا اور لواحقین سے گھری تعزیت کا اظہار کیا

بہارشریف(مرشد دسنوی) بہار میں اپوزیشن لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو پیر کے روز نالندہ ضلع کے بند بلاک واقع اترانھوگاؤں پہنچے، جہاں انہوں نے آنجہانی فوجی سپاہی سکندر راؤت کو خراج عقیدت پیش کیا۔تیجسوی یادو نے فوجی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور گہری تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ نقصان صرف ایک خاندان کا نہیں بلکہ پورے ملک کا ہے۔تیجسوی یادو نے کہا کہ پوری ریاست کو شہید سکندر راؤت پر فخر ہے۔"انہوں نے حال ہی میں فوج میں ملازمت حاصل کی تھی،لیکن اس نے ملک کے لیے اپنی جان قربان کردی،جب ہمیں ان کی شہادت کا علم ہوا تو ہم نے ان کی اہلیہ سے ویڈیو کال کے ذریعے بات کی اور وعدہ کیا کہ ہم ضرور ملیں گے،آج ہم اس وعدے کو پورا کرنے آئے ہیں۔"انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی نے شہید کے خاندان کو ایک لاکھ روپے کی مالی امداد دی ہے۔انہوں نے ریاستی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ وزیر اعلیٰ کی طرف سے اعلان کردہ 50 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا جلد از جلد خاندان کو دی جائے۔انہوں نے کہا کہ آج تک سکندر راؤت کو شہید کا درجہ بھی نہیں ملا۔حکومت ان کے بچوں کی تعلیم کا انتظام کرے اور خاندان کے ایک فرد کو روزگار فراہم کرے۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب مالی مدد کی منظوری کابینہ نے دے دی ہے تو اب تک رقم کیوں نہیں دی گئی؟انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے درخواست کی کہ وہ ذاتی طور پر خاندان سے ملیں اور ان کی حالت دیکھیں اور فوری مدد کریں۔تیجسوی نے یہ بھی کہا کہ مرکزی حکومت کو فوجی دستوں کے جوانوں کو شہید کا درجہ دینے کے لیے پالیسی بنانا چاہیے،تاکہ ڈیوٹی کے دوران جان گنوانے والے فوجیوں کو عزت مل سکے اور ان کے اہل خانہ کو مناسب مدد مل سکے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے لیے جانیں قربان کرنے والے فوجیوں کو شہید کا درجہ دیا جائے۔ریاستی حکومت کی طرف سے اعلان کردہ مدد فوری طور پر فراہم کی جائے اور خاندان کو مستقل امداد دی جائے۔ہم خود وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ کو خط لکھیں گے۔اس موقع پر راج سبھا رکن سنجے یادو،ایم ایل سی سنیل کمار سنگھ،ریاستی ترجمان شکتی یادو،بہارشریف کے سابق آر جے ڈی امیدوار سنیل کمار ساؤ،ہمایوں اختر طارق،رجنیس کمار عرف راجو (کمار سنیما)،پپو خاں،خورشید انصاری،انیل مہاراج ،ستیش کمار،دیپک سنگھ کے علاوہ درجنوں سے زائد کارکنان موجود تھے۔

اپنے بچوں کی تعلیم اور روزگار کے نام پر ووٹ دیں:PK

بہارشریف(مرشد دسنوی) جن سورج کے معمار پرشانت کشور نتیش کمار کی وعدہ خلافی اور بدعنوانی کے خلاف ''تبدیلی کے دستخط''مہم کا آغاز کرنے

اتوار کے روز نالندہ پہنچے۔نالندہ میں نتیش کمار کے گاؤں کلیان بیگھہ پہنچنے پر پولیس انتظامیہ نے پرشانت کشور کو وزیر اعلیٰ کے گاؤں میں داخل نہیں ہونے دیا۔پرشانت کشور نے ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے ہسپتال چوراہا واقع شرم کلیان میدان میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا جب انتظامیہ نے کلیان بیگھا گاؤں میں داخلہ روک دیا۔جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نالندہ بہار کے محبوب وزیر اعلیٰ کا آبائی ضلع ہے۔کہا جاتا ہے کہ انہوں نے نالندہ میں بہت سارے ترقیاتی کام کروائے ہیں۔ہم ان کے گاؤں کلیان بیگھہ جارہے تھے تاکہ ان کے ترقیاتی کام دیکھیں لیکن پولیس نے ہمیں ان کے گاؤں میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ہم ان کے گاؤں جارہے تھے تو راستے میں جن لوگوں سے ملاقات ہوئی انہوں نے بتایا کہ پورے بہار میں بہت بدعنوانی ہے۔اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ بہار میں افسران اور لیڈران راشن کارڈ بنانے سے لے کر زمین کی رسیدیں حاصل کرنے تک ہر چیز کے لیے رشوت لے رہے ہیں،جس کی سبب عام لوگ پریشان ہیں۔مزید انہوں نے کہا کہ اگلی بار لالو،نتیش یا مودی کے چہرے یا جات پات پر نہیں بلکہ اپنے بچوں کے چہرے دیکھ کر ووٹ دیں۔

ڈی ایم کندن کمار سمر کیمپ ورکشاپ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

پورنیہ(محمد عرفان کامل) کندن IAS ضلع مجسٹریٹ پورنیہ نے ڈویژنل پروگرام کوآرڈینیٹر کلکاری بہار بال بھون پورنیہ کے ساتھ میٹنگ کی اور سمر کیمپ ورکشاپ کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔جائزہ میٹنگ کے دوران مسٹر تردیپ شیل ڈویژنل پروگرام کوآرڈینیٹر کلکاری،بہار بال بھون پورنیہ نے بتایا کہ کلکاری بہار بال بھون پورنیہ کی طرف سے 2025.06.01 سے 2028.06.21 تک 7 سے 16 سال کی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ایک مفت سمر کیمپ ورکشاپ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔01 جون 2028 سے منعقد ہونے والے"چل دھوم دھوم"سمر کیمپ میں بچوں کے لیے مختلف تخلیقی،تعلیمی اور تفریحی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ضلع افسر کے استفسار پر مسٹر تردیپ نے بتایا کہ سمر کیمپ میں بیہو،موضوعاتی رقص، تال اور الاپ باؤل لوک گیت، طبلہ، ٹیکسٹائل ڈیزائننگ، وارلی آرٹ تفریحی کھیل ڈرامہ/ یکھلیکس کوکنگ آرٹ کوکونٹ شیل آرٹ سیاہ مٹی کے برتن فوٹوگرافی AI مارتی آرٹ اور سائنس کے علم کے لیے مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی بچے جب ضلع افسر سے مختلف سرگرمیوں کے لیے ٹرینرز کے بارے میں پوچھا گیا تو مسٹر تردیپ نے بتایا کہ تمام سرگرمیوں کے لیے کوالیفائیڈ ٹرینرز/گائیڈز کو بلایا گیا ہے جس میں کئی ٹرینرز ریاست کے باہر سے بھی بلائے گئے ہیں مسٹر تردیپ نے بتایا کہ تمام بچوں کو دستکاری کے لئے کولکتہ سے سواتی بوس، مارشل آرٹس کے لئے بنگلور کے ایم ڈی دلساگر تھیمٹک ڈانس کے لئے کولکتہ کے شوبھاجیت داس پینٹنگ کے لئے فرید آباد کے امیت شیل ماسک بنانے کے لئے بھوپال کے پروین وغیرہ سکھائیں گے۔AI کے بارے میں، ضلع افسر نے ڈویژنل پروگرام کوآرڈینیٹر کلکاری بہار بال بھون پورنیہ کو ہدایت دی کہ بچوں کو AI کو دلچسپ طریقے سے پڑھایا جائے تاکہ AI میں ان کی دلچسپی مزید بڑھے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات کی روشنی میں سمر کیمپمیں بچوں کو ٹیکسٹ ٹو ویڈیو کونشن ٹیکسٹ ٹو امیج، ٹیکسٹ ٹو آرٹ وغیرہ میں AI کے بارے میں سکھایا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار نے بتایا کہ سمر کیمپ"چک دھوم دھوم"بچوں کے لیے تفریح کے ساتھ ساتھ نئے ہنر سیکھنے کا سنہری موقع ہے تمام خاندان اپنے بچوں کو اس سمر کیمپ میں بھیج کر اس سے فائدہ اٹھائیں۔

لوگوں کا غصہ تشدد میں تبدیل،سماج دشمن عناصر نے پولیس پر کیا حملہ

سہسرام (اے این بی):ایک طرف پولیس پوسٹ مارٹم ہاؤس میں واقعہ سے ناراض لوگوں کو منانے کی کوشش کر رہی تھی، وہیں دوسری طرف ساگر محلہ میں واقع TOP پر کچھ سماج دشمن عناصر نے حملہ کر دیا۔ اس دوران سماج دشمن عناصر نے TOP میں گھس کر کئی پولس اہلکاروں کی پٹائی کی اور اس دوران زبردست پتھراؤ ہوا، جس میں ڈالمیا نگر پولیس اسٹیشن کے سربراہ سوشانت کمار منڈل سمیت تین پولس اہلکار زخمی ہو گئے۔پولیس پر حملے کی اطلاع ملتے ہی روہتاس کے ایس پی روشن کمار اپنی ٹیم کے ساتھ فوری طور پر ٹاپ پہنچے اور ضلع کے کئی تھانوں کی پولیس بھی وہاں پہنچ گئی۔ پورا علاقہ چھاؤنی میں تبدیل ہو گیا اور پولیس نے پورے علاقے میں بڑے پیمانے پر چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے 6 افراد کو حراست میں لے لیا۔ حملے میں زخمی پولیس اہلکاروں کو علاج کے لیے صدر اسپتال ساسارام میں داخل کرایا گیا ہے جہاں اسٹیشن انچارج سوشانت کمار منڈل کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ پولیس پر حملے کے معاملے میں، روہتاس کے ایس پی روشن کمار نے کہا کہ TOP پر کچھ سماج دشمن عناصر نے حملہ کیا، جس میں ڈالمیا نگر پولیس اسٹیشن کے سربراہ سوشانت کمار منڈل زخمی ہو گئے۔ان کا کہنا تھا کہ چھاپے کے دوران 6 افراد کو حراست میں بھی لیا گیا، جن کے حملے میں ملوث ہونے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔فی الحال صورتحال مکمل طور پر قابو میں ہے اور احتیاطی تدابیر کے طور پر پولیس فورس کو موقع پر تعینات کیا گیا ہے۔

ادھر ساسارام میونسپل کارپوریشن کے ساگر محلہ میں ایک ہفتہ قبل اپنے گھر سے لاپتہ ہونے والے نوجوان کی لاش پیر کی صبح ایک نالے سے برآمد ہوئی۔لاش ملنے کی خبر ملتے ہی اہل خانہ میں افراتفری مچ گئی اور لوگ روہتاس پولیس کے خلاف سخت ناراض ہوئے۔گھر سے پوسٹ مارٹم ہاؤس تک لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی اور احتیاطی تدابیر کے طور پر پولیس نے بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کردی۔تھانہ نگر کے علاقہ ساگر محلہ کے رہائشی ابراہیم گدی کا 18 سالہ بیٹا شہباز عالم 13 مئی کو رات 8 بجے گھر سے نکلا اور گھر واپس نہیں آیا۔اہل خانہ نے پہلے شہباز کو بہت تلاش کیا، پھر 16 مئی کو ابراہیم گدی نے بیٹے کی گمشدگی کی ایف آئی آر درج کرائی۔

موثر رہی جے ڈی یو کی سیاسی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ

چھپرہ: پٹنہ میں منعقدہ جے ڈی یو کی سیاسی مشاورتی کمیٹی کی ایک روزہ میٹنگ تنظیم کی مضبوطی، انتخابی حکمت عملی اور زمینی کارکنوں کے کردار کے حوالے سے بہت موثر رہی۔مذکورہ باتیں کمیٹی کے رکن اور فعال جے ڈی یو لیڈر سدھاکر بھاردواج نے میٹنگ سے واپس آنے کے بعد کہیں۔انہوں نے کہا کہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ریاستی صدر امیش کشواہا نے کہا کہ پرانے کارکنوں کا تجربہ اور نوجوانوں کا جوش مل کر وہ طاقت پیدا کرے گی جو انتخابات میں جیت کو یقینی بنا سکتی ہے۔میٹنگ میں ریاست بھر سے کمیٹی کے ارکان نے تہیہ کیا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں 225 سیٹوں پر این ڈی اے کی جیت کو یقینی بناتے ہوئے بہار میں استحکام اور ترقی کی سیاست کو مضبوط کیا جائے گا۔سارن کی جانب سے مسٹر بھاردواج نے تنظیم کی زمینی سطح پر مضبوطی، کارکنوں کی فعالیت اور آئندہ انتخابات کے لیے مقامی حکمت عملی کے بارے میں تجاویز دیں۔انہوں نے کہا کہ ریاستی صدر امیش کشواہا کی قیادت کا انداز، تنظیم کے تئیں ان کی وفاداری اور زمینی کارکنوں کے ساتھ ان کی جاندار بات چیت جے ڈی یو کو نئی توانائی دے رہی ہے۔جس لگن اور وژن کے ساتھ وہ ریاست بھر کے کارکنوں کو متحد کر رہے ہیں۔واقعی متاثر کن ہے۔نیز نتیش کمار کی قیادت بہار کی سیاست میں انقلابی تبدیلی کی علامت بن گئی ہے۔جس طرح انہوں نے سماجی انصاف، ترقی اور گڈ گورننس کو عملی جامہ پہنایا ہے۔آج وہ پورے ملک کے لیے ایک مثال ہیں۔ہر غریب، عورت، نوجوان کی ترقی کے لیے ان کی کوششیں بے مثال ہیں۔

پورنیہ:ادے سنگھ عرف پپو سنگھ جن سوراج کے قومی صدر بنائے گئے

پورنیہ(محمد عرفان کامل) پورنیہ سے سابق ایم پی ادے سنگھ کو جنسوراج کے قومی صدر بنایا ہے۔پرشانت کشور نے کہا ان کے قومی صدر بننے سے جن سوراج مہم کو تقویت ملے گی۔قومی صدر بننے پر ادے سنگھ نے کہا جن سوراج بہار کے لوگوں کی پارٹی ہے پرشانت کیشور نے پچھلے تین سالوں میں انتھک محنت کر کے اس پورے نظام کو بنایا ہے* پی کے نے نتیش کے گاؤں میں داخلے کی اجازت نہ دینے پر سنگین سوالات اٹھائے-نتیش کمار یہ حکومت نہیں چلا رہے، کچھ درباری اور افسر بہار کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔جن سورج پارٹی نے آج پریس کانفرنس کرتے ہوئے پارٹی کے پہلے قومی صدر کے نام کا اعلان کیا جان سورج کے معمار پرشانت کشور نے کہا کہ پارٹی کی ریاستی کور کمیٹی نے شری ادے سنگھ کو متفقہ طور پر پارٹی کا قومی صدر منتخب کیا ہے انہوں نے کہا کہ ادے سنگھ کے پارٹی میں شامل ہونے سے جن سورج مہم کو تقویت ملے گی۔اس کے علاوہ ان کا ذاتی بوجھ بھی کچھ کم ہو جائے گا۔اب پارٹی کو چلانے کی ذمہ داری پارٹی کے سینئر اور تجربہ کار لیڈروں جیسے ادے سنگھ اور آر سی پی سنگھ پر ہوگی۔وہ خود کل سے جے پی کی جائے پیدائش سیتابدیارہ سے 120 روزہ"بہار بدلاؤ یاترا"پر نکلیں گے*قومی صدر بننے پر ادے سنگھ نے کہا جن سورج بہار کے لوگوں کی پارٹی ہے، پرشانت جی نے پچھلے تین سالوں میں انتھک محنت کر کے اس پورے نظام کو بنایا ہے۔پریس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے قومی صدر اور پورنیہ کے سابق ایم پی ادے سنگھ نے کہا کہ جن سورج پارٹی عوام کے مطالبے پر بنائی گئی تھی اس لیے یہ عوام کی پارٹی ہے۔ہم بہار کے لوگوں کے لیے ترقی کی نئی سوچ لے کر آئے ہیں جن سورج پارٹی بہار کے لوگوں کو ایک بہتر سیاسی آپشن دے گی جن سوراج مہم اور پارٹی کے قیام میں جن سوراج کے معمار پرشانت کشور کی کوششوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج جو پورا انتظام قائم ہوا ہے وہ پرشانت جی کی گزشتہ تین سالوں کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔انہوں نے اپنی تمام آسائشیں ترک کر کے بہار کو بدلنے کا عزم کیا ہے، بہار کو بدلنے کے ان کے عزم کو پورا کرنے کے لیے ان کے عزم اور محنت کو آپ سب دیکھ سکتے ہیں اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں نے مجھے جو بھی ذمہ داری سونپی ہے میں اسے پوری وفاداری اور کمٹمنٹ کے ساتھ نبھانے کی کوشش کروں گا*پی کے نے نتیش کے گاؤں میں داخلے کی اجازت نہ دینے پر سنگین سوالات اٹھائے نتیش کمار یہ حکومت نہیں چلا رہے، کچھ درباری اور افسر بہار کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔پرشانت کشور نے پولس انتظامیہ کو کل نالندہ کے کلیان بیگھہ گاؤں میں داخل ہونے کی اجازت نہ دینے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے کل کلیان بیگھہ میں جو کچھ کیا اس سے اور بھی تقویت ملی ہے جسے ہم کئی دنوں سے کہہ رہے ہیں کہ بہار میں افسروں کا جنگل راج ہے۔کل کے واقعہ نے واضح کر دیا ہے کہ حکومت نتیش کمار نہیں چلا رہے ہیں کیونکہ نتیش کمار نے اپنی سیاسی زندگی میں کبھی بھی اپنے سیاسی مخالفین کو سیاسی پروگرام کرنے سے نہیں روکا اگر وہ مجھے جانے دیتے تو سب کو معلوم ہوتا کہ نتیش کمار نے کلیان بیگھہ کی کیا ترقی کی ہے،لیکن ان کے کچھ درباریوں اور افسروں نے ہمیں روک دیا، جس کا نقصان صرف نتیش کمار کو ہوا اس موقع پر پارٹی کے ریاستی صدر منوج بھارتی آر سی پی سنگھ، قانون ساز کونسل کے سابق رکن رامبالی چندراونشی، قانون ساز کونسل کے رکن آفاق احمد نائب صدر وائی وی گری لالن جی سابق ایم ایل اے کشور کمار کے ڈی۔یادو، جنرل سکریٹری سبھاش سنگھ کشواہا سرور علی نند کشور کشواہا سینئر لیڈر این پی منڈل وغیرہ موجود تھے۔

اسلحہ بردار بدمعاشوں نے دو تاجر بھائیوں کو ماری گولی

مقامی لوگوں نے دو بدمعاشوں کو پکڑ کر پیٹ۔پیٹ کر کیا ہلاک

سمستی پور(اے این بی) سمستی پور ضلع میں جرائم کا واردات رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا ہے۔آئے دن ہو رہے جرائم کے واردات سے ضلع کے لوگ خوف و دہشت کے سائے میں زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔تازہ معاملہ ضلع کے دلسنگھ سرائے تھانہ حلقہ کے سردار چوک چوک کے نزدیک اتوار کی دیر شام رونما ہوا جہاں اسلحہ بردار بدمعاشوں نے لوٹ پاٹ کے دوران کرانہ تاجر دو سگے بھائیوں کو گولی ماردی۔واردات کے انجام دیکر فرار ہو رہے دو بدمعاشوں کو مقامی لوگوں نے دلیری کا مظاہرہ کرتے ہوئے پکڑ لیا اور پیٹ پیٹ کر موت کی نیند سلا دیا۔بتایا جاتا ہے کہ اس دوران دو بدمعاش موقع کا فایدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔واقعہ کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ سردار گنج چوک واقع آنند اسٹور نامی کرانہ کے تھوک تاجر ابھیشیک کمار کی دکان پر چار کی تعداد میں ہتھیار بند جرائم پیشہ افراد پہنچے اور اسلحہ کا خوف دکھاتے ہوئے لوٹ پاٹ کرنے لگے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس دوران دکان پر کھڑے گراہکوں اور جرائم پیشہ افراد کے درمیان نوک جھونک بھی ہوئی اسکے بعد بدمعاشوں نے دکاندار ابھیشیک کمار اور اسکے بھائی پنٹو کمار کو گولی مار دی۔ جس سے دونوں شدید طور پر زخمی ہو گئے۔بتایا جاتا ہے کہ گولی مارنے کے بعد بدمعاش کیش لیکر گولی چلاتے ہوئے فرار ہونے لگے تبھی مقامی لوگوں نے دلیری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرار ہو رہے دو بدمعاشوں کو دھر دبوچا اور اسکی جمکر پٹائی شروع کر دی جس سے دونوں کی موت موقع پر ہی ہو گئی۔ مارے گئے دونوں بدمعاشوں کی شناخت مظفر پور ضلع کے ہتھا اوپی تھانہ حلقہ کے شکر پور باشندہ پریم کمار ولد منجئے پاسوان اور سمستی پور ضلع کے ودیاپتی نگر تھانہ حلقہ کے مڑوا گوپال پور باشندہ پرنس کمار ولد دجئے مہتو کے طور پر کی گئی ہے۔ ادھر گولی لگنے سے زخمی دونوں بھائیوں کو علاج کے لئے اسپتال لے جایا گیا جہاں دونوں کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر نے بہتر علاج کے لئے پٹنہ ریفر کر دیا۔ دوسری طرف واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلع پولیس کپتان اشوک مشرا، ڈی ایس پی وویک کمار اور تھانہ صدر ارشاد عالم پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور معاملے کی تحقیقات شروع کی۔ بتادیں کہ آنند اسٹور نامی کرانہ کے تھوک دکان میں اس طرح کی پہلی واردات نہیں ہے۔سال 2012 میں بھی اس دکان پر لوٹ ہوئی تھی۔

سارن:خصوصی مہم میں 61 ملزمان گرفتار

چھپرہ(اے این بی) بہار کی سارن ضلع پولیس نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں ایک خصوصی مہم میں 61 ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔پولس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ مہم کے دوران شراب کے کاروبار میں 10، شراب نوشی میں 16، وارنٹ میں 24، قتل کی کوشش میں 6، چوری میں 3، ایس سی، ایس ٹی ایکٹ میں 2 اور آرمس ایکٹ میں ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ذرائع نے بتایا کہ اس کے علاوہ پولیس نے مذکورہ مدت میں 577 وارنٹ، 355 سمن، 73 اشتہار اور 16 قرقی پر عمل درآمد کیا ہے۔ضلع میں جرائم اور ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے مقصد سے پولیس نے اس مدت میں کل اٹھتیس گاڑیوں سے 92,500 روپے وصولنے کے ساتھ ہی 100 لیٹر دیسی شراب، 152.10 لیٹر انگریزی شراب برآمد کرنے کے ساتھ ایک موٹر سائیکل، ایک اسکوٹی، ایک اغوا کار اور ایک ٹرک بھی برآمد کیا ہے۔

مغربی چمپارن:53 کلوگرام گانجہ برآمد،دو اسمگلر گرفتار

بتیا(اے این بی) بہار میں مغربی چمپارن کے گوناہا تھانہ علاقہ سے 53 کلوگرام گانجے کے ساتھ دو اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔سب ڈویژنل پولیس آفیسر (نرکٹیا گنج) جئے پرکاش سنگھ نے پیر کو یہاں بتایا کہ گوناہا تھانہ علاقہ میں رام پوروا کے ابوالحسن میاں کے گھر سے 38 کلوگرام گانجے کے ساتھ دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔دونوں کی شناخت رام پوروا باشندہ محمد ریاض عالم اور دلنواز عالم کے طور پر ہوئی ہے۔مسٹر سنگھ نے کہا کہ گرفتار اسمگلروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی اور انہیں پیر کو جیل بھیج دیا گیا۔دریں اثنا، ضلع کے سہودرا تھانہ علاقے کے بھتیلا جنگل میں چھاپے ماری کے دوران 15 کلو نیپالی گانجہ برآمد کیا گیا۔تاہم جب پولیس نے چھاپہ مارا تو اسمگلر گانجا چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

سارن:سریوندی میں ڈوب کر نوجوان کی موت

چھپرہ(اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے مانجھی تھانہ علاقے میں سریوندی میں ڈوب کر ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ نگر پنچایت کے کنچن پور گاؤں باشندہ جتیندر ساہ کا بیٹا بھور ساہ (10) اتوار کی شام سریوندی میں نہانے گیا تھا۔نہانے کے دوران وہ پانی میں ڈوب گیا، اہل خانہ کی جانب سے لاش کی تلاش کی جارہی تھی۔اس کی لاش آج صبح برآمد ہوئی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔پولیس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

شرابی بیٹے نے باپ کا پیٹ پیٹ کر کیا قتل

بہارشریف(اے این بی) نالندہ ضلع کے گیریک تھانہ علاقہ میں پیسوں کے تنازع پر بیٹے نے باپ کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دینے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ذرائع کے مطابق گریک تھانہ علاقہ کے پہلونا گاؤں میں پیسوں کے تنازع پر بیٹے نے باپ کو مار مار کر زخمی کر دیا جس کی پیر کی صبح تقریباً 9:30 بجے ؤیمس ہسپتال میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔متوفی کا نام سدیشور پنڈت ہے جو پہلونا گاؤں کا رہائشی ہے۔گھر والوں نے بتایا کہ ان کا بیٹا دیوا کر پنڈت نشے کا عادی ہے اور ماضی میں اس نے پیسوں کے لیے اپنی ماں اور بیوی کو مارا پیٹا جس کی سبب اس کی بیوی اسے چھوڑ کر چلی گئی۔گزشتہ روز اس کا اپنے والد سے پیسوں پر جھگڑا ہوا اور اسے مار مار کر زخمی کر دیا۔اسے علاج کے لیے وی آئی ویمس ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں علاج کے دوران آج صبح اس کی موت ہو گئی۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے لاش کو اپنے تحویل میں لیکر پوسٹ مارٹم کرانے کے لیے بہارشریف صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دیا۔فی الحال پولیس معاملے کی تفتیش میں مصروف ہے۔

ضلع کلکٹر کی زیر التوا مقدمات کو نمٹانے کیلئے ضلع سطح کے افسر کے ساتھ جائزہ میٹنگ

بہارشریف(اے این بی) نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر کی صدارت میں ضلع سطح کے افسران (تکنیکی اور غیر تکنیکی) کے ساتھ متعلقہ محکموں میں زیر التواء مقدمات کو نمٹانے کے لیے کام کی پیش رفت پر ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔جائزہ کے دوران متعلقہ محکمے کے افسران کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جنتا دربار/ وزیر اعلیٰ مدد یاترا/ ایریا وزٹ/ ڈی ایم جنتا دربار/ ای ڈیش بورڈ/ سی پی جی آر اے ایم وغیرہ کے ذریعے موصول ہونے والی شکایات کے زیر التوا مقدمات کو جلد از جلد نمٹایا جائے۔ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکمے قانونی/ قانون ساز اسمبلی/ قانون ساز کونسل سے متعلق سوالات، جوابی رپورٹس/ انسانی حقوق/ لوک آیکت وغیرہ کے زیر التوا مقدمات کو جلد از جلد نمٹانے کو یقینی بنائیں گے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہیلا سمواد پروگرام میں موصول ہونے والی درخواستوں کو متعلقہ محکموں جیسے تعلیم، صحت، زراعت، سپلائی، توانائی، بینکنگ، پنچایتی راج، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کونسل، نگر پنچایت، لینڈ ایکوزیشن، ضلع پنچایتی راج، ڈیزاسٹر منیجمنٹ، پولیس، فاریسٹ ڈویژن، محکمہ سماجی تحفظ وغیرہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشیل ڈویژن، کوآپریٹو ڈائرکٹر ہوں گے۔ ضلع سطح کے افسر کے ذریعہ نمٹا گیا۔جلد از جلد یقینی بنائیں گے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر سماگرا سیوا ابھیان کے تحت نالندہ ضلع کے تحت درج فہرست ذات/ درج فہرست قبائل ٹولہ میں منعقدہ خصوصی ترقیاتی کیمپ میں موصول ہونے والی درخواستوں کے جلد از جلد نمٹانے کو یقینی بنائیں گے۔اس موقع پر میونسپل کمشنر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر، ایڈیشنل آفیسر کنفیڈینشل برانچ، ٹرانسپورٹ، ڈیزاسٹر، ایجوکیشن، سپلائی آفیسر، لینڈ ریفارمس سب کلکٹر سمیت ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ ڈویژن، آبپاشی، سڑک کی تعمیر وغیرہ موجود تھے۔

نالندہ:راجگیر کے نولکھا مندر میں ڈکیتی،گارڈ کو چاقو مار کر کیا زخمی،2 کروڑ سے زائد رقم کی لوٹ

بہارشریف(اے این بی) نالندہ ضلع کے بین الاقوامی شہر راجگیر کے مشہور نولکھا مندر میں ڈکیتی کی ایک بڑی واردات سامنے آئی ہے۔چار نامعلوم ملزمان مندر کے احاطے میں داخل ہوئے، وہاں موجود نائٹ گارڈ اور آفس اسسٹنٹ کو یرغمال بنا کر کروڑوں روپے لوٹ کر فرار ہو گئے۔اس نے احتجاج کیا تو نائٹ گارڈ پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا گیا جبکہ آفس اسسٹنٹ کو گن پوائنٹ پر ایک کمرے میں بند کر دیا گیا۔زخمی گارڈ کا دعویٰ ہے کہ چندہ خانے میں 2 کروڑ روپے سے زائد تھے۔مقامی پولیس اسٹیشن کو جیسے ہی واقعہ کی اطلاع ملی، وہ موقع پر پہنچے اور زخمی نائٹ گارڈ کو ہسپتال میں داخل کرایا۔معاملے کی تفتیش جاری ہے اور پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج اسکین کر کے ملزم کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔زخمی نائٹ گارڈ 60 سالہ سودل رام ہے، جو بڑی ملکی کا رہائشی ہے اور گزشتہ 40 سالوں سے مندر میں حفاظتی فرائض سرانجام دے رہا ہے۔سودل رام کے اہل خانہ نے بتایا کہ اس کے ہاتھ پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا گیا جس کی سبب اس کا بائیں انگوٹھا پوری طرح سے کٹ گیا۔جسم پر کئی مقامات پر گہرے زخم بھی ہیں۔لواحقین نے مندر انتظامیہ پر سیکورٹی کے حوالے سے لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔مندر میں کام کرنے والے آفس اسسٹنٹ رام بچن اپادھیائے نے بتایا کہ رات تقریباً ایک بجے چار بدمعاش مندر کے احاطے میں داخل ہوئے سب سے پہلے اسے بندوق کی نوک پر پکڑ کر ایک کمرے میں بند کر دیا گیا۔اس کے بعد بدمعاشوں نے چندہ خانوں کو توڑ کر ان میں رکھی رقم لوٹ لی۔یہ رقم دسمبر سے جمع تھی اور دفتر کے کمرے میں رکھے چار عطیہ خانوں میں بھری گئی۔زخمی سودل رام نے بتایا کہ مندر میں ملازم ایک اور گارڈ دلیپ رات 10 بجے کے قریب چار نوجوانوں کو مندر کے احاطے میں لایا اور انہیں اندر جانے کی اجازت دی۔اس کے بعد وہ خود ہی چلا گیا۔2 بجے کے قریب نوجوان بوری میں سامان لے کر جانے لگے لیکن جب سودل رام نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو بدمعاشوں نے بندوق کی نوک پر دروازہ کھول دیا۔باہر جاتے ہوئے دو بدمعاش واپس آئے اور مہلک ہتھیاروں سے سودل رام پر حملہ کر دیا۔واقعے کے بعد پولیس نے ڈاگ اسکواڈ اور ایف ایس ایل (فارنزک سائنس لیبارٹری) ٹیم کو طلب کر لیا۔سینئر پولیس حکام نے مندر کے احاطے کا معائنہ کیا اور موقع سے شواہد اکٹھا کرنے کی کوشش کی۔مندر کے احاطے میں ٹھہرے ہوئے سیاحوں اور دیگر لوگوں سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے اور ان کے سامان کی بھی تلاشی لی جارہی ہے۔

انڈیا اتحاد کے تمام اتحادی جماعتوں کے ضلعی صدور و سکریٹریز کی میٹنگ ختم

سمستی پور(اے این بی) انڈیا اتحاد کے تمام اتحادی جماعتوں کے ضلع صدور/سکریٹریز کی ایک اہم میٹنگ ضلع کانگریس کمیٹی سمستی پور کے دفتر میں منعقد ہوئی۔میٹنگ کی صدارت راشٹریہ جنتادل کی ضلعی صدر رومابھارتی نے کی۔میٹنگ میں انڈیا اتحاد کی ضلعی رابطہ کمیٹی کے قیام پر غور کیا گیا اور یہ فیصلہ لیا گیا کہ ہر جماعت سے رابطہ کمیٹی میں دو دو ارکان کو شامل کیا جائے گا۔اس میں راشٹریہ جنتادل کی جانب سے روما بھارتی، راجیشور مہتو اور وپن ساہنی، کانگریس کی جانب سے محمد ابو تمیم اور رام کلیور پرساد سنگھ، بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے سریندر کمار سنگھ منا اور گجیندر پرساد چودھری، مارکسی کمیونسٹ پارٹی کی طرف سے رام آشرے مہتو اور شاہ ظفر امام، بھاکپا(مالے) کی طرف سے اومیش کمار اور للن کمار، اور وی آئی پی کی طرف سے آدرش کمار پنٹو اور سنجے کمار ساہنی کے نام شامل کر کے رابطہ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا کہ تمام جماعتیں اپنی بلاک یونٹوں کو ہدایت دیں گی کہ وہ اپنی پارٹیوں کے دو دو ناموں کی فہرست تیار کر کے بلاک رابطہ کمیٹی کا قیام کریں۔

بہار قانون ساز اسمبلی کے آئندہ عام انتخابات کے پیش نظر 110 سیٹوں پر ماک پول کرایا گیا

پورنیہ(محمد عرفان کامل) آج 19 مئی 2025 کو بہار قانون ساز اسمبلی کے آئندہ عام انتخابات 2025 کے لیے EVM اور VVPAT کے FLC کے دوران تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں مشینوں کے 110 سیٹوں (bu+cu+vvpat) میں ایک فرضی پول کرایا گیا۔محکمانہ دفعات کے مطابق فرضی پول flc ok %5 مشینوں میں flc ok cu) کی بنیاد پر(کرایا جانا چاہیے۔آج مشینوں کے 110 سیٹوں میں موک پول کرایا گیا اور باقی مشینوں میں کل ماک پول کرایا جائے گا۔الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے پہلی سطح کی جانچ کے لیے، تاریخ- 02.05.2025 سے 21.05. 2025 کی تاریخ مقرر ہے۔کلکٹریٹ کمپلیکس میں واقع VVPAT گودام کے FLC ہال میں FLC کا کام ہو رہا ہے۔ایف ایل سی کا کام الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے تعینات انجینئروں کی 14 رکنی ٹیم کر رہی ہے۔پورنیہ ضلع کے تحت کل BU 4870، CU-3699 اور VVPAT-4068 کی پہلی سطح کی جانچ کی جاتی ہے۔فرسٹ لیول سکروٹنی (FLC) کا تمام کام ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی نگرانی اور کنٹرول میں کیا جاتا ہے FLC کے دوران، BU، CU اور VVPAT FLC جو ٹھیک پائے جاتے ہیں ان کا انتخاب میں استعمال کیا جاتا ہے اور BU،CU اور VVPAT FLC جو مسترد پائے جاتے ہیں انہیں سات دنوں کے اندر متعلقہ مینوفیکچرنگ کمپنی کو واپس بھیجنا ہوتا ہے۔اس وقت ضلع میں تمام ذخیرہ شدہ BU،CU اور VVPATS ECI کمپنی کے ذریعہ تیار کیے گئے ہیں اور M3 ماڈل

پروفیسر کی گرفتاری، منسٹر کی آزادی!

’سیندور چہرے پر دو چہرے

عبدالعزیز

ہمارے ملک ہندستان میں عجیب وغریب تاریخ رقم کی جارہی ہے۔ جو آئینہ دکھا رہا ہے اسے مجرم کی حیثیت سے گرفتاری اور سزا کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور جو نفرت وکدورت پھیلا رہا ہے اس کی سراہنا کی جارہی ہے بلکہ اسے انعام و اکرام سے بھی نوازا جارہا ہے۔ یہ کسی ایک واقعہ یا ایک سانحہ کے بعد کی تصویر نہیں ہے بلکہ اکثر و بیشتر ایسے مناظر ہمارے ملک میں دیکھنے میں آتے ہیں۔ گجرات کی بلقیس بانو کی اجتماعی عصمت دری اور اس کے خاندان کے افراد کے قاتلوں کی رہائی پر انھیں پھولوں کا ہار پہنایا جانا یہ کوئی ایک واقعہ یا منظر نہیں تھا۔ مظفر نگر کے فسادیوں کو بھی نہ صرف مودی جی کی موجودگی میں پھولوں کا ہار پہنایا گیا تھا بلکہ انھیں ایم پی اور ایم ایل اے کے ٹکٹ بھی دیئے گئے۔ ایسے بھی بے شمار واقعات ہیں جن کا کوئی قصور نہ تھا ان کو برسوں جیل کی کوٹھریوں میں رہنا پڑا یا رہنا پڑ رہا ہے۔ ماہر سیاسیات اور اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کو اتوار 18 مئی کو محض اس لئے گرفتار کرلیا گیا کہ انھوں نے سوشل میڈیا پر صوفیہ قریشی کی تعریف کرنے والے دائیں بازو کی ستم ظریفی کو اجاگر کیا تھا۔ 8 مئی کو پروفیسر نے کرنل صوفیہ قریشی کی تعریف کرنے والے دائیں بازو کے گروپوں کے بارے میں ایک پوسٹ میں کہا تھا ”میں بے حد خوش ہوں یہ دیکھ کر کہ دائیں بازو کے بہت سے تبصرہ نگار کرنل صوفیہ قریشی کے گن گا رہے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ وہ اسی طرح کی آواز بلند کریں جو ’موب لنچنگ‘، من مانی بلڈوزر کی کارروائی سے اور بی جے پی کے لوگوں کی نفرت انگیزی سے مظلومیت کے شکار ہوتے ہیں تاکہ ان کا تحفظ ہوسکے اور ان کو حق و انصاف مل سکے“۔

اس پوسٹ میں جو بات کہی گئی ہے وہ صرف اتنی ہے کہ ایک مسلمان خاتون جو فوج میں اپنا فرض ادا کررہی ہے اور جس نے بہتر طریقے سے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر ہندستان کے ردعمل کے طور پر 8 مئی کو شروع کئے گئے آپریشن سیندور کے بارے میں دنیا بھر کے لوگوں کو آگاہ کیا۔ دائیں بازو کے جو لوگ اس مسلم خاتون کی پذیرائی کر رہے ہیں اور اس کے حق میں تعریفی کلمات بیان کر رہے ہیں اسی طرح ان مظلوم مسلمانوں کے حق میں صدائے حق بلند کریں جو روزمرہ کی زندگی میں پریشان کئے جاتے ہیں اور جن کی بے قصور گرفتاریاں ہوتی ہیں اور جیلوں میں بند کئے جاتے ہیں۔

پروفیسر علی خان محمود آباد کے اس پوسٹ میں دائیں بازو کو ایک اچھے کام کے لئے آواز بلند کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ اس پوسٹ میں صرف اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اگر یہ مسلم مظلوموں کے لئے آواز بلند نہیں کرتے تو یہ محض دکھاوا ہوگا اور اسے منافقت سمجھا جائے گا۔ پروفیسر صاحب کی بات بی جے پی کے لوگوں کو اس قدر بری لگی کہ وہ ان کو گرفتار کرنے اور سزا دلانے پر آمادہ ہوگئے۔ ساتھ ہی ہریانہ ریاستی خواتین کمیشن کی جانب سے بھی ان کو حاضر ہونے کی نوٹس دے دی گئی۔ ایک بیان میں پروفیسر علی خان نے کہا کہ ان کی پوسٹ کو غلط سمجھا گیا اور ہریانہ خواتین کمیشن کی جانب سے جو نوٹس دی گئی ہے وہ ایک ایسی کارروائی ہے جو سنسر شپ اور ہراسانی کی ایک نئی شکل ہے۔ وہ وہاں بھی مسائل گھڑتی ہے جہاں کوئی مسئلہ ہی نہیں ہوتا۔ پروفیسر علی نے کہا کہ انھوں نے امن وامان کو فروغ دینے اور ہندستانی مسلح افواج کی جرأت مندانہ کارروائی کو سراہنے کے واسطے اپنے بنیادی حق اظہار رائے کا استعمال کیا۔ ان کے بقول ”میری تمام باتیں شہریوں اور سپاہیوں دونوں کی جانوں کی حفاظت سے متعلق تھیں اور میری کسی بات میں خواتین مخالف کوئی عنصر نہیں ہے“۔ یہ بیان انھوں نے بلاوا ملنے کے بعد جاری کیا گیا ہے۔

اچھی بات یہ ہے کہ اساتذہ، پروفیسرز، جامعات اور سرکاری افسران سمیت 1200 افراد کی جانب سے دستخط کیے گئے ایک کھلے خط میں پروفیسر کے حق میں آواز بلند کی اور کمیشن سے معافی کا مطالبہ کیا کہ انہوں نے جان بوجھ کر علی خان کے خلاف ’بے بنیاد اور بدنیتی پر مبنی بہتان‘ تراشی کی۔ خط میں کہا گیا: ’ان کے اصل بیانات کا سادہ سا مطالعہ بتاتا ہے کہ پروفیسر علی خان نے افواج کی سٹریٹجک پالیسی کی تعریف کی اور اس بات کا تجزیہ کیا کہ پاکستان کے غیر ریاستی عناصر اور فوج میں کوئی فرق باقی نہیں رہا۔‘

خط میں مزید کہا ہے گیا: ’انہوں نے ہندستانی دائیں بازو کی جانب سے کرنل صوفیہ قریشی کی حمایت کو بھی سراہا اور انہیں دعوت دی کہ وہ اسی بلند آواز سے انڈیا کے مسلمانوں پر ہجوم کے ہاتھوں ہونے والے تشدد اور مکانات کی بلڈوزنگ کی مخالفت بھی کریں۔‘

اتوار کو اشوکا یونیورسٹی کی اکیڈمک فریڈم کمیٹی نے ایک داخلی ای میل میں گرفتاری کو ’کمزور بنیادوں پر دی گئی غیر متناسب سزا‘ قرار دیا اور ’علمی آزادی پر بنیادی حملہ‘ کہہ کر اس کی مذمت کی۔

پروفیسر علی خان محمود آباد 2016ء سے اشوکا یونیورسٹی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ مذہبی شناخت، سیاسی ثقافت اور جنوبی ایشیا و مشرق وسطیٰ میں جمہوریت پر اپنے علمی کام کے لئے جانے جاتے ہیں۔ وہ کیمبرج یونیورسٹی سے تعلیم یافتہ ہیں اور شمالی ہندستان میں مسلم شناخت پر پی. ایچ ڈی کر چکے ہیں۔ یہ واقعہ اشوکا یونیورسٹی اور نریندر مودی حکومت کے درمیان تعلیمی آزادی اور مبینہ سیاسی اختلافات کے تناظر میں جاری کشیدگی کا تازہ ترین باب ہے۔

یاد رہے کہ 2021ء میں معروف اسکالرز پرتاپ بھانو مہتا اور اروند سبرامنین کے مستعفی ہونے کے بعد یونیورسٹی میں اعلیٰ اساتذہ کے استعفوں کی ایک لہر آئی تھی۔ اس کھلے خط میں جس پر 1200 افراد نے دستخط کیے ہیں جن میں ماہرین، سیاستداں اور سرکاری ملازمین شامل ہیں۔ پروفیسر علی کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ہریانہ ریاستی خواتین کمیشن پروفیسر علی خان کو دیا گیا سمن واپس لے اور جان بوجھ کر بدنیتی سے ان پر بہتان لگانے کے لئے ان سے معافی مانگے۔

دو چہروں میں سے ایک چہرہ پروفیسر علی خان محمود آباد کا ہے۔ اس کے برعکس جو دوسرا چہرہ ہے وہ مدھیہ پردیش کے منسٹر کنور وجئے شاہ کا ہے جنھوں نے کرنل صوفیہ قریشی کو پہلگام میں دہشت گردی کرنے والے ظالموں کی بہن قرار دیا ہے۔ اس شخص سے پوچھا جائے کہ مہاتما گاندھی کے قاتل ناتھورام گوڈسے کو اگر کوئی تمہارا بھائی یا تمہارا ہم مذہب بھائی قرار دے تو تمہیں کیسا محسوس ہوگا۔ وجئے شاہ کے خلاف اپوزیشن کی تمام پارٹیوں نے بی جے پی کے سربراہوں سے کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ملک کی سیول سوسائٹی نے بھی پارٹی اور سوسائٹی سے برطرف کرنے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ بی جے پی کے صدر یا مودی جی یا امیت شاہ نے ان مطالبات پر نہ منہ کھولا ہے اور نہ ہی کسی کارروائی کا ذکر کیا۔

مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے سوموٹو کے ذریعے وجئے شاہ پر کارروائی کی ہے۔ پولس کو ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا بھی حکم صادر کیا ہے۔ مدھیہ پردیش کی پولس نے ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق ایف آئی آر نہیں کیا بلکہ وجئے شاہ کو بچانے کی کوشش کی ہے۔ سپریم کورٹ نے وجئے شاہ کی درخواست رد کی ہے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کرنے سے پولس کو روکا نہیں ہے۔ ان سب کے باوجود پولس محض اس لئے کارروائی نہیں کر رہی ہے کہ منسٹر کا تعلق حکمراں جماعت سے ہے۔ انیکولوجسٹ یادو نے پہلے تو ہریانہ ریاستی خواتین کمیشن سے سوال کیا ہے کہ پروفیسر کے پوسٹ میں کیا چیز ملک مخالف ہے اور اس سے کس طرح مذہبی منافرت پھیلنے کا خدشہ ہے اور اس کس طرح ملک کی حاکمیت، اتحاد اور سالمیت کو خطرہ ہوسکتا ہے؟ انھوں نے مزید کہا ہے کہ پروفیسر علی خان کو تو گرفتار کرلیا گیا ان کی بے گناہی پر لیکن مدھیہ پردیش کے منسٹر جنھوں نے حقیقت میں کرنل صوفیہ قریشی کی توہین کی ہے ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟ اس سے دنیا کو کیا پیغام دیا جارہا ہے؟

سوشل میڈیا استعمال کرنے والے بہت سے لوگوں نے کہا ہے کہ ”حکومت ایسے وقت میں دوہرا معیار (Double Standard) اپنا رہی ہے ملک سے غیر ممالک کو اس مقصد کے لئے وفود بھیجے جارہے ہیں کہ یہ بتایا جائے کہ ملک میں اتحاد ہے اور ملک کے سارے لوگ دہشت گردی کے خلاف ہیں“۔ ”حکمراں اختلاف رائے اور صحت مند آزادی رائے کو اپنے گھر میں برداشت کرنے قاصر ہیں اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ پارلیمنٹ کے ارکان دنیا کے سامنے ہندستان کا مقدمہ پیش کریں۔ کیا یہ دوہرا معیار نہیں ہے؟“ ایکس یوزر سنجے کمار نے اپنی یہ رائے پوسٹ کی ہے: ”پروفیسر خان کا پوسٹ امتیازات کے خلاف ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ پارلیمنٹ کے ممبران دنیا کے سامنے ہندستان کے اتحاد اور سیکولرزم کو پیش کریں لیکن گھر میں کس قسم کا پیغام پیش کیا جارہا ہے؟ اس پر ذرا غور کیجئے پھر اپنی حقیقت نظر آجائے گی“۔

ہندستان پاکستان کے مابین چار روزہ جنگ کے دوران جب کرنل صوفیہ قریشی فوجی ترجمان کی حیثیت سے جنگی نتائج سے آگاہ کر رہی تھیں تو مسلمانوں میں بھی بیحد خوشی تھی۔ بعض مسلمان ضرورت سے زیادہ خوشی اور مسرت کا اظہار کر رہے تھے۔ یہ بھی تعجب کی بات تھی کہ بی جے پی کی حکومت جو ہندو مسلمان میں فرق کرتی ہے، نفرت پھیلاتی ہے۔ نفرت پھیلانے والوں کو شاباشی دیتی ہے وہ کیسے ایک مسلم خاتون کو اتنے بڑے کام کے لئے مقرر کیا ہے۔ جنگ بندی کے بعد اب ایسا لگتا ہے کہ مودی اور شاہ کی یہ چوک ہوگئی جو انھوں نے ایک مسلم خاتون کو یہ مقام دیا جس کی وجہ سے اس کی شہرت اور عزت میں بہت اضافہ ہوا۔ جو لوگ نفرت اور ملک توڑو کو خلاف ہیں وہ بھی مودی -شاہ کے اس قدم کو کرتے تھے۔ مدھیہ پردیش کے وزیر کنور وجئے شاہ نے کرنل صوفیہ قریشی کو پہلگام میں دہشت گردی کرنے والوں کی بہن بتایا ہے اس میں جو چوک بی جے پی کی طرف سے ہوئی ہے انھوں نے اس کی تلافی کی ہے۔ اس تلافی کو یا کرنل صوفیہ قریشی کی توہین کو بی جے پی کے سربراہ ناپسند نہیں کر رہے ہیں۔ اگر ناپسند کرتے تو اپنے آپ کو نہ صرف منسٹر کے بیان سے الگ کرلیتے بلکہ اس کے خلاف کارروائی کرنے پر بھی آمادہ ہوجاتے۔ بی جے پی کے سربراہوں کے اس عمل سے سنگھ پریوار کی ذہنیت پورے طور پر عیاں ہوگئی۔ ایکس یوزر سنجے کمار نے سچ کہا ہے کہ ’جب اپنے گھر میں نہ سیکولرزم ہے، نہ جمہوریت ہے، نہ اتحاد اور یکجہتی ہے تو کس طرح پارلیمنٹ کے ممبران جو وفود کی شکل میں بیرون ملک جارہے ہیں وہاں کی حکومتوں کو کس منہ سے ہندستان کی پالیسی، حکمت عملی، اتحاد اور سیکولر کردار کو پیش کریں گے؟“ حکمرانوں کی یہ سراسر خوش فہمی ہے کہ ہندستان میں کیا ہورہا ہے؟ دنیا اس سے واقف نہیں ہے۔

’فیس بک‘ میں کرنل صوفیہ قریشی کا ایک بیان آیا ہے جس میں انھوں نے کہا ہے کہ ”میں مسلمان ہوں، پاکستانی نہیں ہوں۔ میں دہشت گردوں کو مذہب پوچھے بغیر ان کو نیست و نابود کرتی ہوں“۔ یہ بیان اچھا ضرور کہا جائے گا لیکن ان کو ’پاکستانی نہیں ہوں‘ کہنے کے بجائے اگر وہ یہ کہتیں کہ ’میں ہندستانی ہوں‘ تو زیادہ صحیح ہوتا۔ کرنل قریشی نے مدھیہ پردیش کے منسٹر کے خلاف اپنے رد عمل کا ابھی تک اظہار نہیں کیا ہے۔ شاید فوج کی طرف سے ان کو اجازت نہیں ملی ہے یا اس موضوع پر وہ اپنی طرف سے کچھ کہنا ضروری نہیں سمجھتیں۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

☆

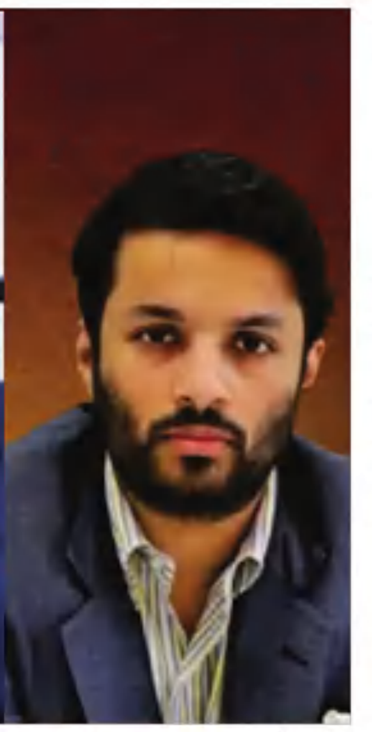

پاکستان پہلے فوجی سربراہوں کے شکنجے سے باہر نکلے تب بات کرے

خورشید فرازی

انڈیا اور پاکستان کی پیدائش بطور ایک آزاد جمہوریہ کے ایک ہی وقت، ایک ہی ماحول اور ایک ہی قسم کے گھٹے گھٹے ماحول میں ہوئی جب انڈیا سے پاکستان پہنچنے والی اور پاکستان سے انڈیا پہنچنے والی ٹرینوں میں صرف کٹی پھٹی ٹکڑے ٹکڑے لاشیں پہنچ رہی تھیں اور کوئی ایک بھی تو ایسا نہیں تھا جو زندہ ہو اور جس کی سانسیں اعتدال میں چل رہی ہوں، ایک طرف تو مسلمانوں نے ہندستان سے پاکستان چلے جانے کے ہجرت کا کرب محسوس کیا تھا اور پھر فرقہ وارانہ فسادات نے ان کے دلوں کے کئی ٹکڑے کر دیئے تھے اور جو کسی طرح سے پاکستان پہنچ بھی گئے تو انہیں پاکستان کی شہریت نہیں ملی اور انہیں مہاجر کہا جانے لگا اور بعد میں مہاجر سے انہیں مہاجر قوم کا درجہ دیدیا گیا۔ آزادی ملنے کے بعد جب انڈیا اور پاکستان دو ٹکڑوں میں بٹ گئے تو ہندستان جہاں متحد رہا اور اسے جوہر لال نہرو، مولانا آزاد، بابا صاحب امبیڈکر جیسے اچھے لیڈران ملے جنہوں نے ہندستان کو متحد رکھنے کی ہر ممکنہ سعی کی اور اس میں کامیاب رہے جبکہ پاکستان کو سیکولر اور جمہوریت پسند لیڈروں کے مقابلے میں ایسے لوگ ملے جو شراب کے نشے میں خود کو دھت رکھتے تھے اور وہ فوجی جنرل جو آئے دن پاکستان میں فوجی بغاوت کر کے عنان حکومت خود سنبھال لیتے تھے اور چونکہ ان کے اندر حکومت سنبھالنے کی استطاعت نہ تھی اس لئے جیسے تیسے چند سال اپنی جابرانہ حکومت چلائی اور چلتے بنے۔ ابھی حال تک وہاں جنرل پرویز مشرف فوجی حکمراں تھے جن پر بہت سارے بدعنوانی کے الزامات عائد ہوئے تھے لیکن پھر ان کا بلاوا آگیا اور وہ چلتے بنے لیکن اسی طرح سے جنرل مشرف، جنرل یحییٰ خان، جنرل ایوب خان اور گزشتہ 15 برسوں سے پاکستان کی اصل حکومت کرنل باجوہ چلا رہے تھے بھلے ہی نواز شریف اور دوسرے جو وزیر اعظم بنے لیکن انہیں فوجی سربراہ کے طور پر کرنل باجوہ کا مطیع بن کر رہنا پڑا تھا اور عمران خان کی بربادی اور جیل کی سیاز ہونے کے پیچھے دو اہم وجوہات یہ تھیں کہ عمران خان نے بیک وقت کرنل باجوہ اور امریکہ کی مخالفت میں بیان دیا تھا اس وقت امریکہ کے صدر جو بائیڈن تھے اور وہ ایک نمبر کے شاطرانہ فطرت رکھنے والے شخص تھے جن کی زندگی کا مقصد پورے عالم اسلام کے خلاف صلیبی جنگ چھیڑی جائے اور اس کی شروعات اس نے غزہ سے کی تھی جسے انجام تک پہنچا رہے ہیں ڈونالڈ ٹرمپ اور وہ بھی کسی خبیث سے کم نہیں ہیں۔ ابھی انڈیا اور پاسکتان کے درمیان پھر زبردست کشیدگی پیدا ہو چلی تھی جس کی پہل پاکستانی جنگجوؤں نے پہلگام میں 27 سیاحوں کی ہلاکت سے کی تھی اور یہ کام یقیناً جنگجوؤں کا تھا جنہیں جنگجو کہا جائے دہشت گرد، اور پاکستان کے حکمراں میاں شہباز شریف کو لازم تھا کہ وہ اس موقع پر اپنی حکومت کی شبیہہ کو صاف کرے اور ہندستان کو یقین دلائے کہ یقیناً یہ حرکت ان جنگجوؤں کی ہے جو پاکستانی سائیڈ سے آئے تھے اور ان کی گرفتاری اور ان کی حوالگی کی ذمہ داری پاکستان لیتا ہے جس کے لئے اسے کچھ وقت چاہیے۔ اگر یہ بیان پاکستانی وزیر اعظم کی زبان سے نکلتا تو ہندستان کبھی بھی جوابی کارروائی نہیں کرتا اور پاکستانی حکام کو وقت دیتا کہ وہ ان دہشت گردوں کو گرفتار کر کے ہندستان کے حوالے کرے تاکہ ان پر مقدمہ چلے اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ لیکن پاکستان کے انداز سے ظاہر ہونے لگا کہ وہ پورے طور پر جنگ کی تیاریاں کررہا ہے یعنی چار دہشت گردوں کی خاطر پاکستان اپنے ہزاروں لاکھوں عوام کی قسمت کو داؤ پر لگانے پر راضی ہو چلا تھا اور اسے اسی سے اندازہ ہوجانا چاہیئے کہ پاکستانی لیڈروں کو اپنے عوام کی کتنی فکر ہے چونکہ بیشتر فوجی سربراہ کا پورا خاندان انگلستان میں بسا ہوا ہے ان کے بچے وہاں کے اعلیٰ اسکولوں میں تعلیم پارہے ہیں اور ان بچوں کے بدعنوان باپ جو فوجی کمانڈر بنے ہوئے ہیں وہ پاکستان کی دولت لوٹ لوٹ کر اپنے خاندان کے لوگوں کے اکاؤنٹ میں بھر رہے ہیں پھر انہیں اس کی فکر کیونکر ہوگی کہ پاکستانی عوام جہنم میں جائیں یا اپنی موت آپ مریں۔ ہندستانی مسلمانوں کی یہ بدقسمتی ہے کہ یہاں کا حکمراں مسلمانوں کو اپنا ازلی دشمن سمجھتا ہے، مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنے کے لئے انتہائی وزدیدہ نظر والے وزراء اعلیٰ جیسے ہیمنت بسوا سرما، یوگی آدتیہ ناتھ کو پاک رکھا ہے، مسلمانوں کی وقف جائداداں کی نظر میں کھٹک رہی تھی اسی لئے وقف ترمیمی بل پیش کیا جو فی الحال سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے اور وہ بل قانونی شکل میں سامنے نہیں آپارہا ہے جس کے لئے نائب صدر دھنکڑ کے دلوں کی دھڑکن تیز ہوئی تھی اور انہوں نے طنز کیا تھا کہ اب سپریم کوررٹ کے جج بھی خود کو ممبران پارلیمنٹ سے اونچا سمجھنے لگے ہیں۔ پتہ نہیں بے ادبی کے یہ الفاظ دھنکڑ کی زبان سے کیونکر نکلے انہیں تو سبھی لوگ اعلیٰ تعلیم یافتہ سمجھتے تھے لیکن انہوں نے خود ہی لوگوں کی غلط فہمی مٹادی، اب صدر دروپدی مرمو بھی اس کی کھوج خبر لے رہی ہیں کہ آخر وہ بل سپریم کورٹ کے احاطہ سے کب باہر نکلے گا۔ لوگوں کو پتہ نہیں کہ مودی اس قانونی چکر میں پڑنے سے پہلے وقف کی زمینوں پر غاصبانہ قبضہ کرنے کے لئے اڈانی سے رابطہ کر چکے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۲۰ مئی ۲۰۲۵ء

نیتی آیوگ کی میٹنگ 24 مئی کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی شرکت مشکوک

نیتی آیوگ گورننگ کونسل میٹنگ جو کہ 24 مئی کو ہونا طے پایا ہے جو پی ایم مودی کی چیئرمین شپ میں ہوگا اور اس چوٹی کی میٹنگ کیلئے اہم تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں کیونکہ یہ میٹنگ نریندر مودی کی صدارت میں ہوگی جس میں تمام مدعوئین سینئر لیڈران اور تمام ریاستوں کے وزراء اعلیٰ کی شرکت اہم ہوگی لیکن اس وقت سبھوں کی نگاہیں وزیر اعلیٰ مغربی بنگال ممتا بنرجی پر ٹکی ہوئی ہیں اور یہ کہنا مشکل ہے کہ وہ اس اہم میٹنگ میں شرکت کریں گی یا نہیں کیونکہ ابھی تک سرکاری طور پر ایسی کوئی تصدیق نہیں ہوئی ہے کہ ممتا بنرجی اس نیتی آیوگ گورننگ کونسل کی میٹنگ میں شرکت کریں گی جو آئندہ ہفتے 24 مئی کو منعقد ہوگا اور ممتا بنرجی کی طرف سے سرکاری طور پر تصدیق نہ ہونے پر سیاسی حلقوں میں اس کی بازگشت زور وشور سے سنی جارہی ہے کیونکہ مغربی بنگال کے ٹی ایم سی لیڈران، ایم ایل اے اور وزراء تک اس بارے میں بالکل انجان ہیں اور انہیں بھی اس بابت کچھ بھی نہیں معلوم ہے۔ ریاستی کابینہ کے ایک سینئر ممبر نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ابھی تک اس سلسلے میں کوئی فیصلہ نہیں لیا ہے کہ انہیں اس میٹنگ میں شرکت کرنی چاہیئے یا نہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ ممتا بنرجی اس میٹنگ میں خود ذاتی طور پر شرکت کریں گی یا وہ کسی کو اس میٹنگ میں پارٹی کی نمائندگی کرنے کو بھیجیں گی۔ اس بابت بھی ابھی تک انہوں نے کوئی فیصلہ نہیں لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ایک خاص وقت پر ماحول کی برقراری کو دیکھتے ہوئے کہہ سکتی ہیں کہ وہ اس میٹنگ میں شرکت کریں گی یا نہیں۔ چونکہ پی ایم مودی سے سابقہ ملاقاتوں میں وہ دیکھ چکی ہیں کہ اس قسم کی میٹنگوں میں صرف وہ بولتے ہیں اور کسی دوسرے یا اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع ہی نہیں دیتے۔ اسی وجہ سے بہت سارے لیڈران ایسی میٹنگوں کو گول کر جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممتا بنرجی کا اس وقت ویسے کوئی پروگرام پہلے سے طے شدہ نہیں ہے۔ لیکن پورے وثوق کے ساتھ کچھ بھی کہنا مشکل ہے۔ اس سے قبل نیتی آیوگ گورننگ کونسل کی میٹنگ 27 جولائی 2023 کو ہوئی تھی اور اس میٹنگ میں ممتا بنرجی نے درمیان میں ہی اٹھ کر اس میٹنگ کا بائیکاٹ کر دیا تھا اور ملک بھر کے اخبارات نے ممتا بنرجی کے اسی اقدام کو شہ سرخیاں بنا کر پیش کیا تھا اور کسی نے بھی نیتی آیوگ گورننگ کونسل کی میٹنگ کی وضاحت معلوم کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں لی تھی بلکہ کرسی کی زبان پر ممتا بنرجی کا میٹنگ کے دوران اٹھ کر چلے جانے کی سرخیاں لگائی گئی تھیں۔

ممتا بنرجی نے پی ایم مودی کے ہمنواؤں پر سنگین الزام لگایا تھا کہ جس وقت انہیں بولنے کا موقع دیا گیا تو ان کے مائیک کے مائیکروفون کو میوٹ (بے عمل) کر دیا گیا تھا تاکہ ان کی آواز کوئی بھی سن نہ سکے اور اس الزام کو پی ایم مودی نے انتہائی بے شرمی سے سنا، لیکن ان پر کوئی اثر تو ہونیوالا نہیں تھا کیونکہ ان کے مائیکروفون کو میوٹ کرنے کا اشارہ بھی انہی کی طرف سے دیا گیا تھا۔ ایسی گھٹیا حرکتیں کسی ملک کا وزیر اعظم کرے یہ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا ہے لیکن چونکہ وہ صرف بی جے پی کے وزیر اعظم ہیں اس لئے ان کی بات صرف بی جے پی کرنے والے سنتے ہیں اور دوسروں کو ان کی باتوں میں نہ تو کوئی دلچسپی ہے اور نہ اسے سن کر کوئی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ممتا بنرجی نے مزید الزام لگایا کہ انہیں اس وقت بولنے کیلئے صرف پانچ منٹ کا وقت دیا گیا تھا اور مائیکروفون کو میوٹ کرنے والوں کی نیت کا چونکہ اندازہ ہو چکا تھا اس لئے انہوں نے اس میٹنگ کا درمیان میں ہی بائیکاٹ کیا تھا۔ دوسروں کو اس میٹنگ میں 10 سے 20 منٹ تک بولنے کا موقع دیا گیا تھا۔ ان تمام الزامات کو مرکزی حکومت نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا اور ایک بیان بذریعہ پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کے ذریعہ اس کی وضاحت کی گئی تھی کہ ممتا بنرجی نے سنٹرل گورنمنٹ پر جو الزام عائد کیا ہے اس میں کوئی سچائی نہیں ہے۔ اتفاق سے اس میٹنگ میں صرف ممتا بنرجی کی موجودگی ایسی تھی جو غیر بی جے پی حکمراں والی ریاست سے تھی اور بقیہ تو اس میٹنگ کو اپوزیشن انڈیا بلاک نے حقارت کے ساتھ مسترد کیا تھا اور اس وقت ممتا بنرجی کی اس میٹنگ میں شرکت سے انڈیا بلاک اتحاد نے اپنی ناخوشی کا اظہار کیا تھا اور ایسی بازگشت بھی سنائی دینے لگی تھی کہ ممکن ہے اندر ہی اندر ترنمول کانگریس اور بی جے پی کے درمیان اتحاد ہو چکا ہے لیکن دنیا نے دیکھ ہی لیا ہے کہ بی جے پی کو بنگال میں ممتا بنرجی سے ٹکر لینے میں کس قدر خراب صورتحال کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ گزشتہ 2011 سے لے کر اب تک بی جے پی کو بنگال میں کہیں بھی پنپنے کا موقع نہیں ملا ہے اور جو لوگ چند یوم بی جے پی میں رہ کر گزار لیتے ہیں وہ فوری طور پر ایک جھٹکے سے اسے ختم کرنا پسند کرتے ہیں کیونکہ بی جے پی ایسی ہی پارٹی کا نام ہے۔ (خ الف ف)

حضرت مولانا غلام محمد وستانوی - ہزاروں رحمتیں ہوں، اے میر کارواں تجھ پر

مولانا رضوان احمد ندوی
معاون ناظم امارت شرعیہ وسب ایڈیٹر ہفتہ وار نقیب، پٹنہ

افسوس ہے کہ 4 /مئی 2025ء کو ملک کے مشہور ومعروف اور ممتاز بزرگ عالم دین، روشن خیال ماہر تعلیم، قوم وملت کے ہمدرد وغمگسار، خادم القرآن والسنۃ حضرت مولانا غلام محمد وستانوی جوار رحمت میں جا پہونچے، اناللہ وانا الیہ راجعون، اس اندوہناک خبر نے سب کو ششدر کردیا، ہر ایک پر حزن وملال کی کیفیت طاری ہوگئی، آناً فاناً امارت شرعیہ پھلواری شریف میں ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی جس میں تمام ذمہ داران اور کارکنان نے گہرے صدمے کا اظہار کیا اور دعا مغفرت کی ؎

چاروں طرف فضا میں اداسی بکھر گئی
وہ کیا گئے کہ رونق شام وسحر گئی

گرچہ موت سے کسی کو مفر نہیں، لیکن بعض موتیں، قوموں اور ملتوں کیلئے ناقابل تلافی نقصان کا ذریعہ بنتی ہیں، حضرت مولانا وستانوی کی وفات بھی کسی ایک فرد اور شخص کی وفات نہیں، بلکہ اس دور میں صحیح طور پر ان کی وفات موت العالم موت العالم کی مصداق ہے، کیونکہ انہوں نے پوری زندگی قوم وملت کی بے لوث خدمت میں گذاری، شہرت وناموری اور آن بان سے کوسوں دور، خاموش سپاہی کی حیثیت سے اپنے مشن میں لگے رہے اور اپنے کردار وعمل سے لوگوں کے دلوں میں جگہ بناتے رہے، افسوس کہ ہم نے ملت کے غم میں گھلنے والے قیمتی مسیحا کو کھویا، جس کی مدتوں تلافی نہ ہوسکے گی، عرصہ سے ان کی علالت اور ضعف ونقاہت کے باعث خرابی صحت کی خبر ل رہی تھی، مرض میں اتار چڑھاؤ کی کیفیت تھی، اسپتال میں ڈاکٹروں کی میڈیکل ٹیموں کی تشخیص وعلاج سے بھی آشنائی ہورہی تھی، لیکن کیا کہئے تقدیر تدبیر پر غالب آگئی، بالآخر وقت موعود آگیا اور رب ذوالجلال کے حضور جاپہونچے، اب ہمارے واسطے رضاء بالقضاء کے سوا اور کوئی چارۂ کار نہیں، قضا وقدر پر ایمان لانا مومنانہ صفات کا حصہ ہے، "ان للّٰہ مااخذ ولہ مااعطیٰ ولکل شیئ عندہ اجل مسمیٰ" حضرت مولانا غلام محمد وستانوی بن محمد اسماعیل بن محمد ابراہیم کی ولادت باسعادت 1950ء میں ریاست گجرات کے شہر سورت کے مشہور قصبہ کوساڑی میں ہوئی، عہد طفولیت میں ہی 1954ء میں آپ کے آباء واجداد کوساڑی سے نقل مکانی کرکے وستان میں سکونت پذیر ہوگئے، اسی گاؤں وستان کی نسبت سے آپ وستانوی سے مشہور ہوئے، جب آپ پڑھنے لکھنے کی عمر میں پہونچے تو اپنے ننیہال ہتھورن (سورت) کے دینی مکتب میں ابتدائی دینیات کی تعلیم پائی، اس کے بعد مدرسہ قوت الاسلام کھلا اور مدرسہ شمس العلوم بڑودہ میں متوسطات تک کی کتابیں پڑھیں، پھر مدرسہ فلاح دارین ترکیسر میں داخلہ لیا، جہاں 1964ء سے 1972ء تک یہاں کے ماہر فن اساتذہ سے علمی تشنگی بجھائی، طالب علمی کے دوران ہی 1970ء میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ سے اصلاحی تعلق قائم کیا، ان کے بعد ولی کامل حضرت مولانا قاری صدیق احمد باندویؒ سے راہ سلوک وتزکیہ باطن کے منزلیں طے کیں اور آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونس جامعہ عربیہ مظاہر علوم کے دامن تربیت سے فیضیاب ہوئے، جہاں انہوں نے خرقہ خلافت سے نوازا، حضرت مولانا کا جامعہ مظاہر علوم سہارنپور سے بڑا قلبی لگاؤ تھا، اسی نسبت سے دورہ حدیث شریف کی تکمیل مظاہر علوم سے کی اور ۱۹۷۳ء میں سند فراغت پائی، دینی علوم کی تکمیل کے بعد درس وتدریس کے میدان میں قدم رکھا، دارالعلوم کنتھاریہ بھڑوچ سے وابستہ ہوئے اور تدریسی خدمات پر مامور ہوئے، بسا اوقات دعوت وتبلیغ اور رشد وہدایت کے لئے مختلف علاقوں کا دورہ فرماتے تھے، اسی اثنا میں دھولیہ کے اکل کنواں میں تعلیم وتربیت کے لئے ایک دینی درسگاہ کے قیام کی ضرورت محسوس کی، چنانچہ 1980ء میں جامعہ اشاعت العلوم اکل کنواں کے نام سے ایک معیاری تربیتی ادارہ کی داغ بیل ڈالی، پھر آہستہ آہستہ اس کی آبیاری کرتے رہے، ماشاءاللہ آج یہ ادارہ تدریجی طور پر ترقی کے منازل طے کرتے ہوئے ملک کے نامور مرکزی درسگاہوں میں شمار کیا جاتا ہے اور یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ وہ اپنی بعض خصوصیات کے اعتبار سے دینی اور اسلامی علوم کا عظیم مرکز بن گیا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس جامعہ کو ظاہری حسن اور دل کش عمارتوں کے ساتھ معنوی خوبیوں اور حقیقی کمالات سے بھی نوازا ہے، گرچہ میں ادارہ کی دیدار سے محروم ہوں، مگر ایک جاننے والے نے مجھے بتایا کہ یہاں اس وقت ساڑھے چودہ ہزار طلبہ علم نبوت سے فیضیاب ہورہے ہیں، اس کے احاطہ میں 4/ پرشکوہ مسجدیں ہیں جس سے نورانیت وروحانیت ٹپک رہی ہے، حضرت مولانا نے ملک کی متعدد پسماندہ ریاستوں کے مختلف علاقوں میں دو ہزار سے زیادہ دینی مکاتب، سات ہزار کے قریب مساجد، سیکڑوں پانی کے لئے بورنگ اور تیس بتیس معیاری شفاخانے تعمیر کرائے، نوجواں نسل کو باہنر بنانے کے لئے متعدد عصری تعلیم گاہیں قائم کیں، ٹکنیکل انسٹی ٹیوٹ، آئی ٹی آئی کے علاوہ میڈیکل کالج، انجینئرنگ کالج، B.Ed کالج وغیرہ کھولے جو نہایت ہی کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں، حضرت کا یہ نقطہ نظر تھا کہ ملت کے نونہال تعلیم کے ہر میدان میں ترقی کریں اور جدید وسائل سے استفادہ کرکے ملک میں اپنی ایک شناخت بنائیں، بلاشبہ ان کی خدمات اور کارناموں کو دیکھ کر دل یہی کہتا ہے کہ وہ اس عہد کے درحقیقت سرسید ثانی تھے۔ مولانا موصوف کو قرآن مجید سے خصوصی شغف تھا، اس کے لئے آپ نے قرآن شریف کو ترتیل وتجوید اور ادائیگی حروف ومخارج سے پڑھنے کی ترغیب وتحریک چلائے، جگہ جگہ مسابقہ قرأت قرآن پاک کی مجلسیں سجاتے اور ہونہار طلبہ وطالبات اور حفاظ وقراء کو انعام واکرام سے نوازتے، اسی لئے آپ خادم القرآن کے لقب سے سرفراز ہوئے ؎

کمال عاشقی ہر شخص کو حاصل نہیں ہوتا
ہزاروں میں کوئی مجنوں کوئی فرہاد ہوتا ہے

اسی طرح حضرت مولانا کی پوری زندگی سراپا جہد وعمل سے عبارت تھی، مجھے ان کی چند خوبیاں بہت بھائیں، وہ یہ کہ آپ ایک سایہ دار پیڑ کے مانند تھے جو خود دھوپ میں چل کر دوسروں کو سایہ پہونچاتے اور کم وقت میں زیادہ سے زیادہ کام کرلینا جانتے تھے، سادگی میں بھی وضعداری تھی، نہ اشتہار بازی اور نہ اخبار بازی، بس خاموشی سے اپنے مشن میں لگے رہے اور نشان منزل تک پہونچنے کی تگ ودو کرتے رہے، ان میں ایک بڑا وصف کہئے یا خوبی کہ ان کے اندر ہمدردی وغمگساری کا عنصر غالب رہتا، اہل علم کی قدردانی اور غریب پروری تھی، جس کو آپ رازدارانہ طریقے پر انجام دیتے، ان کے جود وسخا کے چشموں سے بہت سے لوگ سیراب ہوچکے ہیں، یہ سب کمال تقویٰ وپرہیزگاری اور تعلق مع اللہ کا اثر تھا۔ گرچہ آپ کا خاص مشغلہ تعلیم وتعلم اور دینی تربیت کو عام کرنا تھا، تاہم قومی وملی مسائل سے بھی یک گونہ تعلق رکھتے تھے، چنانچہ آپ عرصہ تک جمعیۃ علماء بھڑوچ کے جنرل سکریٹری رہے، متعدد مدارس ومکاتب کے انتظامی صلاح کار بھی تھے، دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے بھی رکن رہے، بلکہ 2011ء میں اس کے مہتمم بھی منتخب ہوئے، پھر کچھ سیاسی وجوہات کی بناء پر اہتمام سے علیحدہ ہوگئے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو نو اولادیں عنایت فرمائیں، 3/ لڑکے اور چھ لڑکیاں ہیں، جو سب آپ کے حسن تربیت سے نیک وصالح، متقی وپرہیزگار اور عالم وفاضل ہیں، ماشاءاللہ ان کے منجھلے صاحبزادے مولانا محمد حذیفہ وستانوی والد محترم کے جانشین مقرر ہوئے ہیں، اللہ انہیں ہمت وحوصلہ کے ساتھ والد ماجد کے مشن کو آگے بڑھانے کی توفیق بخشے، جامعہ کے ترجمان جریدہ شاہراہ علم میں ان کے چند مضامین کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان شاء اللہ وہ "الولد سر لابیہ" کا مصداق بن کر جامعہ کو ترقیوں کے بام عروج پر پہونچائیں گے۔ یادش بخیر۔

اس خاکسار کو عرصہ سے حضرتؒ کے فکر وفن اور تعلیمی تحریکات سے غائبانہ واقفیت تھی، مگر زیارت وملاقات سے محروم تھا، غالباً 2011ء کا واقعہ ہے کہ مخدوم گرامی قدر امیر شریعت سادس حضرت مولانا سید نظام الدینؒ کی معیت میں دیوبند جانا ہوا، جہاں مولانا وستانوی سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا اور دل پر ان کی شرافت وعظمت کا نقش اسی وقت قائم ہوگیا، جو اب تک دل میں بیٹھا ہوا ہے، اس کے بعد امارت شرعیہ پھلواری شریف میں دو مرتبہ ملاقات ہوئی، آپ کو امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ اور یہاں کے اکابر سے عقیدت مندانہ تعلق تھا، اسلئے بہار کے سفر میں پٹنہ کو بھی شامل رکھتے اور امارت شرعیہ تشریف لاتے، اس وقت سن اور تاریخ تو یاد نہیں، البتہ ان کی علمی مجالس میں متعدد بار شرکت کا موقعہ ملا جس سے اپنائیت کا احساس ابھرتا رہا، وہ مردم شناس بھی تھے، سب کچھ دیکھتے اور محسوس بھی کرتے تھے، مگر زبان سے اظہار نہیں کرتے، بلکہ اپنے اندر جذب کرلیتے، یہ بھی ان کی وسعت ظرفی کی بات تھی۔ آہ کہ ؎

آنکھوں کے بس کے دل میں سما کر چلے گئے
خوابیدہ زندگی تھی جگا کر چلے گئے

اس بحرانی دور میں ایسے مخلص عالم اور نمونہ سلف بزرگ شخصیت کا اٹھ جانا ایک بڑا سانحہ ہے، اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے پسماندگان، محبین ومتوسلین کو صبر وشکیب عطا کرے۔

☆☆☆

آپریشن سندور کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال!

محمد کیف حبیب اللہ

آپریشن سندور فوج کی بہادری کی ایک اور عظیم مثال اور ملک کی ایک بڑی کامیابی ہے۔ اس آپریشن کے بعد امریکہ، انگلینڈ، ترکی، قطر، آذربائیجان، چین اور ان تمام ممالک کا رویہ ہندوستان کے لیے خوشگوار نہیں ہے۔ لیکن کم از کم اب ہمیں معلوم ہوا ہے کہ جن کو ہم اپنا دوست یا خیر خواہ ملک سمجھتے تھے وہ دراصل پاکستان کے قریب نکلے۔ مستقبل کی خارجہ پالیسی کے فیصلے لینے میں یہ سبق یاد رکھنا چاہیے۔ آپریشن سندور نے پاکستان کے دہشت گردی کی حمایت کرنے والے چہرے کو بھی بے نقاب کیا اور یہ بھی انکشاف کیا کہ وہ کس طرح مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی بنانے کے مواقع تلاش کرتا ہے۔ یہاں ملکی محاذ پر بھی آپریشن سندور کے بعد کچھ تلخ حقیقتیں سامنے آئی ہیں جنہیں اب نظرانداز نہیں کرنا چاہیے بلکہ ان کا سامنا کرنا چاہیے اور اپنی غلطی کو سمجھنا چاہیے۔ آپریشن سندور کے فوراً بعد ملک میں برسر اقتدار بی جے پی نے کئی جگہوں پر پوسٹر لگا کر اس کا کریڈٹ نریندر مودی کو دیا۔ 13 مئی سے بی جے پی ملک گیر ترنگا یاترا بھی نکال رہی ہے، جس میں فوج کی بہادری کے ساتھ ساتھ نریندر مودی کی بہادری کی داستان بھی سنائی دے رہی ہے۔ یہاں اپوزیشن پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا مطالبہ کرتی رہی، لیکن مودی حکومت نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا اور اب سات وفود بنائے گئے ہیں، جن میں تمام جماعتوں کے رہنما شامل ہیں۔ یہ وفود مختلف ممالک میں جائیں گے اور بتائیں گے کہ بھارت کا انتہا پسندی پر کیا موقف ہے اور آپریشن سندھ کیوں درست تھا۔ مختصر یہ کہ اپوزیشن سمیت تمام پارٹیوں کے لوگ مودی حکومت کا رخ پیش کرنے جائیں گے۔ نریندر مودی اپنے آخری دور تک اپوزیشن سے پاک ہندوستان کی بات کرتے تھے۔ حکومت سے سوال پوچھنے پر اپوزیشن کے 100 سے زائد ارکان پارلیمنٹ کو معطل کردیا گیا لیکن دنیا کو یہ بتانے کے لیے کہ بھارت میں جمہوریت کتنی مضبوط ہے، اب اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ کو بھی پارٹی کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔ بی جے پی نے بھی کانگریس سے ششی تھرور کو شامل کرکے سیاسی چال کھیلی ہے۔ جب وفد کے لیے کانگریس سے نام مانگے گئے۔ چنانچہ آنند شرما، گورو گوگوئی، ڈاکٹر سید نصیر حسین اور راجہ برار کے نام تھے، لیکن بی جے پی نے ان کی جگہ ششی تھرور کا انتخاب کیا۔ ابھی 2 مئی کو جب مسٹر تھرور نے کیرالہ میں وزیراعظم کے ساتھ اسٹیج شیئر کیا تھا، مسٹر مودی نے کہا تھا کہ آج بہت سے لوگوں کی نیندیں اڑ جائیں گی۔ اس جملے کے بعد اور کتنی کہانی رہ گئی تھی اب نظر آرہی ہے۔ خیر اب یہ ششی تھرور کی صوابدید پر ہے کہ وہ بحران کے وقت اپنی پارٹی کے ساتھ یہ فساد ہونے دیتے ہیں یا اس شخص کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، جس نے اپنی بیوی کے لیے 50 کروڑ گرل فرینڈ جیسا غیر مہذب بیان دیا تھا۔ ویسے اس وفد کے بارے میں سوالات اٹھ رہے ہیں کہ ان تمام سالوں میں مسٹر مودی عوام کے پیسے کا استعمال کرتے ہوئے کئی ممالک کا دورہ کررہے ہیں۔ مودی مودی کے نعرے لگتے رہے لیکن جب ضرورت پڑی تو افغانستان کے علاوہ کوئی ملک کھل کر بھارت کے ساتھ کھڑا نہیں ہوا۔ اب ارکان پارلیمنٹ اسی عوام کا پیسہ استعمال کرکے بیرون ملک جائیں گے، لیکن کیا اس سے ہندوستان کی پوزیشن مضبوط ہوگی؟ آپریشن سندور کے لیے فوج کی تعریف کی جارہی ہے لیکن کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کا اس بارے میں معلومات دینے کے لیے پیش ہونا بھی ایک الگ موضوع بحث بن گیا ہے۔ ملک میں زیادہ تر لوگوں نے اس کی تعریف کی اور فوج میں لڑکیوں کی بڑھتی ہوئی موجودگی پر خوشی کا اظہار کیا۔ لیکن مدھیہ پردیش میں کابینی وزیر وجے شاہ اور نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا کے ناخوشگوار بیانات نے واضح کردیا کہ نچلی سطح کی سیاست کے لیے فوج کو بھی نہیں بخشا جارہا ہے۔ وجے شاہ کا معاملہ عدالت میں ہے، لیکن اب تک بی جے پی کارویہ ان کی حفاظت کرتا نظر آرہا ہے۔ اسی دوران اشوکا یونیورسٹی کے استاد علی خان محمود آباد نے اپنی فیس بک پوسٹ میں خواتین افسران کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کی آپریشن سندور پر میڈیا بریفنگ کو اہم قرار دیا تھا۔ لیکن یہ بھی لکھا تھا کہ اگر زمین پر اس کا ترجمہ حقیقت میں نہ کیا گیا تو یہ منافقت ہوگی۔ ہریانہ ویمن کمیشن نے اس پوسٹ کو ہندوستانی فوج میں خواتین کی توہین سمجھا اور کہا کہ اس سے فرقہ وارانہ نفرت بڑھے گی۔ محمود آباد کو جاری نوٹس میں کمیشن نے ان کے تبصرے کو فوجی کارروائیوں کو بدنام کرنے کی کوشش قرار دیا تھا۔ اب ہریانہ پولیس نے محمود آباد کو گرفتار کیا ہے۔ اب تشویش کی بات یہ ہے کہ فیس بک پوسٹ پر ایک استاد کو گرفتار کیا گیا لیکن حکومت میں وزارتی عہدوں پر فائز لوگ ایسی حرکتوں سے کیوں محفوظ ہیں؟ یہاں پاکستان کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان ایک سنسنی خیز خبر آئی کہ ہریانہ سے تعلق رکھنے والے یوٹیوبر جیوتی ملہوترا کو جاسوسی اور پاکستان کو حساس معلومات فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ جیوتی پاکستانی ہائی کمیشن کے ایک کارکن سے رابطے میں تھی اور وہ دو سال قبل پاکستان گئی تھی۔ اس معاملے کی مکمل اور ایماندارانہ تحقیقات ہونی چاہیے، لیکن سوشل میڈیا جیوتی کے خلاف بیانات سے بھرا ہوا ہے اور میڈیا نے بھی جیوتی کی پرانی پوسٹس، ٹریول بلاگز وغیرہ دکھا کر اس کا ٹرائل شروع کردیا ہے۔ ریا چکرورتی کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا گیا۔ ویسے چونکہ جیوتی پر جاسوسی کا الزام لگا ہے اس لیے حقائق کی بھی تحقیقات ہونی چاہیے کہ جاسوسی کس کے اختیار پر ہورہی تھی۔ فوج، وزارت خارجہ، وزارت داخلہ، وزارت دفاع وغیرہ جیسے محکموں میں کہیں نہ کہیں رسہ کشی ہوئی ہوگی، تبھی جاسوسی کا موقع ملا۔ پاور اسٹیبلشمنٹ میں کون لوگ ہیں جو اس قسم کی غداری کے مرتکب ہورہے ہیں؟ پانچ سال قبل پلوامہ کے بعد ڈی سی پی دیویندر سنگھ کا نام بھی اسی انداز میں سامنے آیا تھا۔ اس کے بعد کیا کارروائی ہوئی اور تفتیش کیسے آگے بڑھی، کچھ معلوم نہیں ہے۔ سوال یہ بھی ہے کہ کیا پہلگام حملے کے بعد دکھائی جانے والی چوکسی مستقبل میں بھی برقرار رہے گی کیونکہ جاسوس نہ صرف دہشت گردانہ حملوں کے وقت بلکہ ان سے پہلے اور بعد میں بھی سرگرم رہتے ہیں۔

رسم ورواج کے پیچھے بھاگتا مسلمان!!

جاوید اختر بھارتی

آج پیسے کا بول بالا ہے، پیسہ والوں کا بول بالا ہے، دین کی بات مذہب کی بات، شریعت کی بات بس لوگوں کے ہونٹوں تک رہتی ہے،، سب لوگ اپنے من کی روایت چاہتے ہیں اور جب نہیں ملتی ہے تو خود ہی روایت قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں پھر ان کا چرچا ہوتا ہے اور خوب تبصرہ ہوتا ہے کہ واہ کیا بات ہے کیا کام کیا ارے وہ کام کیا جو اب تک کسی نے نہیں کیا مطلب یہ ہے کہ اب دنیا کے لوگ نام ونمود کے پیچھے بھاگ رہے ہیں، شہرت کے پیچھے بھاگ رہے ہیں، ایک طرف ہم اصلاح معاشرہ کا پروگرام کراتے ہیں تو دوسری طرف معاشرے کے لوگوں کے لئے زحمت ومصیبت کھڑی کرتے ہیں، ایک طرف بارات کو غلط کہتے ہیں (اور ہے غلط) مگر دوسری طرف کوئی بارات میں شامل ہونے کے لئے کہتا ہے تو دل گارڈن گارڈن ہوجاتا ہے، ایک طرف جہیز کو لعنت کہا جاتا ہے تو دوسری طرف اس لعنت کو ٹرکوں پر لاد کر لے جایا جاتا ہے، ایک طرف لڑکی کے باپ کے وہاں ولیمہ وطعام نہ کرنے کا ذکر کیا جاتا ہے تو دوسری طرف لڑکے کے ہمراہ لڑکی کے باپ کے دروازے پر دو دو چار چار سو آدمیوں کو لے کر جانے کے لئے ضد بھی کیا جاتا ہے بعض مرتبہ طے تمام کے دوران تلخیاں اس قدر بڑھ جاتی ہیں کہ رشتہ داری قائم ہونے سے پہلے ہی تعلقات تک منقطع ہوجاتا ہے،، ایک طرف کہا جاتا ہے کہ رسم ورواج میں اس قدر اضافہ ہوگیا ہے کہ جس کے پاس چار چھ بیٹیاں ہیں تو زبانی طور پر رحمت اور ماحول وکمر توڑ مہنگائی کے نتیجے میں زحمت ہی سمجھا جاتا ہے،، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ بارات وجہیز بند ہونا چاہئے، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ لڑکی کا باپ داماد کو نقدی رقم نہیں دے گا، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ لڑکی کے باپ کے گھر دیگ پتیلہ ہانڈی نہیں چڑھے گی ولیمہ وطعام نہیں ہوگا،، اگر یہ آواز نہیں اٹھائی جاسکتی ہے تو پھر ہر سال ہزاروں کی تعداد میں جبہ ودستار سجانے کا کیا مطلب اور کیا فائدہ ہے،، عجیب حال ہے علماء کرام سے بڑے گہرے تعلقات رکھے جاتے ہیں، قوم وملت کے نام پر بنی ہوئی تنظیموں کو چندے دیئے جاتے ہیں، ان کی اپیلوں پر بھیڑ جمع کی جاتی ہے اور جب بیٹے بیٹیوں کی شادیاں کی جاتی ہیں تو شرعی قوانین وضوابط اور احکام خداوندی کی دھجیاں اڑائی جاتی ہیں شائد اسی لئے بڑی تنظیموں کو چندے کی رقم دی جاتی ہے کہ اس کے ذمہ داران اور علماء کرام کی زبانیں بند رہیں اور ہم اپنی دولت وفراوانی کے زعم ونشے میں چور ہوکر جو چاہے کریں،، اور آج مسلم معاشرے میں ایسا ہی ہورہا ہے،، لڑکا کالا ہی کیوں نہ ہو اسے بیوی برق دم گوری انگاری چاہئے، ایک دم نئی عمر کی چاہئے نتیجہ یہ ہے کہ جس لڑکی کا رنگ سانولا ہے تو اس لڑکی کے باپ کو دن رات پسینہ چھوٹتا رہتا ہے بے شمار لڑکیاں آج بیٹھی ہوئی ہیں صرف اس وجہ سے کہ رنگ سانولا ہے اور جو عورتیں رشتہ دیکھنے جاتی ہیں وہ بھی بے غیرت ہوتی ہیں ان کا ضمیر مردہ ہوچکا ہے انہیں اس بات کا بھی احساس نہیں رہتا ہے کہ ہم حوا کی بیٹیاں ہیں بلکہ ان کا طرز عمل یہ ہوتا ہے کہ وہ لڑکی دیکھنے نہیں بلکہ نمائش میں یا کسی مول میں سامان کی خریداری کرنے آئی ہیں ناک ٹیڑھی ہے، نظر ترچھی ہے، آنکھ چھوٹی ہے، پیشانی خوب ٹھیک نہیں ہے یہ حال ہے آج کی عورتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سانولی رنگ کی لڑکی مایوس ہوجاتی ہے اس کا باپ بھی مایوس ہوجاتا ہے اور خون کے آنسو روتا ہے اب اسی کے دل سے پوچھنے لائق ہے کہ بیٹی رحمت ہوتی ہے یا زحمت ہوتی ہے،، ایک ساتھ نو نو بہنوں نے خودکشی کی، انگنت لڑکیاں طوائف خانوں میں فروخت کی گئیں اور آج یہ حال ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ شادیاں کررہی ہیں آخر کب آنکھ کھلے گی،، ملت کی بیٹیوں کے قدم بہکنے لگے کون ذمہ دار ہے؟ لائن لگا کر آج مسلم لڑکیاں مرتد ہورہی ہیں کون ذمہ دار ہے؟ ہر لڑکی کے باپ کے پاس تو اتنی دولت نہیں ہے کہ وہ اپنی بیٹی کو دولت کی ڈولی میں وداع کرے پھر اس کی بیٹی سسرال جاکر کپڑا ایسے بانٹے کہ ہر کپڑے کے جوڑے کے ساتھ سونے کا زیور بھی بانٹے،، اور نہیں تو جلسہ کرائیں گے مولانا سے تقریر کرائیں گے کہ نکاح اتنا آسان کرو کہ زنا مشکل ہوجائے اور دولت کا نشہ، چودھراہٹ ایسی، سوچ اور نظریہ ایسا کہ کسی کا دل ٹوٹتا ہے تو ٹوٹ جائے، کسی کے کے لئے پریشانی بڑھتی ہے تو بڑھ جائے لیکن ہماری شادی مہنگی سے مہنگی ہوگی بھلے اوروں کے لئے نکاح مشکل ہوجائے،، یہ حال ہے آجکل مسلمانوں کے شادی بیاہ کا،، جتنا چاہے دولت لٹا لو جتنی چاہے فضول خرچی کرلو لیکن ایک باپ کے سامنے جب قاضی لڑکی سے نکاح کا اجازت مانگتا ہے تو اجازت دیتے ہوئے لڑکی کا پورا وجود ہل جاتا ہے اور وہ لرزہ براندام ہوجاتی ہے کہ اس گھر میں پیدا ہوئی، ماں نے مجھے دودھ پلایا اور ماں باپ دونوں نے مل کر مجھے پال پوس کر بڑا کیا میری ہر خواہش کو پورا کیا لیکن آج سے ولدیت ختم،، زوجیت کا سلسلہ شروع اب کہیں نام لکھا جائے گا تو فلاں بنت فلاں نہیں بلکہ فلاں زوجہ فلاں لکھا جائے گا،، جس گھر میں میں پیدا ہوئی اسی گھر میں اب میں مہمان بن کر آؤں گی،، آج سے میری وہ زندگی شروع ہوگئی کہ کبھی اتفاقاً میرا باپ اور میرا شوہر دونوں ایک ساتھ پانی مانگ دیں تو مجھے باپ کو نہیں پہلے شوہر کی خدمت میں پانی پیش کرنا ہوگا،، اجازت کے وقت اور نکاح کے وقت، ایجاب وقبول کے وقت باپ کے پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے اس کا دل دھڑک دھڑک کر کہتا ہے کہ ہارے قسمت، پالے کوئی اور لے کوئی قسمت،، صبر اس بات پر ہوتا ہے کہ یہی قانون قدرت ہے،، یاد رکھنا چاہئے کہ جس کسی کی ذات سے جس کسی کا دل ٹوٹے گا، دل دکھے گا، زندگی تباہ ہوگی تو قدرت کے وہاں دیر ہے اندھیر نہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا،، ہلدی پتائی، پیلے رنگ کے کپڑے کی پہنائی، ٹوپی کی رکھوائی، بارات کی اگوانی واگوائی اور وداعی، جوتا کی چرائی، سہرا کی پڑھائی، نوشہ کی انگنائی اور عورتوں کے میلے کی لگوائی شریعت سے اس کا کوئی لینا دینا نہیں ہے،، عجیب حال ہے ایک مولوی کہتا ہے کہ بارات آئے گی تو میں نکاح نہیں پڑھاؤں گا تو اسی کے ساتھ بلکہ اسی کے ادارے کا ناظم جھولا رجسٹر لے کر تیار رہتا ہے کہ میں پڑھاؤں گا، آج بہت سے مولوی ایسے بھی ہیں جو بارات کے لئے منع کہاں سے کریں گے بلکہ وہ خود انجمن بنا کر بارات میں سہرا پڑھتے ہیں بدلے میں انہیں پیسہ ملتا ہے،، لاک ڈاؤن کے دور میں سب کو شریعت یاد آرہی تھی، سب کو سنت یاد آرہی تھی، سب کے اندر فضول خرچیوں سے رکنے کا جذبہ نظر آرہا تھا جیسے ہی لاک ڈاؤن ختم ہوا تو سنت بس نکاح کے وقت تک کے محدود ہوگئی اور شادی کارڈ پر نکاح مسنون کی شکل میں تحریر تک محدود ہوگئی،، اس سے تو ایسا ہی لگتا ہے کہ مسلمانوں کو راہ راست پر آنے اور لانے کے لئے سرکاری ڈنڈے کی ہی ضرورت ہے،، بڑھتی ہوئی مہنگائی، فضولیات، رسم ورواج اور لڑکیوں کی چھنٹائی کا انجام برا ہی ہوگا لڑکیاں مایوسیوں کا شکار ہوں گی پھر باپ کی اچھالی اور روندی جائے گی اور خاندان کی رسوائی ہوگی اور یہ سب سلسلہ شروع ہوچکا ہے اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر علاقے ہر بستی میں کمیٹی تشکیل دی جائے اور یہ تجویز رکھی جائے کہ رشتہ داری پہلے خود اپنے علاقے میں قائم کی جائے، لڑکے اور لڑکیوں کو بہت زیادہ چھانٹا نہ جائے، بہت زیادہ کمی نہ نکالا جائے، امیر وغریب کا بہت زیادہ خیال نہ رکھا جائے، بارات کو فوراً ختم کیا جائے اور جہیز کا مطالبہ نہ کیا جائے اور ایس نہ کرنے کی صورت میں بڑے بڑے جلسے، بڑے بڑے اسٹیج، اصلاح معاشرہ کانفرنس یہ سب بے سود ہیں، بیکار ہیں۔

javedbharti508@gmail.com

ایمان وعمل کی قوت ہی میں مسلمانوں کی عظمت وافتخار کا راز مضمر

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، ((OsmM.A M.Com Ph.D

دنیا چونکہ دارالاسباب ہے اسی لیے دین اسلام نے توکل علی اللہ کے ساتھ دنیا کے سنگین حالات اور ناگہانی پیش آنے والے ہنگامی حادثات کا مقابلہ کرنے کے لیے اور فتنوں کے انسداد کے لیے ظاہری اسباب اور ساز وسامان اختیار کرنے، قوت وطاقت کے اعتبار سے اپنے آپ کو ہر طرح سے تیار رکھنے کی تاکید کرتا ہے تاکہ اغیار پر مسلمانوں کا رعب ودبدبہ اس قدر ہمیشہ قائم رہے کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کوئی سازش ومنصوبہ بنا سکے اور نہ ہی ان پر حملہ کرنے کی جرات کرسکے۔ اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: 'اور تیار رکھو ان کے لیے جتنی استطاعت رکھتے ہو، قوت وطاقت اور بندھے ہوئے گھوڑے تاکہ تم خوفزدہ کرو اپنی جنگی تیاریوں سے اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو اور دوسرے لوگوں کو'۔ اس آیت شریف کے عموم اور مفہوم میں یہ بات بھی داخل ہے کہ مسلمان ایمانی، عملی، اخلاقی، روحانی، سیاسی، معاشی، تجارتی، تہذیبی، ثقافتی الغرض مکان وزمان کے مناسب سے ہر طرح کی قوت وطاقت حاصل کرے۔ چونکہ عہد رسالت میں فن تیزی اندازی کا استعمال زیادہ ہوتا تھا اسی لیے حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رحمت عالمؐ کو اس آیت پاک کی تفسیر میں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سنو یقیناً قوت تیراندازی میں ہے، سنو یقیناً قوت تیز اندازی میں ہے، سنو یقیناً قوت تیراندازی میں ہے۔ یعنی آپؐ نے مسلمانوں کو تیر کمان کے استعمال میں مہارت حاصل کرنے کی ترغیب دلائی ہے۔ محدثین کرام اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ موجودہ دور میں تیر اندازی کا مصداق ایٹمی میزائل ہے چونکہ دونوں میں قدر مشترک ہدف کو نشانہ بنانا ہے۔ یعنی اب مسلمانوں کو ایٹمی میزائل کی تیاری میں مہارت حاصل کرنا چاہیے تاکہ کوئی ظالم، باغی اور مجرم ایٹمی میزائل کا غلط استعمال مظلوم کے خلاف نہ کرپائے اور دنیا کا امن وسکون قائم وبرقرار رہے۔ لیکن کتنے مسلم سائنس داں ایسے ہیں جو ایٹمی میزائل کی تیاری میں اپنا کردار ادا کررہے ہیں۔ کاش آج کے مسلمانوں کی ایٹمی میزائل کی طاقت کے ساتھ ایمان وعمل کی قوت ہوتی تو فلسطین میں معصوم اور بے گناہوں کا خون پانی کی طرح نہ بہایا گیا ہوتا۔ ہمارا ایمانی، علمی، عملی، اخلاقی، روحانی، سیاسی، معاشی، معاشرتی قوت وطاقت سے محروم ہونا ہی ہماری ذلت ورسوائی کا اہم سبب ہے۔ آج کے مسلم حکمراں ایسے حکمرانوں کا استقبال کرنے اور ان سے تجارتی معاہدے طے کرنے پر مجبور ہیں جو علانیہ طور پر فلسطینی عوام کو ظلم وزیادتی کا شکار بنانے والوں کی تائید وحمایت کرتے ہیں۔ نبی رحمتؐ نے خواتین کو عزت وعفت کی چادر عطا کی اور ہماری ایمانی قوت وطاقت اس قدر کمزور ہوچکی ہے کہ ہم اغیار کے استقبال کے لیے خواتین سے رقص کروار ہے ہیں۔ وہ علماء جو صوفیاء کرام کی شان میں گستاخی کرنے اور خانقاہی نظام کے خلاف لب کشائی کرنے میں ذرا برابر تامل نہیں کرتے وہ بھی ان غیر اسلامی روایات پر مکمل طور پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں جو ہمارے ایمان وعمل کی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔ امریکہ نے فخریہ انداز میں کہا کہ ہماری ثالثی کی وجہ سے ہندوستان اور پاکستان میں جنگ بندی ممکن ہوپائی ہے۔ امریکہ نے ملک شام پر عائد سخت اقتصادی پابندیاں ختم کرنے کا اعلان کیا۔ امریکہ یہ سب اپنے ذاتی مفادات کے تحت کررہا ہے اس کا انسانیت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ اس کے پاس اسلام اور مسلمانوں کے لیے کوئی نرم گوشہ ہے۔ اگر امریکہ واقعی انسانیت کے تحفظ کے لیے یہ سب کرتا ہوتا تو سب سے پہلے وہ ارض فلسطین میں اسرائیل کی جارحیت کو ختم کرواتا۔ مسلم ممالک ترقی یافتہ ممالک کے ہاتھوں کھلونا اسی لیے بنے ہوئے چونکہ مسلمانوں نے قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیت شریف پر عمل کرنے کے بجائے عیش پرستی میں زندگی گزارنے کو ترجیح دی تو ذلت اور محکومی ان کا مقدر ہوگئی۔ ایسے مسلمانوں کو معنوی، روحانی، اقتصادی، سیاسی، ثقافتی اور فوجی قوتیں فراہم ومہیا کرنے سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں اگر ہم علمی وعملی طور پر مضبوط ہوتے تو وطن عزیز ہندوستان میں ہم ہجومی تشدد کا شکار نہ ہوتے، ہمارے تجارتی و کاروباری اداروں کو نشانہ بنایا جاتا، ہماری بہنوں اور بیٹیوں کی عزت وناموس سے کھلواڑ نہ کیا جاتا، ہمارے مدارس وخانقاہوں اور عبادتگاہوں ودرگاہوں کی بے حرمتی نہ کی جاتی، ہم کو تعلیمی ومعاشی طور پر پسماندہ بنانے کی حکومتی سطح پر کوشش نہ کی جاتی۔ آج کے دور کا مسلمان جو ذلت ورسوائی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے اس کی ایک اہم وجہ مذکورہ بالا آیت پاک کے قطعی حکم سے انحراف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج اغیار اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں رچ رہے ہیں، مسلمانوں کو ظلم وجور کا شکار بنا رہے ہیں، علانیہ طور پر مخالف اسلام طاقتوں سے تعلقات قائم کررہے ہیں، اسلامی حکومت کا تختہ الٹنے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں یہ سب اس لیے ہورہا ہے چونکہ آج کا مسلمان ایمانی، عملی، اخلاقی، روحانی، سیاسی، معاشی، تجارتی، تہذیبی، ثقافتی الغرض ہر میدان علم وفن میں کمزور ہوچکا ہے۔ ایک زمانہ ایسا بھی تھا جب مسلمانوں نے ہر محاذ پر علوم وفنون کی امامت وقیادت کی تھی اور پوری دنیا کو اختراعات وایجادات کی سوغات دی تھی جس سے آج پوری دنیا مستفید ومستفیض ہورہی ہے لیکن آج مسلمانوں میں تعلیمی پسماندگی کا تناسب دیگر ابنائے وطن سے بہت زیادہ ہے۔ آج کا مسلمان نماز، روزہ، زکوۃ اور حج کو ہی عبادت سمجھ رکھا ہے جبکہ دین اسلام نے سائنسی علوم کے حصول کو بھی افضل ترین عبادت قرار دیا ہے۔ بلکہ بعض علماء نے ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں کا عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کے لیے جدید سائنسی علوم غور وفکر کرنا اور عوام الناس کی فلاح وبہبود کے لیے سائنسی ایجادات واختراعات میں اہم کردار ادا کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے۔ آج کے مسلم معاشرے کی دوسری خرابی یہ ہے کہ وہ علوم وفنون میں مہارت اس لیے حاصل نہیں کررہا چونکہ وہ علوم وفنون کے ذریعہ صرف روزگار حاصل کرنا چاہتا ہے۔ قوم وملت اور انسانیت کو نفع پہنچائے یہ سوچ بہت کم لوگوں میں ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ آج کا مسلمان مختلف مضامین میں اعلی سند حاصل کرنے کے باوجود اختراعات وایجادات میں کوئی خاطر خواہ کردار ادا نہیں کرپارہا ہے۔ آج کے مسلمانوں کی ایمانی قوت وطاقت اس قدر کمزور ہوچکی ہے کہ وہ حق کو حق اور باطل کو باطل کہنے سے بھی گریز کررہے ہیں۔ اس میں کوئی دورائے نہیں ہے کہ مدارس نے اسلام کی اشاعت وتبلیغ اور مسلمانوں کے ایمان وعقیدہ کی حفاظت میں کلیدی کردار ادا کیا ہے لیکن یہ بھی ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ آج مسلمانوں کو تعلیمی ومعاشی طور پر پسماندہ بنانے میں نام نہاد مدارس کا اہم کردار ہے جو صرف اور صرف ذاتی اغراض ومفادات کے لیے چلائے جارہے ہیں۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ دینی مدارس میں مفت تعلیم کا بندوبست ہوتا ہے۔ اس میں کوئی سچائی نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی مدرسہ کا سالانہ خرچ ایک کروڑ روپیہ اور وہاں زیر تعلیم طلباء وطالبات کی تعداد 100 ہے تو ایک طالب علم پر سالانہ اخراجات ایک لاکھ روپیہ آتے ہیں جس کی بھرپائی اولیائے طلباء نہیں بلکہ ملت کے متمول حضرات زکوۃ، صدقات اور خیرات کی ادائیگی سے کرتے ہیں۔ ان مدارس سے فارغ ہونے والے طلباء کی اکثریت یا تو امامت کا فریضہ انجام دیتی ہے یا پھر موذن بن کر زندگی گزار دیتے ہیں۔ ان اصحاب کی کیا تنخواہ ہوتی ہے ہم سب جانتے ہیں۔ یہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ ایسے نام نہاد مدارس کی وجہ سے امت مسلمہ میں بیک وقت تعلیمی ومعاشی پسماندگی میں اضافہ ہورہا ہے۔ یہ حقیقت ہم سب جانتے ہیں لیکن ہم میں اتنی ایمانی حرارت، قوت وطاقت نہیں ہے کہ ایسے مدارس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرسکیں۔ اسی طرح مسلم معاشرے میں رنگ برنگی عبا زیب تن کرکے سر پر مختلف الانواع واقسام کے عمامہ شریف باندھنے والے بہت سارے جعلی پیر ایسے ہیں جنہیں شریعت کے مبادیات کا علم نہیں ہوتا لیکن وہ رہبر شریعت بنے ہوئے ہیں، جنہیں طریقت اور راہ سلوک سے کوئی واقفیت نہیں ہوتی لیکن وہ پیر طریقت کہلاتے ہیں۔ ان حضرات کا ایک ہی مقصد ہوتا ہے نذرانے بٹورنا اور اپنی دنیا سنوارنا۔ مسلمانوں کی اکثریت ان نام نہاد علماء اور جعلی پیروں سے اچھی طرح واقف ہے لیکن اس کے باوجود ایسے لوگوں کے خلاف آواز اٹھانے سے ڈرتے ہیں چونکہ ہماری اکثریت کا ایمان وعقیدہ بہت کمزور ہوچکا ہے۔ اگر ہم میں ایمان وعمل کی قوت وطاقت ہوتی تو اسلام کے مبادیات سے نابلد ایسے حضرات معصوم لوگوں کو بے وقوف بنانے میں ہرگز کامیاب نہ ہوتے۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے مرقع ہر خوبی وزیبائی کا ارشاد مبارک ہے طاقتور مسلمان مومن اللہ کے نزدیک کمزور مومن کی نسبت بہتر اور زیادہ محبوب ہے، جبکہ خیر دونوں میں (موجود) ہے۔ جس چیز سے تمہیں (دینی) نفع پہنچے اس میں حرص کرو اور اللہ سے مدد مانگو اور کمزور نہ پڑو (مایوس ہوکر نہ بیٹھ) جاؤ، اگر تمہیں کوئی (نقصان) پہنچے تو یہ نہ کہو: کاش! میں (اس طرح) کرتا تو ایسا ایسا ہوتا، بلکہ یہ کہو: (یہ) اللہ کی تقدیر ہے، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اس لیے (حسرت کرتے ہوئے) کاش (کہنا) شیطان کے عمل (کے دروازے) کو کھول دیتا ہے۔ حقیقی مومن وہ ہے جو ہمت و جرات کے ساتھ دنیاوی معاملات کے مقابل آخرت کے امور کو عزم واستقلال کے ساتھ انجام دینے کو ترجیح وفوقیت دیتا ہے۔ ایسے مومن کا وجود نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ پوری انسانیت کے لیے نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ لیکن آج مسلم معاشرے پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ آج ہم ایمانی، عملی روحانی، اخلاقی، جسمانی، انفرادی اور اجتماعی طور پر کمزور ہوچکے ہیں جس کے باعث انسانی معاشرے میں برائیاں تیزی سے پھیل رہی ہیں اور اچھائیاں دم توڑ رہی ہیں جبکہ اللہ تعالی کو وہ مومن بندے بہت زیادہ پسند ہے جن کا ایمان وعمل مضبوط ہوتا ہے۔ اگرچہ کمزور مومن میں بھی ایمان کی نعمت سے مالامال ہونے کے باعث غیر مومن کے مقابل بھلائی موجود ہے لیکن طاقتور مومن میں کمزور مومن کی بنسبت زیادہ بھلائی اس لیے ہے چونکہ وہ اپنے آپ کو اور مخلوق خدا کو جہنم سے نجات دلانے اور جنت کی طرف راغب کرنے میں زیادہ کامیاب ہوتا ہے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں تعلیمات اسلامی اور اسوہ حسنہ کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ ویٰسین۔

'یہ جرم تھا اور ملک کو حقیقت جاننے کا حق ہے'، پاکستان کو آپریشن سندور کی جانکاری پہلے سے دیے جانے پر راہل پھر حملہ آور

19 رمئی: پاکستان کو 'آپریشن سندور' کی جانکاری پہلے سے ہی دیے جانے پر راہل گاندھی لگاتار سوال اٹھا رہے ہیں، اور آج بھی انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعہ حکومت کو کٹھرے میں کھڑا کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس معاملے میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی خاموشی صرف بیان دینا نہیں ہے، بلکہ یہ قابل مذمت ہے۔ اس لیے میں پھر سے سوال کروں گا کہ ہم نے کتنے ہندوستانی طیارے گنوا دیے، کیونکہ پاکستان کو پتہ تھا؟ یہ کوئی غلطی نہیں تھی، یہ ایک جرم تھا اور ملک کو حقیقت جاننے کا حق ہے۔

لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر وہ ویڈیو بھی شیئر کی ہے، جس میں مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر آپریشن سندور کی جانکاری آپریشن سے قبل پاکستان کو دیے جانے کی بات کا اعتراف کرتے ہیں۔ ویڈیو میں وہ کہتے دیکھے جا سکتے ہیں کہ آپریشن کی شروعات میں پاکستان کو مطلع کیا گیا تھا کہ ہندوستان صرف دہشت گردوں کے ڈھانچے کو نشانہ بنا رہا ہے، نہ کہ پاکستانی فوج کو۔ اس معاملے میں کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے بھی وزیر خارجہ کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وزیر خارجہ نے کہا ہم نے ا؟ پریشن سندور کی جانکاری پاکستان کو دے دی تھی۔ راہل گاندھی نے آج بھی سوال پوچھا ہے، کچھ دن پہلے بھی پوچھا تھا۔ ٹرمپ نے ٹریڈ کی دھمکی دے کر جنگ رکوا دی۔ یہ بہت سنگین بات ہے۔ سندور کا سودا ہوتا رہا اور پی ایم مودی خاموش رہے۔ نہ امریکہ پر منھ کھلتا ہے، نہ چین پر۔ آخر کیا راز ان کے پاس آپ کا موجود ہے؟ پون کھیڑا یہ بھی سوال اٹھاتے ہیں کہ وزیر خارجہ نے پاکستان کو آپریشن سندور کے بارے میں جانکاری کیوں دی؟ اس کو حکمت عملی کہتے ہیں؟ یہ مخبری ہے، یہ غداری ہے، یہ جرم ہے۔ پون کھیڑا نے آپریشن سندور کی جانکاری پاکستان کو قبل میں ہی دیے جانے پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اسی مخبری سے مسعود اظہر اور حافظ سعید بھاگ گئے۔ آپ نے ان کو کیوں بچایا؟ مسعود اظہر کو دوسری بار آپ نے بچایا، قندھار میں پہلے بچایا تھا۔ انھوں نے یہ سوال بھی حکومت سے پوچھا کہ قبل میں دی گئی اس جانکاری سے کتنے دہشت گرد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے؟

قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی اور کانگریس آپریشن سندور کی جانکاری پاکستان کو پہلے دیے جانے پر لگاتار سوال ضرور پوچھ رہے ہیں، لیکن وزارت خارجہ نے ہفتہ کے روز ہی ان بیانات کو پوری طرح سے غلط قرار دیا جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ وزیر خارجہ جے شنکر نے آپریشن سندور کی جانکاری پہلے سے ہی پاکستان کو دے دی تھی۔ وزارت کی طرف سے کہا گیا ہے کہ وزیر خارجہ نے کہا تھا ہم نے پاکستان کو شروعات میں ہی تنبیہ دے دی تھی، جو واضح طور سے آپریشن سندور کے شروع ہونے کے بعد کا شروعاتی مرحلہ ہے۔ اسے غلط طریقے سے پیش کیا جا رہا ہے۔ حقائق کو پوری طرح سے غلط انداز میں پیش کیا جا رہا ہے۔

پھر ڈرانے لگا کورونا، شلپا شروڈکر ہوئیں پازیٹو، تیز بخار میں مبتلا

19 رمئی: فلم اداکارہ اور حال ہی میں سلمان خان کے ریلیٹی شو 'بگ باس' میں نظر آئیں شلپا شروڈکر کورونا وائرس کی زد میں آ گئی ہیں۔ انھوں نے یہ جانکاری اپنے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے دی ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے شلپا نے اپنے انسٹاگرام پر کوئی پوسٹ نہیں کیا تھا، اور اب انھوں نے اپنی خاموشی کی وجہ ظاہر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ کورونا پازیٹو پائی گئی ہیں۔

شلپا شروڈکر نے خود کے کورونا پازیٹو ہونے کی جانکاری دیتے ہوئے انسٹاگرام پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''ہیلو، میں کورونا وائرس سے

متاثر ہو گئی ہوں۔ اپنا خیال رکھیں اور ماسک ضرور پہنیں۔'' اس تعلق سے ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' نے اداکارہ سے بات بھی کی، جس میں انھوں نے اپنی صحت سے متعلق بات کرتے ہوئے بتایا کہ ''ہاں، مجھے کورونا ہوا ہے۔ مجھے کافی تیز بخار ہے جو کافی خراب ہے، لیکن میں ابھی آرام کر رہی ہوں۔'' شلپا شروڈکر نے جیسے ہی کورونا متاثر ہونے کی جانکاری سوشل میڈیا پر دی، ان کے قریبی دوستوں اور خیر خواہوں نے ان کے لیے دعائیں کرنا شروع کر دیں۔ مشہور اداکارہ سوناکشی سنہا نے شلپا کے پوسٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''اوہ گاڈ، اپنا خیال رکھو شلپا۔ جلد ٹھیک ہو جاؤ۔'' جوہی ببر سونی نے بھی اس پوسٹ پر تبصرہ کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''خیال رکھو میری پیاری۔'' قابل ذکر ہے کہ کورونا ایک بار پھر کچھ علاقوں میں اپنے اثرات واضح کر رہا ہے۔ ہانگ کانگ اور سنگاپور میں تو کورونا کی ایک نئی لہر کا اندیشہ ظاہر کیا جانے لگا ہے۔ ہندوستان میں بھی کورونا کے معاملے گزشتہ کچھ دنوں میں بڑھے ہیں اور کچھ اموات بھی درج کی گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کورونا کا خوف ایک بار پھر پھیلنے لگا ہے۔ حالانکہ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ کورونا کی وجہ سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ یہ پہلے کی طرح خطرناک نہیں ہے۔ لیکن احتیاط کا دامن بھی نہیں چھوٹنا چاہیے۔

شیوراج نے ریاست کے ساتھ 'ترقی یافتہ زراعت سنکلپ ابھیان' پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 19 مئی (یواین آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کو مختلف ریاستوں کے وزرائے زراعت کے ساتھ 'ترقی یافتہ زراعت سنکلپ ابھیان' پر بات چیت کی اور 'ایک قوم، ایک ٹیم، ایک زراعت' کے تصور کے ساتھ کام کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر چوہان نے یہاں اپنے دفتر سے ریاستی وزیر زراعت کے ساتھ آن لائن بات چیت کی اور آنے والے 'ترقی یافتہ زراعت سنکلپ ابھیان' کو کامیاب بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے ریاستوں کے وزرائے زراعت پر زور دیا کہ وہ 29 مئی سے 12 جون تک چلنے والی اس ملک گیر مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور زیادہ سے زیادہ کسانوں کو فائدہ پہنچائیں۔ زراعت کی وزارت کے سکریٹری دیوش چترویدی اور ڈائریکٹر جنرل انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ ڈاکٹر ایم ایل جاٹ اور دیگر

اعلیٰ افسران موجود تھے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ 'وکست کرشی سنکلپ ابھیان' زرعی پیداوار بڑھانے کی ایک بہت بڑی کوشش ہے۔ اس کا مقصد کسانوں کی کھیتی کو منافع میں تبدیل کرنا، غذائی اجناس کی پیداوار میں اضافہ، ملک کی غذائی تحفظ کو یقینی بنانا، اناج، دالوں، پھلوں اور سبزیوں کے ذخیرے کو بھرنا اور ملک کے لوگوں کو غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت ہندوستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ تقریباً نصف آبادی کا ذریعہ معاش زراعت پر منحصر ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ریاستوں پر کسانوں کے مفادات کو پورا کرنے کی بہت بڑی ذمہ داری ہے، اس لیے ہمیں اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے مل کر تعاون کرنا چاہیے۔ مسٹر چوہان نے تمام ریاستوں سے اپیل کی کہ وہ 'ایک قوم، ایک زراعت، ایک ٹیم' کے تصور کے ساتھ آگے بڑھیں اور خریف سیزن کی بوائی سے قبل پیداوار بڑھانے کی سمت میں اس اختراعی مہم کو کامیاب بنائیں۔

کوسٹ گارڈ نے تقریباً 7 لاکھ اولیو رڈلے کچھوؤں کو بچانے میں مدد کی

نئی دہلی، 19 مئی (یواین آئی) ہندوستانی کوسٹ گارڈ نے تقریباً سات لاکھ اولیو رڈلے کچھوؤں کے گھونسلوں کی حفاظت میں مدد کی ہے، جو معدوم ہونے کے دہانے پر ہیں۔ گارڈ نے پیر کو یہاں بتایا کہ اس نے سمندری تحفظ کو ایک بڑے فروغ میں سالانہ مشن 'آپریشن اولیویا' میں فروری 2025 کے دوران اوڈیشہ میں رشیکولیا ندی کے منہ پر 6.98 لاکھ سے زیادہ اولیو رڈلے کچھوؤں کے گھونسلے کی حفاظت کرنے میں مدد کی۔

ہر سال نومبر سے مئی تک منعقد کیا جانے والا آپریشن اولیویا گارڈ کی ایک اہم پہل ہے جس کا مقصد خاص طور پر گہیر ماتھا بیچ اور اڈیشہ کے آس پاس کے ساحلی علاقوں میں اولیو رڈلے کچھوؤں کے لیے محفوظ گھونسلے کی جگہ یقینی بنانا ہے۔ یہاں ہر سال آٹھ لاکھ سے زیادہ کچھوے آتے ہیں۔ اڈیشہ میں دریائے رشیکولیا کے دہانے پر ریکارڈ بڑے پیمانے پر گھونسلے کی تعمیر کوسٹ گارڈ کے سخت گشت، فضائی نگرانی اور کمیونٹی کی مصروفیت کے ذریعے خطرے سے دوچار نسلوں کے تحفظ میں مسلسل کوششوں کا ثبوت ہے۔

کوسٹ گارڈ نے کہا کہ اس عرصے کے دوران غیر قانونی ماہی گیری میں ملوث 366 کشتیوں کو حراست میں لیا گیا جس سے سمندری حیات کے تحفظ میں فورس کے مضبوط کردار کی تصدیق ہوتی ہے۔ نگرانی کے علاوہ، فورس نے خصوصی آلات کے استعمال کو فروغ دیا ہے۔ اس نے ماہی گیری کے پائیدار طریقوں اور کچھوؤں کے تحفظ کے لیے رسمی مفاہمت ناموں کے ذریعے غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کر کے مقامی ماہی گیری برادریوں کے ساتھ فعال طور پر کام کیا ہے۔

راگھو چڈھا ایشین لیڈر شپ کانفرنس میں شرکت کریں گے

نئی دہلی، 19 مئی (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا نے ایشین لیڈرشپ سمٹ 2025 میں شرکت پر کہا کہ عالمی قیادت میں ہندوستان اور اس کے نوجوانوں کا نمائندہ ہونا ان کے لئے فخر کی بات ہے۔ باوقار ایشین لیڈرشپ کانفرنس میں شرکت کا دعوت نامہ موصول ہونے پر، مسٹر چڈھا نے آج کہا کہ ایشیا آج تبدیلی کی دہلیز پر کھڑا ہے اور اس تاریخی پلیٹ فارم سے ہندوستان کے خیالات اور تجربات کا اشتراک کرنا ان کے لیے اعزاز کی بات ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان کی کہانی، اختراع، نوجوان قیادت، جمہوریت اور عالمی مصروفیت کو ایشیا کے باوقار پلیٹ فارم پر ظاہر کرنے کا ایک بہترین موقع ہے۔ یہ کانفرنس 22-21 مئی کو جنوبی کوریا کے شہر سیول میں منعقد ہوگی۔ اس میں مسٹر چڈھا کو کلیدی مقرر کے طور پر مدعو کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس بار مسٹر چڈھا کے علاوہ سابق برطانوی وزیر اعظم رشی سنک، ایشیا فاؤنڈیشن کے صدر لاریل ای ملر، آسٹریلیا کے سابق وزیر اعظم ٹونی ایبٹ، ملکن انسٹی ٹیوٹ کی نائب صدر لورا لیسی، سابق امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو، رینڈ اکنامک اسٹریٹجی یونٹ کے ڈائریکٹر ڈینیل ایگل، ہارورڈ سینٹر فار پبلک لیڈرشپ کے فاؤنڈر ڈین ویلیمس اور کناڈا انٹرنیشنل سائنٹفک ایکسچینج پروگرام کی ڈائریکٹر شانا نوواک جیسے بڑے لیڈر ایشین لیڈرشپ کانفرنس کا پلیٹ فارم شیئر کریں گے۔

جی ای ایم سے سرخ فیتہ شاہی ختم، بچت بھی یقینی: مودی

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس، جی ای ایم سے سرخ فیتہ شاہی ختم کر کے محروم لوگوں کے لیے دروازے کھول رہا ہے، اس طرح انہیں پیسہ بچانے میں بھی مدد مل رہی ہے۔

وزیر اعظم کے دفتر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جی ای ایم پر مرکزی کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل کا ایک مضمون شیئر کیا ہے۔

مسٹر مودی نے اس پوسٹ میں لکھا کہ "شفاف حکمرانی کے لیے حکومت کی کوششوں کو ڈیجیٹل فروغ ملا ہے۔ جی ای ایم انڈیا پسماندہ لوگوں کے لیے دروازے کھول رہا ہے، سرخ فیتہ شاہی کو ختم کر رہا ہے اور بڑی بچت کو یقینی بنا رہا ہے۔ "

انہوں نے کہا کہ مسٹر گوئل نے اس موضوع پر مکمل اطلاعات دیتے ہوئے ایک معلوماتی مضمون تحریر کیا ہے۔

ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ترقی یافتہ زراعت ضروری ہے: شیوراج

نئی دہلی، 19 مئی (یواین آئی) مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کو ترقی یافتہ زراعت سنکلپ ابھیان کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ترقی یافتہ زراعت اور خوشحال کسان ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ضروری ہیں۔ مسٹر چوہان نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک گیر 'ترقی یافتہ زراعت سنکلپ ابھیان 29 'مئی سے شروع ہوگی اور 12 جون تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ 'لیب ٹو لینڈ' کے وزیر اعظم نریندر مودی کے عزم کے مطابق تحقیق اور ٹیکنالوجی کے فوائد ملک بھر کے کسانوں تک پہنچائے جائیں گے۔ یہ مہم ہر سال خریف اور ربیع دونوں فصلوں کی بوائی سے پہلے چلائی جائے گی۔ اس سال 2,170 ٹیمیں ملک بھر کے 65 ہزار سے زیادہ دیہاتوں میں کسانوں سے براہ راست رابطہ کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ٹیم میں کم از کم چار زرعی سائنسداں ہوں گے۔ یہ ٹیمیں دیہات میں جا کر کسانوں کے مسائل حل کریں گی۔ یہ ایک اختراعی، اہم اور تخلیقی مہم ہے جس میں کسان اور سائنس دونوں شامل ہوں گے۔ اس میں 731 زرعی سائنس مراکز اور انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے 113 اداروں کے سائنس داں- ماہرین سرگرمی سے حصہ لیں گے۔ یہ مہم 723 اضلاع میں چلائی جائے گی۔ ہر ضلع کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی۔ ان میں زراعت، باغبانی، مویشی پروری، ماہی پروری وغیرہ جیسے محکموں کے افسران، سائنسداں اور اختراعی کسان بھی شامل ہیں۔ مہم میں 1.30 کروڑ سے زیادہ کسانوں سے براہ راست رابطہ ہوگا۔

سونا ایک ہفتے میں چار ہزار روپے سستا ہوگیا

19 رمئی: سونے کے خریداروں کے لئے گزشتہ ہفتہ بہت راحت بخش ثابت ہوا کیونکہ سونے کی قیمتوں میں تیزی سے کمی آئی ہے، اس عرصے کے دوران 24 قیراط سونے کے 10 گرام کی قیمت میں 4000 روپے سے زیادہ کی کمی ہوئی ہے۔ گزشتہ ہفتے، ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (MCX) پر 5 جون 2025 کو ختم ہونے والے 999 خالص سونے کی قیمت میں بڑی کمی واقع ہوئی ہے۔ پچھلے ہفتے کے آخری کاروباری دن یعنی 9 مئی (جمعہ) کو سونا اپنی بلند ترین سطح سے 96,518 روپے فی 10 گرام تک گر گیا تھا۔ اسی وقت، یہ پانچ کاروباری دنوں میں مزید گر گیا اور 16 مئی کو یہ 689 روپے گر کر 92,480 روپے فی 10 گرام پر بند ہوا۔ اگر اس طرح دیکھا جائے تو ایک ہفتے میں سونے کی قیمت میں 4038 روپے فی 10 گرام کی کمی ہوئی ہے۔ ملٹی کموڈٹی ایکسچینج کی طرح مقامی مارکیٹ میں بھی سونے کی چمک مدھم پڑ گئی ہے اور اس کی قیمت میں کمی آئی ہے۔ انڈین بلین جیولرز ایسوسی ایشن کی ویب سائٹ کے مطابق، 16 مئی کو 10 گرام 24 قیراط سونے (10 گرام 24 قیراط سونے کا ریٹ) 92,320 روپے پر آ گیا تھا، جب کہ اس سے ایک ہفتہ قبل 9 مئی کو اس کی قیمت 96,416 روپے فی 10 گرام کی سطح پر پہنچ گئی تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ مقامی بازار میں سونے کی قیمت میں 4,096 روپے فی 10 گرام کی کمی ہوئی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ایکسائز ڈیوٹی، ریاستی ٹیکس اور میکنگ چارجز کی وجہ سے ملک بھر میں سونے کے زیورات کی قیمتیں بدلتی رہتی ہیں۔ یو اضح رہے کہ زیورات بنانے میں زیادہ تر 22 قیراط سونا استعمال کیا جاتا ہے، وہیں کچھ لوگ 18 قیراط سونا بھی استعمال کرتے ہیں۔ زیورات پر قیراط کے حساب سے ہال کا نشان لگایا جاتا ہے۔ 24 قیراط سونے کے زیورات پر 999 لکھا ہوا ہے، جب کہ 23 ?? قیراط پر 958، 22 قیراط پر 916، 21 قیراط پر 875 اور 18 قیراط پر 750 لکھا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 19 مئی (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 20 مئی کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:۔

1293۔ جاپان کے کاماکورا میں آئے زلزلے میں 30 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔
1378۔ جنوبی ہندستان میں صوبہ دکن کے شاہ بہمنی سلطان داؤد کا قتل ہوا۔

1399۔ ہندی ادب کے مشہور شاعر سنت کبیر کا جنم ہوا۔
1498۔ واسکوڈی گاما ہندستان پہنچا۔
1609۔ ولیئم شیکسپیئر کی نظموں کے پہلے مجموعہ کی اشاعت لندن میں ہوئی۔
1677۔ چھترپتی شیواجی مہاراج نے جینگی قلعہ فتح کیا۔

1873۔ سان فرانسسکو کے تاجر لیوی اسٹراس اور درزی جیکب ڈیوس کو جینس کا پیٹنٹ دیا گیا۔
1891۔ تھامس ایڈیسن کے پروٹو ٹائپ کانیٹوسکوپ کو نیشنل فیڈریشن کے سامنے پہلی بار عام طور پر پیش کیا گیا۔
1900۔ ہندی ادب کے شاعر سمترا انندن کا جنم ہوا۔
1902۔ کیوبا نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے آزادی حاصل کی۔

1902۔ ٹامس ایسٹرا ڈا پالما ملک کے پہلے صدر بنے۔
1923۔ اسٹینلی بالڈون برطانیہ کے وزیر اعظم بنے۔
1927۔ سعودی عرب کو برطانیہ سے آزادی ملی۔
1932۔ مجاہد آزادی بپن چندر پال کا انتقال ہوا۔
1965۔ پاکستان کا بوئنگ 720۔ بی طیارہ مصر کے قاہرہ میں حادثہ کا شکار ہوا جس میں 121 افراد مارے گئے۔
1965۔ کمانڈر ایم ایس کوہلی کی قیادت میں پہلی ہندوستانی ٹیم ماؤنٹ ایورسٹ کانفرنس میں پہنچی۔
1972۔ کیمرون نے آئین نافذ کیا۔
1972۔ وزیر اعظم اندرا گاندھی نے دوسرے ہاوڑہ برج کا سنگ بنیاد رکھا۔
1983۔ جنوبی افریقہ کی انتظامی راجدھانی پریٹوریا میں ہوئے کار بم دھماکے میں 16 افراد ہلاک ہوئے۔

1990۔ ہبل اسپیس ٹیلی اسکوپ نے خلا سے پہلی تصویر بھیجی۔
1995۔ روس نے بغیر پائلٹ خلائی گاڑی 'اسپیکٹر' کا کامیاب تجربہ کیا۔
1998۔ ہندستان کے پہلے ملٹی بیرل راکٹ نظام 'پناکا' کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔
2000۔ فجی میں جارج اسپیٹ نے عبوری وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا۔
2001۔ افغانستان میں طالبان نے ہندوؤں کی علاحدہ شناخت کے لئے ڈریس کوڈ بنایا۔
2002۔ پرتگال نے مشرقی تیمور کی آزادی کو تسلیم کیا۔
2003۔ پاکستان نے عسکریت پسند تنظیم حزب المجاہدین پر پابندی عائد کی۔
2012۔ شمالی اٹلی میں آئے 6.0 شدت کے زلزلے میں چھ افراد ہلاک اور کئی دیگر زخمی ہوئے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 19 مئی (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود گھریلو بازار میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں مستحکم رہنے کے ساتھ ہی ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔ عالمی سطح پر، امریکی کروڈ ہفتے کے آخر میں 0.64 فیصد گر کر 62.09 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ 0.58 فیصد کمی کے ساتھ 65.03 ڈالر فی بیرل پر رہا۔

اب ہائی کورٹ کے سبھی جج 'فل پنشن' کے ہوں گے حقدار، سپریم کورٹ نے سنایا فیصلہ

19 رمئی: عدالت عظمیٰ نے پیر (19 مئی) کے روز اپنے ایک اہم فیصلے کے ذریعہ واضح کر دیا کہ ایڈیشنل ججوں سمیت ہائی کورٹ کے سبھی جج فل پنشن اور ریٹائرمنٹ سے متعلق سہولتوں کے حقدار ہوں گے۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس کو پنشن کی شکل میں سالانہ 15 لاکھ روپے ملیں گے۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹن جارج مسیح کی بنچ کا کہنا ہے کہ پنشن دینے سے انکار کرنا آئین کے آرٹیکل 14 کے تحت مساوات کے حقوق کی خلاف ورزی ہوگی۔ اس لیے سبھی کو فل پنشن دی جائے گی، چاہے ان کی تقرری کبھی بھی ہوئی ہو اور چاہے وہ ایڈیشنل جج کی شکل میں ریٹائر ہوئے ہوں یا بعد میں مستقل کیے گئے ہوں۔

بنچ نے اپنے حکم میں کہا کہ تقرری کے وقت کی بنیاد پر یا عہدہ کی بنیاد پر ججوں کے درمیان تفریق کرنا بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ چیف جسٹس گوئی نے اس تعلق سے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ہائی کورٹ کے ایسے ایڈیشنل جج جواب زندہ نہیں ہیں، ان کا کنبہ بھی مستقل ججوں کے کنبوں کے برابر پنشن اور ریٹائرمنٹ کی سہولتوں کے حقدار ہیں۔ اپنے فیصلے میں بنچ نے یہ بھی کہا کہ عدالت نے آئین کے آرٹیکل 200 پر غور کیا جو ہائی کورٹ کے ریٹائر ججوں کو قابل ادا پنشن سے متعلق ہے۔ بنچ نے کہا کہ "ہمارا ماننا ہے ریٹائرمنٹ کے بعد ریٹائرمنٹ سے جڑے فائدے کے لیے (ہائی کورٹ کے) ججوں کے درمیان کسی بھی طرح کی تفریق آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہوگی۔ اس طرح ہم ہائی کورٹ کے سبھی ججوں کو، چاہے وہ کسی بھی وقت خدمات انجام دے رہے ہوں، فل پنشن کا حقدار مانتے ہیں۔"

بنچ نے اپنے فیصلے میں یہ بھی کہا کہ "یونین (بھارت) ایڈیشنل ججوں سمیت ہائی کورٹ کے سبھی ججوں کو ہر سال 13.50 لاکھ روپے کی فل پنشن کی ادائیگی کرے گا۔" اس سے قبل ملک کی عدالت عظمیٰ نے 'ضلع عدالت اور ہائی کورٹ میں خدمات کی مدت کو دھیان میں رکھتے ہوئے پنشن کی تنظیم نو سے متعلق' سمیت کئی دیگر عرضیوں پر 28 جنوری کو فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ ہائی کورٹ کے ججوں کو پنشن کی ادائیگی میں کئی بنیادوں پر عدم مساوات کا الزام عائد کیا گیا تھا، جس میں یہ بھی شامل تھا کہ ریٹائرمنٹ کے وقت جج مستقل جج تھے یا ایڈیشنل جج۔

کشمیر تنازع ایٹمی جنگ کا باعث بن سکتا ہے
ہند۔پاک مذاکرات کریں: برطانوی پارلیمنٹ

لندن، 19 مئی (یو این آئی) برطانوی پارلیمنٹ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مسئلہ کشمیر پر ایٹمی جنگ کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے ازسرنو سفارتی روابط اور بات چیت کرنے کی اپیل کی ہے اور انسانی حقوق سے متعلق خدشات کو اجاگر کرتے ہوئے برطانوی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ خطے میں دیرینہ کشیدگیوں کو حل کرنے کے لیے مزید فعال اور متوازن کردار ادا کرے۔میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یہ بات دارالعوام کی خارجہ امور کمیٹی کی جانب سے شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں کہی گئی ہے، جو برطانیہ کی جنوبی ایشیا سے متعلق حکمت عملی کے بارے میں ایک وسیع تحقیق کا حصہ ہے۔قانون سازوں نے اگست 2019 کے بعد کشمیر میں بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا، جب ہندوستانی حکومت نے آئین کے آرٹیکل 370 کے تحت خطے کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر دی تھی۔رپورٹ میں فوجی موجودگی میں اضافے، شہری آزادیوں پر پابندیوں، صحافتی آزادی پر قدغنوں اور بلاجواز گرفتاریوں کا حوالہ دیا گیا ہے، رپورٹ کے مطابق خطے میں جمہوری حقوق میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔برطانوی پارلیمنٹ کی خارجہ امور کمیٹی نے آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان میں حکمرانی کا بھی جائزہ لیا، تاہم ان علاقوں کی صورتحال کشمیر سے مختلف ہے۔رپورٹ میں جمہوری پابندیوں اور مکمل آئینی نمائندگی کی کمی کے حوالے سے جاری خدشات کا ذکر کیا گیا ہے، کمیٹی نے برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ لائن آف کنٹرول کے دونوں طرف انسانی حقوق اور سیاسی حالات کی نگرانی جاری رکھے۔سیاسی جماعتوں کی پارلیمانی کمیٹی نے برطانوی حکومت سے کہا ہے کہ وہ نئی دہلی اور اسلام آباد دونوں کے ساتھ اپنے سفارتی ذرائع اور تاریخی روابط کا زیادہ بھرپور استعمال کرے، تاکہ بات چیت کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔رپورٹ میں برطانیہ کی اس پوزیشن کو دہرایا گیا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دوطرفہ طور پر حل ہونا چاہیے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی زور دیا گیا کہ یہ برطانیہ کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر خدشات ظاہر کرنے سے نہیں روکتا۔پارلیمنٹیرینز نے فارن، کامن ویلتھ اور ڈیولپمنٹ آفس (ایف سی ڈی او) پر زور دیا کہ وہ دونوں ممالک پر دباؤ ڈالے، تاکہ بین الاقوامی نگرانوں بشمول برطانوی پارلیمنٹیرینز اور سفارت کاروں کو متنازع علاقے کے دونوں طرف جانے کی زیادہ رسائی دی جائے۔کمیٹی نے یہ بھی سفارش کی کہ برطانیہ ایک متوازن حکمت عملی اپنائے، دونوں حکومتوں کے ساتھ برابر تعلقات استوار کرے اور کسی قسم کی جانبداری کا تاثر پیدا نہ ہونے دے، ساتھ ہی اپنی سفارت کاری کو جمہوریت، قانون کی حکمرانی، اور انسانی حقوق کے احترام جیسی برطانوی اقدار پر مبنی رکھے۔رپورٹ میں مشورہ دیا گیا ہے کہ برطانیہ میں موجود کشمیری مہاجرین کی آرا کو غور سے سننا چاہیے، حکومت کو کمیونٹی کے خدشات کا خیال رکھنے کی ترغیب دینی چاہیے، امن اور مفاہمت کو فروغ دینے کے لیے اپنا اثرو رسوخ استعمال کرنا چاہیے۔'ہندوستان اور پاکستان: 2020 کی دہائی کے لیے برطانیہ کی خارجہ پالیسی کی حکمت عملی' کے عنوان سے شائع ہونے والی یہ رپورٹ برطانوی خارجہ پالیسی کی ترجیحات کے وسیع جائزے کا حصہ ہے۔یہ جنوبی ایشیا کے کچھ حصوں میں بڑھتے ہوئے متشددانہ رجحانات اور طویل المدتی علاقائی تنازعات پر عدم کارروائی کے ممکنہ نتائج پر پارلیمنٹ میں بڑھتی ہوئی تشویش کی عکاسی کرتی ہے۔حساسیت کو تسلیم کرتے ہوئے، کمیٹی نے دلیل دی کہ برطانیہ کشمیر میں بڑھتے ہوئے عدم استحکام کے سامنے غیر فعال نہیں رہ سکتا، کمیٹی نے نتیجہ نکالا کہ محتاط مگر اصولی سفارت کاری، حقوق کی مسلسل نگرانی، اور دونوں طرف تعلقات قائم کرنے کی رضا مندی تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔توقع ہے کہ برطانوی حکومت آئندہ چند ماہ میں کمیٹی کی سفارشات کا باضابطہ جواب دے گی۔

دنیا کے متعدد ملکوں میں 23ہزار 456 پاکستانی مختلف جرائم میں قید: وزارت خارجہ

اسلام آباد، 19 مئی (یو این آئی) پاکستانی وزارت خارجہ نے قومی اسمبلی کو آگاہ کیا ہے کہ دنیا بھر میں مجموعی طور پر 23ہزار 456 پاکستانی قید ہیں، جن میں سب سے زیادہ تعداد 12ہزار 156 سعودی عرب میں قید پاکستانیوں کی ہے۔میڈیا میں شائع رپورٹ کے مطابق ایوان زیریں میں وقفہ سوالات کے دوران، وزارت خارجہ نے قونصلر رسائی حاصل کرنے اور قیدیوں کی وطن واپسی کو آسان بنانے کے لیے حکومت کی کوششوں کی تفصیلات پیش کیں، تحریری جواب میں وزارت نے کہا کہ متحدہ عرب امارات میں 5ہزار 292 پاکستانی قید ہیں، یہ کسی بھی ملک میں قید پاکستانیوں کی دوسری بڑی تعداد ہے۔دنیا بھر میں قید پاکستانیوں سے متعلق سوالات کے جواب میں وزارت نے کہا کہ صنفی بنیادوں پر مکمل ڈیٹا سفارتی مشنز اور میزبان ملکوں کی حکام کے تعاون سے تیار کیا جا رہا ہے۔مشنز اپنے اپنے دائرہ اختیار میں قید پاکستانیوں کی اہم معلومات رکھتے ہیں تاکہ انہیں ضروری قونصلر معاونت فراہم کی جا سکے۔سعودی عرب میں 12ہزار سے زائد اور اس کے بعد متحدہ عرب امارات میں 5 ہزار سے زائد پاکستانی قید ہیں۔چین میں قید تقریباً 400 پاکستانیوں میں زیادہ تر منشیات اسمگلنگ، ریپ، ڈاکہ زنی، قتل، اور جعلی کرنسی کے کیسز میں سزا یافتہ ہیں۔بحرین میں قید 450 پاکستانیوں کو منشیات کی اسمگلنگ، منشیات رکھنے اور دھوکہ دہی کے الزامات میں سزا دی گئی ہے۔افغانستان نے 88 پاکستانیوں کو غیر قانونی قیام اور سیکیورٹی سے متعلق جرائم میں سزا دی ہے۔قطر میں 338 پاکستانیوں کو چوری، قتل، منشیات، منی لانڈرنگ، ریپ، اور مالی فراڈ کے الزامات میں سزا دی گئی ہے۔عمان نے 309 پاکستانیوں کو منشیات کی اسمگلنگ، قتل، ڈاکازنی، اور جنسی حملے کے کیسز میں سزا دی ہے، جب کہ ملائیشیا نے 255 پاکستانیوں کو انہی جرائم کے علاوہ غیر قانونی داخلے کے جرم میں بھی سزا دی ہے۔آسٹریا نے یہ نہیں بتایا کہ غیر قانونی داخلے، انسانی اور منشیات کی اسمگلنگ، قتل کے علاوہ جنسی ہراسانی کے الزام میں قید 30 پاکستانیوں میں سے کتنے مجرم قرار پائے۔ناروے نے قید 3 پاکستانیوں کے خلاف الزامات کی تفصیلات فراہم نہیں کیں اور فن لینڈ نے 2 پاکستانیوں کو سزا دی، لیکن جرائم کی تفصیلات شیئر نہیں کیں۔سوئٹزرلینڈ میں قید 5 میں سے ایک پاکستانی نے قونصلر رسائی کے لیے مقامی حکام کو اجازت دی تھی، اسے گھریلو تشدد کے الزام میں سزا دی گئی تھی۔جارجیا میں ایک پاکستانی کو سزا دی گئی، تاہم حکام نے اس فرد کی جرم کی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔فرانس اور جرمنی نے بالترتیب 168 اور 94 پاکستانیوں کو سزا دی، لیکن مقامی حکام نے پرائیویسی قوانین کی وجہ سے جرائم کی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔کینیڈا نے قید 9 پاکستانیوں کے خلاف جرائم کی تفصیلات فراہم کرنے سے انکار کر دیا، اسی طرح، ڈنمارک نے بھی سخت پرائیویسی قوانین کی وجہ سے قید 27 پاکستانیوں کے خلاف جرائم کی تفصیلات شیئر نہیں کیں۔آذربائیجان میں 16 میں سے 11 قیدیوں کو قتل، انسانی اور منشیات کی اسمگلنگ، غیر قانونی داخلے کے جرائم میں سزا دی گئی، جب کہ 5 قیدیوں کے مقدمات زیر سماعت ہیں۔اسی طرح، ترکیہ میں 147 قیدی مختلف جرائم جیسے منشیات اور انسانی اسمگلنگ، جنسی حملے اور بچوں کے ساتھ زیادتی کے مقدمات میں سزا یافتہ ہیں اور 161 کے مقدمات زیر سماعت ہیں۔وزارت خارجہ کے مطابق حکومت نے بیرون ملک قید پاکستانیوں کی مدد کے لیے جامع حکمت عملی نافذ کی ہے، خاص طور پر ان افراد پر توجہ دی گئی ہے جو معمولی یا غیر مجرمانہ جرائم کی بنا پر قید ہیں۔وزارت خارجہ نے دعویٰ کیا کہ وہ قیدیوں کو سہولیات کی فراہمی کے لیے باقاعدہ قونصلر دورے کرتی ہے، قید کی حالت اور قیدیوں کے ساتھ سلوک کی تصدیق کرتی ہے، اور جہاں میزبان ملک کے قوانین اجازت دیں، ضروری اشیا بھی فراہم کرتی ہے۔

یمن کے حوثیوں نے اسرائیلی ہوائی اڈوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی

عدن، یمن، 19 مئی (یواین آئی) یمن کے حوثی گروپ نے اتوار کو اعلان کیا کہ وہ غزہ میں بڑھتے ہوئے اسرائیلی حملوں اور یمن پر حالیہ حملوں کے جواب میں بن گوریون ہوائی اڈے اور دیگر غیر متعینہ اسرائیلی ہوائی اڈوں کے خلاف چند گھنٹوں کے اندر فوجی آپریشن شروع کرے گا۔یہ اعلان حوثی میڈیا اتھارٹی کے نائب سربراہ نصرالدین عامر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک بیان میں کیا۔عامر نے اس وقت اسرائیلی ہوائی اڈوں پر کام کرنے والی تمام ایئر لائنز پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر روانہ ہو جائیں اور تمام مسافروں کو خبردار کیا کہ وہ حوثیوں کی منصوبہ بند کارروائیوں سے پہلے وہاں سے نکل جائیں۔اس سے قبل اتوار کے روز، اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے یمن سے وسطی اسرائیل کی طرف داغے گئے ایک میزائل کو روکا، جہاں فضائی حملے کے سائرن بجنے لگے، جس سے رہائشیوں کو رات بھر چھپنے پر مجبور ہونا پڑا۔یمن میں مقیم ملیشیا اور امریکہ کے درمیان عمان کی ثالثی میں جنگ بندی کے معاہدے کے بعد حوثی باغیوں کا آغاز ہوا جس کا مقصد باہمی حملوں کا سلسلہ ختم کرنا ہے۔تاہم، اس معاہدے کی توسیع اسرائیلی اہداف یا اسرائیل سے منسلک جہاز رانی تک نہیں ہے۔

حکومت کا رواں سال کے آخر تک ملک سے پولیو کے خاتمے کا عزم

اسلام آباد، 19 مئی (یو این آئی) پاکستان نے رواں سال کے آخر تک پولیو کے خاتمے کا عہد کر لیا ہے، یہ بات وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے اتوار کو گیٹس فاؤنڈیشن میں گلوبل ڈویلپمنٹ کے صدر ڈاکٹر کرس ایلس سے ملاقات کے دوران کہی۔میڈیا رپورٹ کے مطابق مصطفیٰ کمال نے حالیہ پیش رفت کو حفاظتی ٹیکوں کی کامیاب مہمات اور کمیونٹی تک بہتر رسائی سے منسوب کیا۔انہوں نے والدین کی جانب سے ویکسین سے انکار میں نمایاں کمی کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔انہوں نے کہا کہ پولیو کے خلاف جنگ میں تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کی زبردست قربانی کی ضرورت ہے جنہوں نے انمول خدمات انجام دیں، یہ مشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہم پولیو کے مکمل خاتمے تک نہیں پہنچ جاتے۔وفاقی وزیر نے گیٹس فاؤنڈیشن کی مسلسل حمایت کی تعریف کی اور اس بات پر زور دیا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر وائرس کے خاتمے کے اپنے مقصد میں متحد رہیں۔مصطفیٰ کمال نے وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ وہ پولیو کے خاتمے کے پروگرام کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور مکمل تعاون اور وسائل کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدگی سے اعلیٰ سطح کے اجلاس بلاتے ہیں۔وفاقی وزیر نے بتایا کہ فروری اور اپریل میں ملک بھر میں کامیاب انسداد پولیو مہمات چلائی گئیں جبکہ اگلی مہم 26 مئی کو شروع ہونے والی ہے اور اس کا مقصد پانچ سال سے کم عمر کے 4 کروڑ 54 لاکھ سے زیادہ بچوں کو ویکسین دینا ہے۔ڈاکٹر کرس ایلس نے حکومت کی کوششوں کو سراہا اور گیٹس فاؤنڈیشن کے پولیو سے پاک پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا کہ 'ہمیں پاکستان کی ترقی سے حوصلہ ملا ہے اور امید ہے کہ 2025 میں خاتمے کا ہدف حاصل کر لیا جائے گا'۔

فرانس نے ایران پر عالمی عدالت میں مقدمہ دائر کر دیا

پیرس، 19 مئی (یواین آئی) عالمی عدالت انصاف کا کہنا ہے کہ فرانس نے ایران پر ان کے شہریوں کو نشانہ بنانے کی دشمنی پر مبنی پالیسی کا الزام عائد کرتے ہوئے مقدمہ درج کرا دیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق عالمی عدالت انصاف کے بیان میں کہا گیا کہ فرانس نے ایران پر الزام عائد کیا کہ ان کے شہریوں کو نشانہ بنانے کی پالیسی اپنائی گئی ہے۔بیان کے مطابق فرانس نے ایران پر عائد الزامات پر عالمی عدالت انصاف میں سماعت کی درخواست دائر کر دی ہے۔عالمی عدالت کے مطابق درخواست میں کہا گیا ہے کہ ایران قونصل ریلیشنز 24 اپریل 1963 کے تحت اپنے ملک میں کئی فرانسیسی شہریوں کی گرفتاری، قید اور ٹرائل کے حوالے سے ویانا کنونشن کی مسلسل خلاف ورزیوں میں مصروف رہا ہے۔دائر کی گئی درخواست میں ایران کی قید میں موجود خاتون سمیت دو فرانسیسی شہریوں سیسل کوہلر اور جیکس پیرس کے حوالے سے تحفظات ظاہر کئے گئے ہیں۔

پشاور میں 2خاندانوں میں گھریلو جھگڑے کے بعد فائرنگ، ایک خاندان کے 6افراد جاں بحق

پشاور، 19 مئی (یواین آئی) خیبر پختونخوا کے دارالحکومت پشاور میں 2 خاندانوں کے مابین گھریلو جھگڑے پر فائرنگ کے نتیجے میں خواتین سمیت ایک ہی خاندان کے 6 افراد موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ڈان نیوز کے مطابق پشاور کے تھانہ ارمڑ کے علاقے خٹکو پل پر گھریلو تنازع کے بعد پیش آنے والے اس افسوسناک واقعے میں ملزمان نے کلاشنکوف سے فائرنگ کی، دونوں خاندان ایک ہی محلے کے رہائشی ہیں۔سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) رضا محمد نے بتایا کہ تھانہ ارمڑ کے علاقے خٹکو پل میں 2 خاندانوں کے مابین فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس میں 6 افراد موقع پر جاں بحق اور ایک زخمی ہوا، مرنے والوں میں خواتین بھی شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ملزمان نے کلاشنکوف سے گولیاں چلائیں اور فرار ہو گئے ہیں، دونوں خاندان کے گھر ایک دوسرے کے قریب ہیں، زخمی ہونے والے شہری کو تشویش ناک حالت میں لیڈی ریڈنگ ہسپتال (ایل آر ایچ) منتقل کر دیا گیا۔پولیس حکام نے ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارنے شروع کر دیے ہیں، قتل ہونے والوں میں ایک ہی خاندان کے 6 افراد شامل ہیں۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس افسران نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے ہسپتال منتقل کیا، ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ 3 دن قبل فضل امین کی اہلیہ کا انتقال ہوا تھا، ملزمان کو شک تھا کہ فضل امین کی اہلیہ کو مبینہ طور پر پھانسی کے ذریعے قتل کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں یہ واقعہ پیش آیا، پولیس حکام کی مزید تفتیش کا عمل جاری ہے۔پشاور میں فائرنگ سے ایک ہی خاندان کے 6 افراد کے قتل کے خلاف لواحقین لاشیں رنگ روڈ جمیل چوک پر رکھ کر احتجاج کر رہے ہیں۔لواحقین کے احتجاج کے باعث رنگ روڈ پر ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا، بدترین ٹریفک جام میں سیکڑوں شہری پھنس گئے، مظاہرین قتل میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

نوجوان حج کا فریضہ ادا کرنے سائیکل پر سعودی عرب پہنچ گیا

مکہ مکرمہ، 19 مئی (یواین آئی) بیلجیئم سے ایک نوجوان حج کا فریضہ ادا کرنے کے لئے ہزاروں کلومیٹر کی مسافت اور تین ماہ کا طویل سفر کرتے ہوئے سائیکل پر سعودی عرب پہنچ گیا۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق 26 سالہ انس الرزقی کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ تین ماہ قبل سائیکل پر سفرِ حج کا آغاز کیا۔ 9 یورپی اور عرب ممالک سے گزرتے ہوئے سعودی عرب اور اردن کی سرحدی چوکی حالۃ عمار اور پھر مکہ پہنچا ہوں۔نوجوان کا کہنا تھا کہ بیلجیئم سے سفر شروع کیا جرمنی، اسٹریا، اٹلی، بوسنیا و دیگر ممالک سے ہوتے ہوئے ترکیہ پہنچا۔اردن سے سعودی عرب کی سرحد میں داخل ہونے پر میری جو کیفیت تھی وہ بیان کے قابل نہیں ہے۔انس الرزقی نے بتایا کہ سفر میں بے شمار چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا جن میں بدلتے موسم سے زیادہ تھکا دینے والا تنہائی کا احساس تھا، تاہم ارض حرمین حاضری کی سوچ سے میری ہمت اور جذبات کو تقویت ملتی رہی۔سائیکلسٹ کو مملکت میں خوش آمدید کہتے ہوئے اثرا کمپنی کے سی ای او ڈاکٹر احمد عباس سندی نے کہا کہ 'انس کا سفر ہمیں یہ احساس دلاتا ہے کہ حج کی ادائیگی کے لیے جغرافیائی یا ثقافتی حدود مانع نہیں، ہم ضیوف الرحمان کے استقبال کے لیے ہمہ وقت مستعد ہیں۔

مصر کے صدر نے امریکہ سے غزہ میں فوری جنگ بندی کرانے کی اپیل کی

قاہرہ، 19 مئی (یواین آئی) مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے اتوار کو غزہ کی پٹی میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور علاقے میں انسانی امداد پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے یہ بیان ایک دورے پر آئے امریکی عہدیدار سے ملاقات کے دوران دیا۔قاہرہ میں مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے سینئر امریکی مشیر مساد بولوس سے ملاقات کے دوران غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال اور علاقائی استحکام کی بحالی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔مسٹر السیسی نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے مصر، امریکہ اور قطر کی مشترکہ ثالثی کی کوششوں کی تعریف کی اور کہا کہ مصر اس رابطہ کاری کو جاری رکھے گا۔امریکی مشیر مساد بولوس نے مصر کے ساتھ مشترکہ کوششوں کے لیے مشرق وسطیٰ میں امن کی بحالی کے لیے امریکہ کے عزم کا اعادہ کیا۔یہ ملاقات اس وقت ہوئی جب ہفتے کے روز دوحہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کا نیا دور شروع ہوا۔اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے اتوار کو کہا کہ دوحہ میں اسرائیلی مذاکراتی ٹیم ایک معاہدے تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے جس سے لڑائی ختم ہو جائے، غزہ میں باقی 58 یرغمالیوں کو رہا کیا جائے، حماس کے جنگجو نکالے جائیں اور غزہ کو غیر مسلح کیا جا سکے۔

اسرائیلی بمباری سے مزید 23 فلسطینی شہید
یورپی ارکان پارلیمنٹ کا رفح کراسنگ پر احتجاج

غزہ، 19 مئی (یواین آئی) اسرائیلی فوج کے آج صبح جنوبی اور شمالی غزہ پر حملوں میں مزید 23 فلسطینی شہید ہو گئے، جب کہ صہیونی فورسز نے خان یونس میں نصیر ہسپتال پر دوبارہ وحشیانہ بمباری کی ہے۔قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق طبی ذرائع کا کہنا ہے کہ کم از کم 23 فلسطینی آج صبح کے ابتدائی اوقات میں غزہ پر اسرائیلی حملوں میں شہید ہوئے، ان میں ان 6 افراد خان یونس، جب کہ 5 افراد شمالی غزہ میں اسرائیلی بمباری میں شہید ہوئے، جب کہ جنوبی غزہ میں بھی شہادتیں ہوئی ہیں۔یہ حملے اسرائیلی فوج کے غزہ پٹی میں 'بڑے پیمانے پر زمینی آپریشن' کا حصہ ہیں، اتوار کو شدید ترین اور وحشیانہ بمباری میں کم از کم 151 فلسطینی شہید ہوئے تھے۔اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے کہا ہے کہ وہ غزہ میں محدود مقدار میں امداد داخل کرنے کی اجازت دیں گے، لیکن یہ واضح نہیں کہ یہ امدادی سامان کب پہنچے گا۔غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 53 ہزار 339 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جب کہ ایک لاکھ 21 ہزار 34 فلسطینی زخمی ہوئے۔حکومت کے میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زائد بتائی ہے اور کہا ہے کہ ہزاروں افراد جو ملبے تلے لاپتہ ہیں، انہیں مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں میں اسرائیل میں تقریباً ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے تھے اور 200 سے زائد افراد کو قیدی بنا لیا گیا، جس کے بعد سے اسرائیل نے غزہ شہر کو مکمل تباہ کر کے قتل عام اور فلسطینیوں کی مسلسل نسل کشی کی ہے، اسرائیل کو جنگی جرائم کے الزامات کا بھی سامنا ہے۔اٹلی کے ارکان پارلیمنٹ نے مصر کے رفح بارڈر کے سامنے غزہ میں فلسطینیوں پر صہیونی جارحیت کے خلاف احتجاج کیا، اور تباہ شدہ فلسطینی علاقے میں امداد کی رسائی اور تنازع کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔یورپی پارلیمنٹ کی رکن سیسیلیا اسٹرادہ نے کہا کہ یورپ کچھ نہیں کر رہا، قتل عام روکنے کے لیے بالکل کچھ نہیں کیا جا رہا۔احتجاجی گروپ میں اطالوی پارلیمنٹ کے 11 ارکان، 3 یورپی پارلیمنٹ کے اراکین اور این جی اوز کے نمائندے شامل تھے، جنہوں نے 'اب نسل کشی بند کرو'، 'غیر قانونی قبضہ ختم کرو اور اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرنا بند کرو'، جیسے نعروں والے پوسٹرز اٹھا رکھے تھے۔یورپی پارلیمنٹ کی رکن سیسیلیا اسٹرادہ نے کہا کہ اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی پر مکمل پابندی ہونی چاہیے اور غیر قانونی ریاست کے ساتھ تجارت بند کرنی چاہیے۔احتجاج کرنے والوں نے غزہ کے بچوں کے ساتھ یکجہتی کے طور پر زمین پر کھلونے رکھے، اسرائیل کی مکمل ناکہ بندی کو 2 ماہ سے زیادہ عرصہ گزرنے کے بعد اقوام متحدہ خبردار کرتا ہے کہ غزہ کے بچے 'بھوک، بیماری اور موت کے بڑھتے ہوئے خطرے' کا سامنا کر رہے ہیں۔

سعودی عرب کا 10 سال بعد ایران سے حج فلائٹ آپریشن کا آغاز

تہران، 19 مئی (یواین آئی) سعودی عرب اور ایران کے تعلقات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، سعودی ایئر لائن نے 10 سال بعد ایران سے حج فلائٹ آپریشن شروع کر دیا۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب کی فلائی ناس ایئر لائن کا طیارہ گزشتہ رات حاجیوں کو لینے تہران ایئر پورٹ پر لینڈ کر گیا۔سعودی سول ایوی ایشن حکام کے مطابق ایران کے لیے سعودی ایئر لائن کی پروازیں 2025ء کے حج آپریشن کے لیے بحال کر دی گئی ہیں۔سعودی ایئر لائن کے حج آپریشن میں ایرانی شہر مشہد سے بھی حج پروازیں شامل ہیں، سعودی ایئر لائن یکم جولائی تک 37 ہزار ایرانی حاجیوں کو سفری سہولت فراہم کرے گی۔واضح رہے کہ 2016ء میں ایران میں سعودی سفارت خانے پر حملے کے بعد سعودی عرب نے ایران سے تعلقات ختم کر دیے تھے۔دوسری جانب مملکت میں جمہوریہ عراق اور برونائی دارالسلام سے عازمین حج کی آمد کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔عراق سے 192 بسوں کا قافلہ 4 ہزار عازمین کو لے کر عرعر کی نئی سرحدی چوکی پر پہنچا جہاں انکا بھرپور استقبال کیا گیا۔

سابق امریکی صدر بائیڈن پروسٹیٹ کینسر میں مبتلا
ٹرمپ کا اظہار افسوس

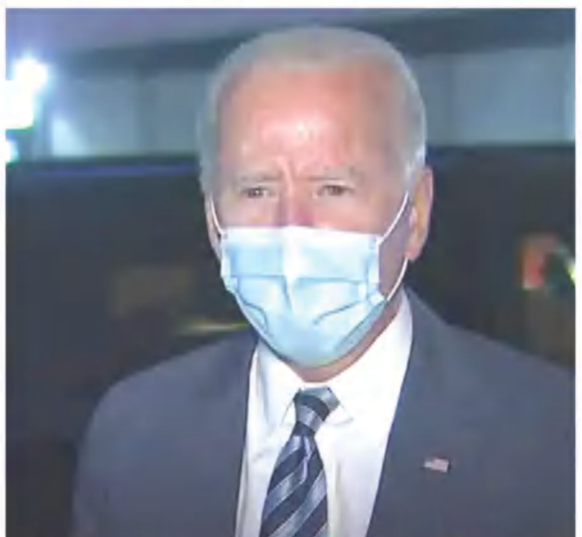

نیویارک، 19 مئی (یواین آئی) سابق امریکی صدر جو بائیڈن پروسٹیٹ کینسر میں مبتلا ہیں۔مسٹر بائیڈن (82) کی صحت کے حوالے سے ان کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ بائیڈن پروسٹیٹ کینسر کی 'جارحانہ شکل' میں مبتلا ہیں۔جس کا گلیسن سکور 9 ہے (گریڈ گروپ 5)۔بیماری ان کی ہڈیوں تک پھیل گئی ہے۔بائیڈن نے پہلے پیشاب کے مسائل کی شکایت کی، جس کے بعد ڈاکٹروں نے ٹیسٹ میں ہائی گریڈ کینسر کی تصدیق کی۔اس سے قبل، بائیڈن نے پیشاب سے متعلق علامات کی اطلاع دی تھی، جس کی وجہ سے ڈاکٹروں کو ان کے پروسٹیٹ پر ایک "چھوٹا سا گانٹھ" ملا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ "اگرچہ یہ بیماری کی زیادہ جارحانہ شکل کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن کینسر ہارمون سے حساس معلوم ہوتا ہے جو موثر انتظام کی اجازت دیتا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ سابق صدر اور ان کا خاندان اپنے معالجین کے ساتھ علاج کے اختیارات کا جائزہ لے رہے ہیں۔مسٹر بائیڈن جنوری 2021 سے جنوری 2025 تک امریکی صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں، جو امریکی تاریخ کے سب سے معمر صدر ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بائیڈن کی صحت کے بارے میں اطلاع ملنے پر ٹروتھ سوشل پر لکھا، "جو بائیڈن کے طبی معائنے کے بارے میں سن کر میلانیا اور مجھے دکھ ہوا ہے۔ہماری ہمدردیاں جل اور پورے خاندان کے ساتھ ہیں۔" مسٹر ٹرمپ نے مسٹر بائیڈن کی جلد صحت یابی کی خواہش بھی کی۔

آسنسول ہاٹن روڈ تجاوزات کے خلاف ہوگی سخت ایکشن

میئر، ڈپٹی میئر، چیئرمین وعہدیداران پرعزم ہوکر اتریں گے سڑک پر، مچی کھلبلی

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن نے ہاٹن روڈ کو جام سے پاک بنانے کی مہم آج سے شروع کی ہے۔ آج آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، بورو چیئرمین راجیش تیواری اور میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران ہاٹن روڈ پہنچے اس موقع پر امرناتھ چٹرجی نے ہاٹن روڈ موڑ پر ایک پریس میٹنگ کی امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ ہاٹن روڈ کا یہ راستہ بہت اہم ہے اس راستے سے ہسپتال، برنپور رحمت نگر، گورائی روڈ، موہشلا، بی سی کالج ڈی اے وی اور دیگر اسکول جایا جاتا ہے۔ اس راستے سے رحمت نگر، برن پور، موہشیلا بی سی کالج وغیرہ علاقوں میں جانے کیلئے کثیر تعداد میں لوگوں کی آمدورفت دن رات ہوتی رہتی ہے، ایسے میں اگر یہاں ٹریفک جام ہو جائے تو لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے اسنسول میونسپل کارپوریشن نے فیصلہ کیا ہے کہ اس سڑک کے دونوں اطراف غیر قانونی تجاوزات کو ہٹا دیا جائے گا ڈرین کے اوپر بنی دوکانیں واقع ہیں جس سے چند منٹوں کی معمولی بارش میں بھی سڑک جام ہو جاتے ہیں سڑک غرق اب ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نکاسی آب کا نالہ بنایا جا رہا ہے تاکہ بارش کے موسم میں اس علاقے میں پانی جمع نہ ہو لیکن ناجائز تجاوزات کی وجہ سے نالے کی تعمیر میں رکاوٹ ہو رہی ہے تعمیر بھی ممکن نہیں ہو پا رہی ہے ان تمام مسائل کو ذہن میں رکھتے ہوئے آسنسول میونسپل کارپوریشن نے فیصلہ کیا ہے کہ منگل کے دن میئر بیدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، ڈپٹی میئر وسیم الحق، بورو کے چیئرمین راجیش تیواری اور علاقے کے کونسلر سبھی ہاٹن روڈ دن قریب گیارہ بجے پہنچے گے اور یہاں موجود رہ کر دوکانداروں سے ملاقات کریں گے جن دکانداروں نے غیر قانونی طور پر دکانیں قائم کی ہیں ان سے جمعرات تک اپنی دکانیں ہٹانے کی درخواست کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو دکاندار یہاں کاروبار کر رہے ہیں ان کے لیے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے متبادل انتظامات کئے جائیں گے اور اس کے لیے میونسپل کارپوریشن میں میٹنگ کی جائے گی منصوبے بنے گے انہوں نے کہا کہ چرچ کے قریب ٹوٹو اسٹینڈ بنایا جائے گا تاکہ ہاٹن روڈ موڑ پر ٹوٹو کھڑے نہ ہوں لوگوں سے گزارش کی جائے گی کہ ڈرین کی تعمیر میں تعاون کریں ٹرافک جام ہونے سے عوام الناس کو بیحد دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اطلاع کے مطابق اس تناظر میں ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک نے کہا کہ کسی کو نقصان نہیں پہنچانے دیا جائے گا لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ ہاٹن روڈ جو کہ آسنسول کا بہت اہم راستہ ہے، کو ٹرافک جام سے پاک کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سڑک پر ناجائز تجاوزات کی وجہ سے ٹرافک جام رہتا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے یہ اقدام اٹھایا جا رہا ہے تاکہ اس علاقے کو ٹرافک جام سے نجات مل سکے انہوں نے کہا کہ نکاسی آب کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک نالہ بھی بنایا جا رہا ہے لیکن ناجائز تجاوزات کی وجہ سے اس نالے کی تعمیر بھی مکمل نہیں ہو رہی ہے یہی وجہ ہے کہ اب آسنسول میونسپل کارپوریشن ان دکانداروں کو سمجھائے گی جو سڑک کے دونوں طرف غیر قانونی طور پر بیٹھے ہیں۔ انہیں ہٹانے کی درخواست کی جائے گی اور میونسپل کارپوریشن بھی متبادل انتظامات کرے گی بارے میں بورو کے چیئرمین راجیش تیواری نے بھی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے کہا کہ ہاٹن روڈ اس شہر کی بہت اہم سڑک ہے یہ جی ٹی روڈ سے ایس بی گورائی روڈ تک ایک لنک روڈ ہے لیکن یہاں اس قدر ٹرافک جام ہے کہ لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ پریشانی غیر قانونی تجاوزات اور ٹوٹوؤں کی بڑی تعداد کی وجہ سے ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ دو دن قبل شام کے وقت جو بارش ہوئی تھی سڑک زیر آب ہوگئی تھی انہوں نے کہا جام کی وجہ سے ایک امبولنس سڑک پر پھنس گئی بورو چیئرمین نے کہا عوام کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے کام کیا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے یہ اقدام اٹھایا جا رہا ہے۔ بہت سارے لوگوں کا کہنا ہے تجاوزات جب ہو رہی تھی تو انتظامیہ خاموش رہی جب حد سے ذیادہ مسائل درپیش ہونے لگے تو ایکشن کی بات سامنے آ رہی ہے کہا جاتا ہے کہ ہاٹن روڈ کی ایک جانب فٹ پاتھ کی دوکانیں تھی جواب مستقل دوکان کی طرح شٹر لگا کر باضابطہ دوکان کی شکل میں تبدیل کر دی گئی ہے۔ کئی پارٹی آفس بھی بنے ہوئے ہیں یہ تمام دوکانیں اور غیر قانونی تجاوزات سڑک کی زمین اور ڈرین پر تعمیر کی گئیں ہیں تجاوازات کرنے کی حدیں پار ہیں اس پر طرہ یہ کہ اس ہاٹن روڈ پر بے شمار ان گنت ٹوٹو چلتے اور کھڑے رہتے ہیں جس سے گاڑی سوار ہو یا راہگیر سب کو دشواریاں ہوتی ہیں منی بسیں اسپتال موہشلا کی جانب چلتی ہیں مگر ٹرافک جام کی وجہ سے منی بس کی امدورفت بھی بہت سست ہوتی ہے ہاٹن روڈ کے جام مسائل حل کرنا بہت ہی ضروری ہوگیا ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی کاروائی قابل ستائش ہے ایکشن کیلئے میئر، ڈپٹی میئر، چیئرمین، بورو چیئرمین کاونسلر، افسران، پرعزم ہوکر اتریں گے سڑک ہر تجاوزات کرنے والوں سے جگہ خالی کرنے کی کریں گے گزارش اس خبر سے جہاں عام عوام میں خوشی کی لہر ہے وہیں کچھ تجاوزات کرکے جگہے قبضے کرنے والوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔

21 مئی کو بھارتی بھون میں ایگزیکیٹو کمیٹی کے کل 9 عہدوں کے لئے انتخاب ہونگے

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) اسٹیل سٹی برن پور کے ثقافتی مرکز کے طور پر مشہور بھارتی بھون کی ایگزیکٹو کمیٹی کا انتخاب 21 مئی کو ہوگا بھارتی بھون کی ایگزیکٹو کمیٹی کے لیے کل 9 عہدوں کے لیے انتخابات ہوں گے جن میں جنرل سیکریٹری، کلچرل سیکریٹری، اسپورٹس سیکریٹری، لائبریری سیکریٹری، خزانچی اور 4 رکنی نمائندہ پینل کے عہدے شامل ہیں اس الیکشن میں کل 569 ارکان 21 مئی کو صبح 11 بجے سے شام 7 بجے تک اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے۔ اس الیکشن میں الیکشن لڑنے والے دو پینلز کے امیدواروں کی جانب سے ووٹروں کو اپنے حق میں لینے کے لیے مسلسل انتخابی مہم چلائی جا رہی ہے بھارتی بھون کیمپس میں ڈیموکریٹک سیل ISP ایمپلائز پینل، جو الیکشن لڑ رہا ہے، کی طرف سے ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ پریس کانفرنس کے دوران اس پینل کے جنرل سکریٹری کے عہدے کے امیدوار آلوک کمار داس نے اپنے پینل کے تمام اراکین کا تعارف کرایا جس میں جنرل سیکرٹری کے امیدوار آلوک کمار داس، خزانچی کے امیدوار سنجے رائے، کلچرل سیکرٹری کے امیدوار گوتم نندی، اسپورٹس سیکرٹری کے امیدوار بجن کمار ماجھی جو غیر حاضر تھے، لائبریری سیکرٹری کے امیدوار ابھجیت ماجھی، نمائندہ پینل کے امیدوار اتم کمار مجمدار، رودر پرساد چکرورتی وغیرہ شامل تھے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آلوک کمار داس نے کہا کہ ان کے انتخابی معاملے پر آلوک کمار بی جے پی کے الیکشن لڑ رہے ہیں بھارتی بھون، برن پور کا ثقافتی ورثہ اور اسے ایک خاص مزدور یونین سے آزاد کرنا، انہوں نے ووٹروں سے یہ کہتے ہوئے بھی اپیل کی کہ سابقہ ؟؟ بورڈ میں کچھ بددیانت لوگوں نے بھارتی بھون کی ثقافت کو داغدار کیا تھا اور اپنے ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے اپنا پروپیگنڈہ چلایا تھا یہ الیکشن ان سے جان چھڑانے کا سنہری موقع ہے اس دوران انہوں نے اپنے پینل کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل بھی کی دریں اثنا، انہوں نے الزام لگایا کہ گزشتہ سال 13 جولائی کو شادی کی تقریب کے دوران بھارتی بھون کے مقدس درگا منڈپ میں فحش رقص کا اہتمام کیا گیا تھا جس سے بھارتی بھون کے وقار کو داغدار کیا گیا تھا الیکشن کے دوران اس معاملے کو اٹھانے کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ جب الیکشن کے لیے نامزدگی کا عمل شروع ہوا تو انھیں اس واقعے کی ویڈیو موصول ہوئی اور اس کا علم ہوا جس سے وہ حیران رہ گئے انہوں نے الزام لگایا کہ سبکدوش ہونے والے بورڈ کو بھی اس واقعہ کا علم تھا لیکن اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی جبکہ اس پر اعتراض کا اظہار کرتے ہوئے خط بھی دیا گیا۔ اس دوران اس پینل کے نمائندہ امیدوار اتم مجمدار نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اجے دوبے کے بیٹے کی شادی کی تقریب میں جو INTUC کے نائب صدر تھے، بھارتی بھون کے درگا منڈپ میں فحش رقص کا اہتمام کیا گیا تھا پچھلے بورڈ کے نامزد ممبر اشوک سریواستو کو اس بات کا علم تھا اور اس نے جان بوجھ کر ایسا ہونے دیا۔ اس واقعہ سے بھارتی بھون کو داغدار کیا گیا ہے اپوزیشن پینل جائز ایشو کے بجائے جھوٹے الزامات کا شور مچا رہا ہے دوسری جانب اس پینل کے لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے دوسری پارٹی کے خزانچی کے عہدے کے امیدوار شیش شرما نے کہا کہ اگر فحش رقص سابقہ بورڈ نے کیا ہوتا تو وہ بورڈ قصوروار ہوتا، لیکن اطلاع ملنے پر کمیٹی کے ممبران نے فوراً تقریب کا اہتمام کیا اور شادی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کے بعد وہ وہاں پہنچ گئے اور اسے روک دیا اس کے ساتھ ہی اسے وجہ بتاؤ نوٹس بھیج کر فوری کارروائی کی گئی اور اس شخص پر ایک سال کے لیے بھارتی بھون کی بکنگ پر پابندی لگا دی گئی ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ان کے اپوزیشن بورڈ کے پاس کوئی مسئلہ نہیں ہے صرف جھوٹے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔

☆

چترنجن فتح پور کے آبی ذخائر سے نوجوان کی لاش ملنے سے سنسنی، قتل یا خودکشی؟ پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) اتوار کی شام چترنجن کے فتح پور آبی ذخائر میں ایک نوجوان کی لاش تیرتی ہوئی ملنے سے بڑے پیمانے پر سنسنی پھیل گئی، متوفی کی شناخت 28 سالہ روی رنجن سنگھ ساکن میہی جام آم بگان جھارکھنڈ کے طور پر کی گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے 4 بجے کے قریب لاش کو بہتے دیکھا اور چترنجن پولیس کو اطلاع دی چترنجن پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو برآمد کیا اور اسے چترنجن اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے روی کو مردہ قرار دیا تھانہ انچارج ایس کے سائل نے کہا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور رپورٹ کا انتظار ہے ابتدائی تفتیش سے معلوم نہیں ہوسکا کہ یہ خودکشی تھی یا قتل پولیس ہر پہلو سے باریک بینی سے چھان بین کر رہی ہے اور آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ روی کا خاندان اس کی موت سے صدمے میں ہے انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ روی کو کوئی ذہنی پریشانی ہے اور کہا کہ وہ عام زندگی گزار رہے ہیں ان کی ناگہانی موت سے خاندان پر گہرے غم کا سایہ چھا گیا ہے۔ اس واقعہ نے فتح پور ڈیم کے علاقے میں حفاظتی انتظامات پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہاں نگرانی کا کوئی نظام نہیں ہے جس کی وجہ سے ایسے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے علاقے میں حفاظتی اقدامات کو مزید سخت کرنے کا مطالبہ کیا ہے پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ معاملے کی منصفانہ اور مکمل تفتیش کی جائے گی اور جو بھی قصوروار پایا گیا اسے بخشا نہیں جائے گا روی کی پراسرار موت نے پورے علاقے کو چونکا دیا ہے اور لوگ اس کیس کے حل ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔

کلٹی میں بجلی کے کھمبے سے کرنٹ لگنے سے موت

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) گھر کے سامنے بجلی کے کھمبے سے کرنٹ لگنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ اتوار کی دیر شام کو آسنسول کے کلٹی تھانے کے چینا کوڑی کولیری لائن میں پیش آیا متوفی کا نام 48 سالہ یوگیندر پاسوان ہے ذرائع کے مطابق چینا کوڈی دوسری کولیری تھانے کے لائن کراسنگ علاقے میں گھر کے سامنے علاقے کے رہنے والے یوگندر پاسوان کو بجلی کے کھمبے سے کرنٹ لگ گئی محلہ دار اور مکین دوڑے ائے اور انہوں نے اس شخص کو بے ہوشی کی حالت میں آسنسول ضلع ہسپتال لے آئے وہاں ڈاکٹر نے معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا۔ علاقے کے مکینوں نے جو اس شخص کو بچا کر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لیکر ائے انہوں نے بتایا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ یہ واقعہ کیسے ہوا۔ ہم نے چیخ کی آواز سنی اور دوڑ کر آئے اور دیکھا کہ اس شخص کو بجلی کے کھمبے کے سامنے پڑا ہے مرنے والے کے گھر میں بیوی کے علاوہ کوئی نہیں ہے پولیس نے بتایا کہ آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں اس شخص کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ یہ واقعہ کیسے پیش آیا اس کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

اکھڑا میں نومولود بچے کی موت کے بعد نجی اسپتال پر علاج میں لگا غفلت کا الزام

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) اکھڑا کے نجی اسپتال میں نومولود بچے کی موت کے خلاف بچے کے لواحقین نے علاج میں غفلت کا الزام لگاتے ہوئے احتجاج کیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بڑی تعداد اکھڑا چوکی پہنچ گئی۔ اس بارے میں نوزائیدہ بچے کی رشتہ دار ترشا بھنڈاری نے بتایا کہ کل سہ پہر تین بجے کے قریب منگلا ساؤ کو دردزہ کی وجہ سے اس اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا شام 6 بجے کے قریب ڈاکٹر نے خاتون کا معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ ابھی ڈیلیوری کا وقت نہیں آیا ہے اور اسے شام کے بعد ڈسچارج کر دیا جائے گا تریشا بھنڈاری نے بتایا کہ دردزہ کی وجہ سے انہیں اسپتال میں رکھنے کی درخواست کی گئی جب خاتون کو بہت تکلیف ہوئی تو خاتون کے گھر والوں نے نرس کو بلانے کی کوشش کی لیکن اس نے اسے نظرانداز کر دیا ان کا الزام ہے کہ اس لاپرواہی کی وجہ سے بچے کی پیدائش کے بعد موت ہوگئی تاہم اسپتال کے ڈاکٹر چندن سین نے لاپرواہی کے الزام کو مسترد کردیا۔

آئی لو برن پور سیلفی پوائنٹ 20 مئی کو ہوگا افتتاح مگر اس سے قبل ہی بن گیا توجہ کا مرکز

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) پچھم بردوان ضلع کے شہر آہن برن پور کے علاقے میں بہت سے ترقیاتی اور خوبصورتی کے کام ہوئے ہیں اس کے ساتھ ہی وارڈ نمبر 78 کے کونسلر اشوک رودرا کی پہل پر آسنسول میونسپل کارپوریشن نے تروینی موڑ کے قریب اور برن پور میں باری میدان کے قریب سوامی وویکانند کے مجسمے کے سامنے آئی لو برن پور سیلفی پوائنٹ تعمیر کیا ہے اطلاع کے مطابق اس کا افتتاح 20 مئی بروز منگل کو میئر بیدھان اپادھیائے کریں گے افتتاح سے قبل ہی دونوں سیلفی پوائنٹس لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں سیلفیاں لینے کے لیے نوجوان نسل سمیت لوگوں کا ہجوم یہاں جمع ہونا شروع ہوگیا۔
دریں اثناء ایکار گارڈن کے رہائشی طلباء روہت ملک اور سکھدیو داس نے بتایا کہ آسنسول کے بعد برن پور میں بنایا گیا یہ سیلفی پوائنٹ بہت دلکش ہے۔ یہاں کے نوجوانوں میں سیلفی لینے کا جنون بڑھتا جا رہا ہے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے کونسلر اشوک رودرا نے بتایا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے برن پور علاقہ کے 14-15 وارڈوں میں کئی ترقیاتی کام کئے گئے ہیں برن پور کو بھی سجایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ باری میدان کے قریب سوامی وویکانند کے مجسمہ کے سامنے انگریزی میں تروینی موڑ اور بنگالی میں I Love Baranpur سیلفی پوائنٹ تعمیر کیا گیا ہے جس کا منگل کو میئر بیدھان اپادھیائے افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے ترقیاتی کاموں میں آئی ایس پی کے تعاون کی ضرورت ہے۔

☆

ایک طالب علم کا کبھی ہار نہ ماننے کا جذبہ جیت گیا

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) ہیرا پور تھانہ کے تحت وارڈ نمبر 85 کے موہشیلا باوڑی پاڑہ علاقے کا رہنے والا 17 سالہ سرت پریہ درشی بچپن سے ہی بہت ہونہار بچہ ہے پڑھائی میں ان کی اچھی دلچسپی کی وجہ سے والدین سمیت سب لوگ اس سے بہت پیار کرتے ہیں اور ساتھ ہی وہ اپنے علاقے اور ڈی اے وی ماڈل اسکول آسنسول میں ایک اچھے اور ٹاپر طالب علم کے طور پر بھی جانے جاتے ہیں سیرت سیکنڈری امتحان سے تقریباً پانچ مہینے پہلے سیرت چیلی ڈانگہ میں واقع ایک کوچنگ سنٹر گیا تھا کوچنگ سنٹر کے مالک کی لاپرواہی کی وجہ سے پڑھائی کے دوران وہ کوچنگ سنٹر میں بچھائی گئی بجلی کی ننگی تار سے ٹکرایا جس کی وجہ سے سیرت کا ہاتھ بری طرح جھلس گیا کوچنگ سینٹر کے لوگوں نے یہ خبر سیرت کے والد سنجیو پریادرشی کو دی سنجیو پیشے سے ایک کاروباری آدمی ہے بیٹے کے حادثے کی اطلاع ملتے ہی وہ کوچنگ سینٹر پہنچے اور بجلی گرنے سے بری طرح زخمی ہونے والے بیٹے کو اٹھا کر آسنسول کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے بیٹے کی حالت دیکھ کر اسے بہتر علاج کے لیے چنئی کے ویلور اپولو اسپتال لے جانے کا مشورہ دیا سیرت کے والد نے کوچنگ سینٹر والوں کی لاپرواہی کو ظاہر کرتے ہوئے بیٹے کے علاج کا خرچ مانگا لیکن کوچنگ سینٹر والوں نے انکار کر دیا تنگ آ کر سیرت کے والد اپنے بیٹے کو علاج کے لیے چنئی کے ویلور لے گئے جہاں سیرت کا تقریباً پانچ ماہ تک علاج ہوتا رہا سیرت کا کئی بار آپریشن ہوا سیرت کی حالت دیکھ کر سیرت کی ماں اور باپ نے یہ نہیں سوچا تھا کہ وہ سیرت کو زندہ واپس لے جائیں گے لیکن انہیں اپنے خدا پر بھروسہ تھا اور انہوں نے سیرت کی مدد کی جو زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا تھا سیرت کو بحفاظت گھر واپس لایا گیا اور اس کا علاج ابھی بھی جاری ہے علاج کے دوران، سیرت نے اپنا ثانوی امتحان دیا اور اگرچہ وہ اپنی اور اپنے اسکول کی امیدوں پر پورا اترنے میں ناکام رہا لیکن اس نے یقینی طور پر اپنے اسکول کے بہترین طلباء کی فہرست میں جگہ بنالی سیرت نے کہا کہ اس کا ہدف ثانوی امتحان میں 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کرنا تھا اس نے یہ بات اپنے ٹیچرز اور اسکول میں اپنے دوستوں کو بھی بتائی تھی سب کو سیرت پر یقین تھا کہ سیرت سیکنڈری میں کچھ نہ کچھ کرے گی وہ اچھا کرے گا لیکن قسمت میں کچھ اور ہی تھا فی الحال سیرت نے اپنی زندگی کے برے حالات سے لڑتے ہوئے سیکنڈری کا امتحان دیا اور اس امتحان میں اس نے تقریباً 86 فیصد نمبر حاصل کیے سیرت کے بلند حوصلے کو دیکھ کر نہ صرف اس کے اہل محلّہ بلکہ اس کے اسکول کے اساتذہ بھی اسے عزت دینے اور اسکے بلند حوصلے کی پذیرائی کرنے اسکے گھر آ رہے ہیں سیرت خوش ہے اور وہ آئی آئی ٹی اور جے ای ای کریک کرنا چاہتا ہے جس کے لیے وہ سخت محنت کر رہا ہے۔

برنپور سیل ISP کے انتخابات میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے خلاف زبردست مظاہرہ

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) آج سیل ISP کی تمام شاخوں کے ملازمین نے بیجز پہنے ایک زبردست مظاہرہ کیا کہ "ملازمین انتخابات چاہتے ہیں"۔ ایک تقریب کا اہتمام کیا جس میں ٹریڈ یونین کے انتخابات کا مطالبہ کیا گیا اور ان انتخابات میں رکاوٹیں کھڑی کرنے والوں کے خلاف ناراضگی جتائی گئی۔ اس معاملے پر بی آئی ایم یو ایس یونین کے جنرل سکریٹری سنجیت بنرجی نے کہا کہ آئی ایس پی کے تمام ملازمین کو فیکٹری میں ٹریڈ یونین کے انتخابات میں حصہ لینا چاہیے مقابلہ کرنا چاہتے ہیں لیکن اپوزیشن کی تمام یونین اس میں رکاوٹیں کھڑی کر کے ملازمین کے جذبات سے کھیل رہی ہیں ملازمین کے جذبات سے کھیلتے ہوئے ہماری یونین انتخابات کے عمل کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ گئی جس کے بعد یہاں انتخابی عمل روک دیا گیا مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ الیکشن ہو کہا کہ 23 مئی کو انتخابات کرانے کی تجویز دی گئی لیکن دیگر تمام اپوزیشن یونینوں نے اسے روکنے کے لیے اپنے اختیارات کا غلط استعمال کیا جس کی وجہ سے تمام ملازمین ناخوش ہیں۔ اس سلسلے میں آج ISP کے مختلف علاقوں بشمول بلاسٹ فرنس، ایم ایچ پی، سینٹر پلانٹ، ایس ایم ایس، کوک اوون، پی بی ایس اسکے کے خلاف دکانوں، مالز، دفاتر، اسپتالوں اور قصبوں میں بار بار احتجاج کیا جا رہا ہے۔ BMS انتخابات کرانے کے لیے پرعزم ہے اور انتخابات ہوں گے اور سیل ISP کے ملازمین یہ الیکشن جیتیں گے۔

پنڈیشور میں نومولود بچے کا نام بہادر صوفیہ قریشی کے نام پر رکھا گیا ہے

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) پنڈیشور اسمبلی ترنمول کانگریس نے آج بہولا بازار میں حب الوطنی مارچ کیا کشمیر میں پہلگام حملے کے شہیدوں اور بہادر فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کی جس دن صوفیہ قریشی کی قیادت میں ہندوستانی فوج نے جوابی کارروائی میں پاکستان کو کچل دیا تھا آج کی صبح مغربی بردوان کی صوفیہ نے جنم لیا آج 6 دن کا نومولود بچہ اپنی ماں کی بانہوں میں حب الوطنی کی سیر کر رہا ہے اس کا نام رکھ کر یہ پیغام دیا گیا کہ مدھیہ پردیش کے بی جے پی کے وزیر ویر یسینانی نے صوفیہ قریشی کی توہین کی ہے اور آج سے یہ کہ صوفیہ قریشی بنگالی گھر میں پیدا ہوئی۔

گھر سے لڑکی کی لٹکتی لاش برآمد

آسنسول:19 مئی (عوامی نیوز سروس) ایک نوعمر لڑکی نے اپنے گھر میں پھانسی لگا لی، لاش برآمد کر لی گئی اطلاع کے مطابق یہ واقعہ صبح جموڑیہ تھانے کے تحت بیرکول کے جے نگر گاؤں میں پیش آیا ہلاک ہونے والے نوجوان کا نام 19 سالہ نوپورا باوڑی ہے لڑکی کی لاش کا آج دوپہر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق صبح جموڑیہ تھانہ کے بیر کلٹی کے جے نگر گاؤں کے رہنے والے گھر کے ساتھیوں نے نوعمر لڑکی نوپورا باوڑی کو گھر کے اندر اسکارف کے ساتھ گلے میں لٹکتے ہوئے دیکھا، اسے فوری طور پر بچا کر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لایا گیا ڈاکٹر کے معائنہ کرنے کے بعد اس کی موت ہوگئی۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے اندازہ لگایا کہ لڑکی کسی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار تھی جس کی وجہ سے اس نے خودکشی کرلی۔

Aawami news
Kolkata
Tuesday, 20th May 2025
Also published from Ranchi & Patna

SPORTS
کھیل کی دنیا

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۲۰ مئی ۲۰۲۵

کرسٹل پیلس نے ایف اے کپ قبضہ کر کے انگلش فٹبال کی نئی تاریخ مرتب کی

چمپیئن ٹیم کا لندن کی سڑکوں پر بس کا سفر، سبھوں نے ستائش کی

لندن، 19 مئی: لندن کے ویمبلی گراؤنڈ اسٹیڈیم میں 90 ہزار شیدائیوں نے کھلی آنکھوں سے ایف اے کپ کے فائنل میں مانچسٹر سٹی کو مغلوب ہوتے دیکھا جب کرسٹل پیلس کے مقابلے میں اسے ایک گول نل سے شکست ہوگئی اور کرسٹل پیلس نے 120 سالہ کوششوں کے بعد پہلی مرتبہ کسی ٹرافی کا منہ دیکھا۔ کرسٹل پیلس انگلش پریمیئر لیگ۔ ایف اے کپ اور دوسرے ٹورنامنٹ میں گزشتہ 120 برسوں سے خود کو نبرد آزما کرتی رہی ہے لیکن آج تک اس کی ٹیم نے کسی ٹرافی کا منہ نہیں دیکھا تھا لیکن گزشتہ سنیچر کی رات کو کھیلے گئے اس ایف اے کپ کے فائنل میں کرسٹل پیلس نے اسے ایک گول نل سے شکست دیدی جب 16 ویں منٹ پر کرسٹل کے ایزے نے ہاف والی شاٹ مار کر کرسٹی کو کرسٹالائیز کر دیا۔ اسٹیڈیم میں 90 ہزار شیدائیوں میں بمشکل دو ہزار شیدائی کرسٹل پیلس کے ہونگے اور 88 ہزار شیدائی مانچسٹر سٹی کے تھے لیکن اس گول کی خوبصورتی کو دیکھ کر دو ز ہار کرسٹالائینروں کی آوازیں ایک زبردست شور ایک غلغلہ کی مانند اٹھیں اور جس نے پورے اسٹیڈیم کے شیدائیوں کو مسحور کر کے رکھ دیا مانچسٹر سٹی جو انگلش پریمیئر لیگ کی سب سے مشہور اور قد آور ٹیم ہے اور اس کے کوچ گوارڈیولا جو گزشتہ 10 برسوں سے سٹی کے منیجر ہیں اور صرف حالیہ 10 برسوں میں ان کی کوچنگ میں سٹی نے تقریباً 150 ٹرافیاں بشمول ایف اے کپ، انگلش پریمیئر لیگ وغیرہ میں کامیابی دلائی اور ان کے کیریئر کا بدترین سال 25-2024 تھا جس میں مانچسٹر سٹی کو پورے سیزن میں ایک بھی ٹرافی نہیں ملی اور اسے ہر جگہ ذلیل و خوار ہونا پڑا اور ایف اے کپ آخری امید تھی کہ اس میں کامیابی حاصل کر کے وہ اپنی پچھلی تمام غلطیوں اور ناکامیوں کا ازالہ کر دیں گے لیکن یہ بھی ممکن نہ ہوا جب سیزن کے آخری بڑے ٹورنامنٹ میں کرسٹل پیلس جیسی ٹیم نے شکست دیدی جس نے 120 سال قبل اپنا سفر شروع کیا تھا اور یہ کامیابی اسے پہلی مرتبہ ملی جس کی تعریف چند لفظوں میں ممکن نہیں ہے کرسٹل پیلس کی اس کامیابی کو اس کے مستقبل کا بہتر نتیجہ قرار دیا جا رہا ہے۔

کلکتہ لیگ آ رہی ہے، اس سے قبل 'میدان ساتھی' کا بے مثال ہیلتھ کیمپ

کیمپ کا افتتاح ریاست کے وزیر کھیل اروپ بسواس نے کیا

کولکاتا، 19 مئی: فٹبالرز کی حمایت کے لیے کلکتہ کے میدان میں 'میدان ساتھی' کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس میدان ساتھی سے فٹبالرز کے فائدے کے لیے ایک بے مثال ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس تنظیم نے ایس ایس کے ایم اسپتال اور تین دیگر نجی اسپتالوں کے ساتھ مل کر کلکتہ کے میدان میں تقریباً 1000 فٹبالرز کی صحت کی جانچ کی۔ کلکتہ لیگ شروع ہونے والی ہے۔ اس سے پہلے فٹبالرز کو اس ہیلتھ چیک اپ کی بدولت اپنی جسمانی حالت کا اندازہ ہوگا۔ کیمپ کا افتتاح ریاست کے وزیر کھیل اروپ بسواس نے کیا۔ ایم پی پارتھا بھومک، موہن بگان کے نائب صدر کنال گھوش، ایم ایل اے دیباشیس کمار، سنت ڈے، موہن بگان کے سابق سکریٹری سرنجئے بوس، آئی ایف اے کے صدر اجیت بنرجی، آئی ایف اے کے چیئرمین سبرتا دتہ، نائب صدر سوروپ بسواس، سورو پال، سابق سکریٹری جوئے دیپ مکھ، سابق سکریٹری جوئے دیپ، فٹ بالر اور دیگر لوگ موجود تھے۔ اس کے علاوہ کوچ انت گھوش، رنجن بھٹاچاریہ، پرشانت چکرورتی اور دیگر موجود شخصیات بھی اس موقع پر موجود تھے۔ سنیچر کو ہیلتھ کیمپ کا افتتاح کرتے ہوئے ریاست کے وزیر کھیل اروپ بسواس نے کہا کہ یہ ایک انوکھی کوشش ہے۔ اس طرح کی کوشش پہلے کبھی میدان پر نہیں کی گئی۔ میدان ساتھی کا مطلب ہے میدان میں کھلاڑیوں کا ساتھی، یہ ایک اچھی پہل ہے۔ ہم حکومت کی طرف سے اس کوشش کے لیے ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں۔ میدان ساتھی نے صرف ایک سال کی کم مدت میں انہوں نے نمایاں کردار نبھایا ہے، انہیں مبارک ہو۔" کنال گھوش نے بھی اس کوشش کے لیے مبارکباد دی۔ کنال گھوش کے ساتھ، تقریب میں موجود سبھی نے، بشمول پارتھا بھومک، دیباشیس کمار، اور سرنجئے بوس، اس اقدام کی تعریف کی۔ نرسری ڈویژن سے لے کر فیلڈ کے پریمیئر ڈویژن تک، یہاں تک کہ خواتین فٹبالرز بھی بے ساختہ آگے آئیں اور اپنی صحت کا معائنہ کروایا۔ تاجروں کی جانب سے، سوروپ بسواس نے کیمپ میں شامل ہونے والے کلبوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس کیمپ میں فٹبالرز کے آنکھوں کے ٹیسٹ بھی کیے گئے۔ میدان ساتھی کے اہلکار ضرورت پڑنے پر مفت موتیا بند کی سرجری اور چشمے کا انتظام کر رہے ہیں۔ صرف یہی نہیں میدان ساتھی مستقبل میں شدید زخمی ہونے والے فٹبالرز کا مفت علاج کرنے کا بھی ارادہ رکھتا ہے۔

آر سی بی نے مجربانی میں اور کے کے آر نے شکلا کو متبادل کے طور پر شامل کیا

بنگلورو، 19 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں کھلاڑیوں کی نقل و حرکت کے ایک مصروف دن دو فرنچائزی نے سیزن کے بقیہ حصے کے لیے اپنے اسکواڈ کو مضبوط کرنے کے لیے اہم دستخطوں کا اعلان کیا ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے زمبابوے کے فاسٹ باؤلر بلیسنگ مجربانی کو جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز انگیدی کے متبادل کے طور پر سائن کرنے کی تصدیق کر دی ہے۔ انگیدی اپنی قومی ٹیم میں شامل ہونے کے لیے روانہ ہوں گے۔ یہ متبادل 26 مئی سے نافذ ہوگا۔ مجربانی نے 70 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں 78 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ وہ زمبابوے کے لیے 12 ٹیسٹ اور 55 ون ڈے بھی کھیل چکے ہیں۔ آر سی بی نے ان کی خدمات 75 لاکھ روپے میں حاصل کی ہیں۔ توقع ہے کہ تیز گیند باز سے ٹورنامنٹ کے اہم مراحل میں اپنے باؤلنگ اٹیک کو تقویت پہنچائیں گے۔ اسی درمیان کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر روومن پاول کی جگہ مدھیہ پردیش کے مسٹری اسپنر شیوم شکلا کو اسکواڈ میں شامل کیا ہے۔ روومین پاویل ذاتی وجوہات کی بنا پر ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں۔ اپنے بہترین اسپن اور وریشن کے لیے مشہور شکلا اس سے قبل سن رائزرس حیدرآباد کے لیے نیٹ بولر کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ توقع ہے کہ شکلا 25 مئی کو سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف کے کے آر کے آئندہ میچ سے اپنا ڈیبیو کریں گے۔

اسٹوکس نے چوٹ سے صحت یاب ہونے کے لیے شراب چھوڑی

لندن، 19 مئی (یو این آئی) انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس نے کہا کہ انہوں نے اس سال کے شروع میں شراب پینا چھوڑ دیا تھا اور امید ہے کہ اس سے انہیں اپنی چوٹ سے صحت یاب ہونے میں مدد ملے گی۔ 33 سالہ اسٹوکس نے دسمبر میں نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کے دوران انجری کا شکار ہونے کے بعد اپنے بائیں ہیمسٹرنگ کی سرجری کرائی تھی۔ ابتدائی طور پر انہیں کم از کم تین ماہ کے لیے باہر کر دیا گیا تھا لیکن ابھی تک انہوں نے کاؤنٹی چیمپئن شپ میں ڈرہم کے لیے نہیں کھیلا ہے۔ انگلینڈ کا بین الاقوامی موسم گرما 22 مئی کو ٹرینٹ برج میں زمبابوے کے خلاف واحد ٹیسٹ سے شروع ہوگا۔ آل راؤنڈر اسٹوکس کو گزشتہ موسم گرما میں دی ہنڈریڈ کے دوران بھی ایسی ہی انجری کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ انہوں نے کہا "میری پہلی بڑی چوٹ کے بعد، مجھے اس کا صدمہ یاد ہے۔ میں نے سوچا کہ ہم نے چار یا پانچ راتیں پہلے تھوڑی شراب پی تھی، کیا اس سے کوئی فرق پڑتا؟ اس سے کوئی مدد نہیں ملتی۔ پھر میں نے سوچا، ٹھیک ہے، میں جو کر رہا ہوں اسے بدلنا ہوگا، "۔ نتیجے کے طور پر اسٹوکس نے کہا کہ انہوں نے جنوری کے شروع سے شراب نہیں پی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کا امکان نہیں ہے کہ وہ کبھی شراب کو مکمل طور پر چھوڑ دیں گے، لیکن انہوں نے اس کے ساتھ اپنے رویے کو سنبھالنا سیکھ لیا ہے۔

ہربھجن کا فینز سے متعلق متنازع بیان: پاکستان اور انڈیا میں سب سے پسندیدہ کرکٹرز کون ہیں؟

انڈیا کے سابق کرکٹر اور موجودہ رکن پارلیمان ہربھجن سنگھ نے ایک بیان پر دو سابق کپتانوں ایم ایس دھونی اور وراٹ کوہلی کے فینز آمنے سامنے دکھائی دے رہے ہیں۔

دراصل سنیچر کو رائل چیلنجرز بنگلور اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے درمیان آئی پی ایل کا میچ کھیلا جانا تھا۔ لیکن بارش کی وجہ سے یہ میچ منسوخ کرنا پڑا۔ میچ کے دوران جیو ہاٹ سٹار پر لائیو شو میں ہربھجن سنگھ نے مہندر سنگھ دھونی اور ان کے مداحوں کے بارے میں ایک بات کیا کہہ دی کہ ان کا یہ بیان سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا۔

ہربھجن سنگھ نے کہا کہ 'اصل پرستار تو صرف دھونی کے ہیں' جس پر خود کو وراٹ کوہلی کا مداح کہنے والے سوشل میڈیا صارفین برہمی کا اظہار کر رہے ہیں۔ پرستار تو پرستار ہوتے ہیں، ان کے جذبات کسی بات سے بھی برانگیختہ ہو سکتے ہیں اور یہ کوئی آج کی بات نہیں ہے بلکہ ہر زمانے میں پرستاروں کے درمیان چشمک اور معرکہ آرائی رہی ہے۔

جیسے غالب نے ایک شعر میں کہا تھا: ہم سخن فہم ہیں غالب کے طرفدار نہیں، دیکھیں اس سہرے سے کہہ دے کوئی بڑھ کر سہرا۔ اسی پر کسی نے گرہ لگائی اور کہا کہ 'ہم طرفدار ہیں غالب کے سخن فہم نہیں' اور یہ پرستاروں کی ذہنیت کی بہت حد تک ترجمانی کرتا ہے۔

کھیل کی دنیا میں قومیت سے قطع نظر دیکھیں تو فٹبال کھلاڑیوں اور کلبوں کے مداحوں میں لڑائیاں بھی دیکھی گئی ہیں۔ چنانچہ آج بھی کوئی پیلے اور کوئی میراڈونا کے گن گاتا نظر آ جاتا ہے جبکہ لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کے مداحوں کے درمیان ٹاکرے تو اکثر سوشل میڈیا کی زینت بنتے رہتے ہیں۔ انڈیا پاکستان میں بھی پرستاروں کے درمیان جنگ نظر آتی ہے۔ لیکن یہاں یہ دیکھنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ برصغیر میں جہاں کرکٹ کو جنون کی حد تک فالو کیا جاتا ہے وہاں کس کے پرستاروں کا بول بالا رہا ہے لیکن پہلے حالیہ تنازعے پر بات کرتے ہیں۔

ہربھجن سنگھ نے کیا کہا؟

جیو ہاٹ سٹار کے لائیو شو میں ہربھجن سنگھ کے علاوہ کرکٹ کمنٹیٹر آکاش چوپڑا بھی موجود تھے۔ وائرل ویڈیو میں ہربھجن سنگھ یہ کہتے ہوئے نظر آ رہے ہیں کہ 'اصل فینز تو مہندر سنگھ دھونی کے ہی ہیں۔' ہربھجن سنگھ نے کہا کہ جب تک آپ میں طاقت ہے کھیلو۔ اگر یہ میری ٹیم ہوتی تو میں شاید کوئی اور فیصلہ لیتا اور یہ سیدھی سادی بات ہے کہ فینز تو (اپنے ہیرو) کو پسند کریں گے ہی۔ ہربھجن سنگھ کا مزید کہنا تھا کہ 'میرے خیال میں زیادہ حقیقی پرستاران کے (دھونی کے) ہیں۔ باقی (فینز) بنائے ہوئے ہیں، جو آج کل سوشل میڈیا پر۔۔۔ زیادہ تر 'پیڈ گرام' ہی چلتا ہے۔'

'لیکن ان کے پرستار حقیقی ہیں۔ وہ سچے پرستار ہیں۔ ان نمبروں کو چھوڑ دو جو آپ یہاں اور وہاں دیکھتے ہیں۔' اگرچہ ہربھجن سنگھ نے اس وائرل ویڈیو میں کہیں بھی کوہلی کا نام نہیں لیا ہے تاہم کچھ لوگ جو خود کو وراٹ کوہلی کا مداح کہتے ہیں وہ سوشل میڈیا پر ہربھجن سنگھ کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ حال ہی میں کوہلی کی جانب سے ریڈ بال کرکٹ میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا گیا۔

سوشل میڈیا پر لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟

ہربھجن سنگھ کا بیان وائرل ہونے کے بعد لوگ ان کے انسٹاگرام اور ایکس ہینڈل پر جا کر تبصرہ کر رہے ہیں کہ یہ دعوی پیش کر رہے ہیں کہ کوہلی کے مداح اصلی پرستار ہیں۔ کچھ صارفین لکھ رہے ہیں: 'کیا 272 ملین کوئی مذاق ہے؟' یہ وراٹ کوہلی کے سوشل میڈیا پلیٹفارم انسٹاگرام پر ان کے فالوورز کی تعداد ہے۔ واضح رہے کہ وراٹ کوہلی کے انسٹا گرام پر تمام انڈین کھلاڑیوں سے زیادہ فالوورز ہیں۔

یہ تنازع ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وراٹ کوہلی ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد چناسوامی سٹیڈیم (بنگلور) میں پہلی بار آئی پی ایل میچ کھیلنے والے تھے۔ لیکن بارش کی وجہ سے یہ میچ شروع بھی نہ ہو سکا۔ اس دن وراٹ کوہلی کے مداح 18 نمبر والی سفید ٹی شرٹ اور کوہلی کی تصویر والی ٹی شرٹس پہن کر سٹیڈیم پہنچے تھے۔

دراصل، کوہلی ٹیسٹ کرکٹ میں سفید جرسی نمبر 18 پہنتے تھے۔ راشی میڈنے نامی ایک صارف نے لکھا: 'ایم ایس دھونی اور وراٹ کوہلی دونوں نے انڈین کرکٹ کو سب کچھ دیا ہے۔ مداحوں کی جنگوں کا ان کی میراث پر سایہ دیکھنا افسوسناک ہے۔ حقیقی شائقین دونوں کا جشن مناتے ہیں، ایک کو بلند کرنے کے لیے دوسرے کو گراتے نہیں ہیں۔' ڈاکٹر لنکیش نامی ایک صارف نے لکھا: 'یہ فین کلب حقیقی کرکٹ کو تباہ کر رہے ہیں۔ کوہلی کے مداح دھونی سے نفرت کرتے ہیں کیونکہ دھونی نے اپنی کپتانی میں سب کچھ جیتا۔ جبکہ اس بار دھونی کے پرستار کوہلی سے نفرت کرتے ہیں کیونکہ دھونی کی ٹیم 'سی ایس کے' کی آئی پی ایل میں تباہ کن کارکردگی رہی کیونکہ کوہلی نے ان کے خلاف بہتر کھیل پیش کیا اور آر سی بی نے دھونی کی ٹیم کو شکست دی۔'

کوئی دھونی کو 'دیش دروہی' یعنی 'غدار وطن' کہہ رہا ہے تو کوئی کوہلی کو 'ملک چھوڑنے' کو کہہ رہا ہے۔ جبکہ وہ اپنے اپنے ہیرو کو مزید کھیلتا دیکھنا چاہتے ہیں۔

مہندر سنگھ دھونی انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو چکے ہیں لیکن وہ اب بھی آئی پی ایل میں کھیل رہے ہیں۔ اس آئی پی ایل میں مہندر سنگھ دھونی کی فارم اور بیٹنگ آرڈر پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ دھونی سے جب ریٹائرمنٹ کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ وہ بعد میں فیصلہ کریں گے۔ راج شامانی کو ایک انٹرویو میں مہندر سنگھ دھونی نے کہا تھا کہ 'میں اب بھی آئی پی ایل کھیل رہا ہوں۔ میں چیزوں کو سادہ رکھتا ہوں اور اسے ایک سال دیتا ہوں۔ میں اس وقت 43 سال کا ہوں اور جولائی میں 44 سال کا ہو جاؤں گا۔

'اس کے بعد میرے پاس یہ فیصلہ کرنے کے لیے 10 ماہ ہوں گے کہ میں مزید ایک سال کھیلنا چاہتا ہوں یا نہیں لیکن یہ فیصلہ آپ نے نہیں بلکہ آپ کے جسم نے کرنا ہے۔'

انڈیا اور پاکستان میں فینز کے پسندیدہ کرکٹرز

جیو ہاٹ سٹار پر کمنٹری کے دوران، بحث مہندر سنگھ دھونی کے بارے میں تھی، جب ہربھجن سنگھ نے ان کے مداحوں کے بارے میں بیان دیا۔ یہی بیان اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ میں نے انڈیا پاکستان میں کرکٹ کے پرستاروں کے متعلق کینیڈا میں مقیم سپورٹس صحافی معین الدین حمید سے بات کی تو انھوں نے کہا کہ انھوں نے جنون کی حد تک جس کھلاڑے کے سب سے زیادہ پرستار دیکھے وہ عمران خان ہیں۔

انھوں نے اپنی شخصیت کو وقت کے ساتھ بہت نکھارا ہے اور آپ صرف کھیل کی وجہ سے اپنے پرستار نہیں بناتے ہیں۔ ان کے ساتھ ان کا کرکٹنگ بیک گراؤنڈ تھا، ان کی تعلیم تھی، ان کی سوچ اور میدان میں ان کی کارکردگی تھی۔ سلیم ملک پر کتاب لکھنے والے صحافی نے کہا کہ صرف شاہد آفریدی ہیں جو اپنے جارحانہ انداز اور ریکارڈ ساز سنچری کے سبب آئے اور بہت سے کرکٹ فینز کو اپنا گرویدہ بنا گئے۔ لیکن عمران کو اپنے پرستار پیدا کرنے میں وقت لگا۔

انھوں نے کہا کہ جب 1978 میں بشن سنگھ بیدی کی قیادت میں انڈین ٹیم نے پاکستان کا دورہ کیا تو عمران نے اپنی عمدہ بولنگ اور یادگار چھکوں سے اپنے پرستار بنائے جن میں روز بروز اضافہ ہوتا گیا اور آج بھی دنیا بھر میں ان کے پرستار موجود ہیں۔ اسی طرح ظہیر عباس، جاوید میانداد، سنیل گاوسکر اور کپل دیو کے اپنے اپنے کھیل اور انداز کے لیے ان کے فینز ہوا کرتے تھے۔ سچن تنڈولکر اظہر الدین، وسیم اکرم، وقار یونس کے بھی فینز ہیں۔ آج کوہلی اور بابر اعظم کے پرستاروں کے درمیان سوشل میڈیا پر مباحثہ نظر آتا ہے۔

پاکستان کی جانب سے ٹیسٹ میں سب سے زیادہ رنز اور سنچری بنانے والے بیٹسمین یونس خان نے شاہد آفریدی کے پرستاروں کے بارے میں ایک بار کہا کہ 'میں انڈیا کے خلاف سنچری بنا کر کھیل رہا ہوں اور لوگ آفریدی آفریدی کا نعرہ لگا رہے ہیں اور چاہ رہے ہیں کہ وکٹ گرے تو آفریدی کھیلنے آئے۔ آفریدی آئے، ایک چھکا ادھر اور ایک چھکا ادھر لگایا، اور میں ڈبل سنچری بنانے والا ہوں لیکن آفریدی کے آوٹ ہونے کے بعد سٹیڈیم خالی ہونے لگا کوئی میری ڈبل سنچری دیکھنے کے لیے رکنے کو تیار نہیں۔'

ہربھجن سنگھ اس سے قبل بھی متنازع رہے ہیں

ہربھجن سنگھ کو اپنے بیانات کی وجہ سے کئی بار تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آئی پی ایل 2025 کے ایک میچ میں کمنٹری کے دوران راجستھان رائلز کے جوفرا آرچر پر ہربھجن سنگھ کے تبصرے کو سوشل میڈیا پر کچھ لوگوں نے 'نسل پرستانہ' قرار دیا۔ سن رائزرز حیدرآباد اور راجستھان رائلز کے درمیان میچ کے 18 ویں اوور میں جوفرا آرچر ایشان کشن اور ہینرک کلاسن کے خلاف بولنگ کر رہے تھے۔ کلاسن نے اس اوور میں لگاتار دو چوکے لگائے۔ اس دوران کمنٹری کر رہے ہربھجن سنگھ نے کہا کہ لندن میں کالی ٹیکسی کا میٹر تیز چلتا ہے اور یہاں آرچر کا میٹر بھی تیز چل رہا ہے۔

اس کے بعد سوشل میڈیا پر لوگ مطالبہ کر رہے تھے کہ ہربھجن سنگھ کو اس معاملے میں معافی مانگنی چاہیے۔ ہربھجن سنگھ 2008 میں آئی پی ایل کے دوران سری سنتھ کو تھپڑ مارنے کے تنازع کی وجہ سے بھی خبروں میں رہے ہیں۔

تاہم ہربھجن سنگھ سری سنتھ کے ساتھ تنازع پر کئی بار افسوس کا اظہار کر چکے ہیں۔ ساتھ ہی سری سانتھ نے یہ بھی کہا ہے کہ انھیں ہربھجن سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ یہاں یہ یاد رہے کہ ان دنوں نہ صرف پرستاروں کے درمیان مباحثہ نظر آتا ہے بلکہ انڈیا پاکستان کے سابق کرکٹرز بھی آپس میں ٹکراتے نظر آتے ہیں جبکہ بہت سے ایک دوسرے کی تعریف بھی کرتے نظر آتے ہیں۔ اس معاملے میں ہربھجن سنگھ اور شعیب اختر یا شاہد آفریدی اور گوتم گمبھیر کے تنازعات شاید آپ کو یاد ہوں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 20th May 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۲۰ رمئی ۲۰۲۵ء

انڈیا نے سنسنی خیز فائنل میں بنگلہ دیش کو شکست دے کر ساف انڈر 19 چمپیئن کا تاج اپنے نام کرلیا

19 رمئی: فائنل اس طرح ہوگا؟ جہاں مقابلہ سخت ہوگا۔ اور ایسے ہی ایک میچ کا اروناچل پردیش کے ایٹا نگر کے گولڈن جوبلی اسٹیڈیم میں موجود تماشائیوں نے بھرپور لطف اٹھایا۔ ہندوستان نے اتوار کی شام ایک سنسنی خیز فائنل میں بنگلہ دیش کو ٹائی بریکر میں شکست دے کر انڈر 19 چیمپئن شپ جیت لی۔ ہندوستان نے اپنے گھریلو ہجوم کے سامنے شاندار آغاز کیا۔ ہندوستان نے میچ کے دوسرے ہی منٹ میں کپتان سنگامیوم شامی کی شاندار فری کک کے ذریعے 1-0 کی برتری حاصل کی۔ اس کے بعد برابری کی جنگ میں ہندوستان آگے ہے۔ 'بلیو ٹائیگرز' نے تقریباً تمام زمروں میں بنگلہ دیش کو پیچھے چھوڑ دیا۔

16 ویں منٹ میں اومنگ ڈوڈم نے بائیں جانب سے زبردست حملہ کیا۔ اگر بنگلہ دیش کے گول کیپر اسماعیل حسین نجات دہندہ کے کردار میں نہ آتے تو پڑوسی ملک کو زیادہ خطرہ ہوتا۔ ہندوستان نے بریک میں 1 گول کی برتری حاصل کی۔ بنگلہ دیش نے دوسرے ہاف میں میچ میں واپسی کی کوشش کی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے محمد جوئے احمد نے 61 ویں منٹ میں گول کر کے برابر کر دیا۔ اگرچہ ہندوستانی نوجوان ٹیم نے ایک گول مان لیا، لیکن اس نے پرجوش فٹ بال کھیلنے کی کوشش کی۔ بھارت لحہ بہ لحہ حملوں سے بنگلہ دیش کے دفاع کو مصروف رکھے ہوئے تھا۔ ہندوستان 90-95 ویں منٹ میں کم از کم دو گول سے آگے بڑھ سکتا تھا۔ اس دوران 94 ویں منٹ میں گول لائن سیو کی گئی۔ مقررہ وقت پر کھیل کا نتیجہ 1-1 رہا۔ میچ ٹائی بریکر پر چلا گیا۔ بنگلہ دیشی فٹبالرز نے پہلے تین شاٹس سے گول کرنے میں کوئی غلطی نہیں کی۔ تاہم اگلے دو شاٹس اسکور نہیں کر سکے۔ اس دوران، ایک شاٹ پوسٹ کے اوپر جاتا ہے۔ دوسرے شاٹ کو بھارتی گول کیپر سورج سنگھ نے بے عیب طریقے سے بچا لیا۔ ہندوستان دوسرا شاٹ گنوا سکا لیکن بقیہ چار شاٹس پر گول کر کے چیمپئن بن گیا۔ ٹائی بریکر کا نتیجہ بھارت کے حق میں 4-3 رہا۔ اس طرح بھارت نے ٹرافی دوبارہ حاصل کی۔

'میں ان کی وجہ سے میسی بن سکا'، ارجنٹائن کے سپر سٹار رونالڈو کے ساتھ دشمنی پر کھلے

میڈرڈ 19 رمئی: لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو۔ ورلڈ فٹ بال کے دو لیجنڈز۔ فٹ بال کی دنیا ان کا سامنا دیکھنے کے لیے منقسم تھی۔ شائقین نے ان کے مقابلے کا بھرپور لطف اٹھایا۔ وہ بالادستی کی جنگ میں ازلی حریف ہیں۔ پہلے کون آیا، میسی یا رونالڈو؟ اس دلیل پر شائقین بھی منقسم ہیں۔ اور اب LM10 نے خود کہا ہے کہ وہ میسی بننے کے قابل تھے کیونکہ وہ رونالڈو تھے۔

رونالڈو کو کریڈٹ دیتے ہوئے میسی نے کہا، "ہماری دشمنی ہمیشہ سے شدید رہی۔ جو کہ کسی لڑائی سے کم نہیں۔ میدان کی زبان میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ ایک بہت خوبصورت فائٹ ہے۔ جس نے ایک دوسرے کو اچھا کھیلنے کی ترغیب دی۔ میں رونالڈو کی وجہ سے میسی بن سکا۔ وہ بہت لڑنے والی ذہنیت کا حامل ہے۔ وہ ہمیشہ جیتنا چاہتا ہے۔ میں نے بھی کوشش کی کہ دونوں فٹ بال کے لیے بہت لطف اندوز ہوں۔" محبت کرنے والے۔ "بیلن ڈی آر کی جانب سے شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے پچھلے سالوں میں جو کچھ کیا ہے وہ یقیناً ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ ٹاپ پر پہنچنا آسان ہے۔ لیکن ٹاپ پر رہنا مشکل ہے۔ لیکن ہم برسوں سے ٹاپ پر ہیں۔ فٹ بال سے محبت کرنے والوں کے لیے یہ ایک شاندار یادگار ہے۔"

غور طلب ہے کہ رونالڈو کو ماضی میں بھی کئی بار میسی کی تعریف کرتے سنا گیا ہے۔ میسی کو 'جادوگر' کے طور پر ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے 2022 کے ورلڈ کپ سے پہلے کہا، "وہ ایک جادوگر ہے، اس نے کبھی میری بے عزتی نہیں کی۔ ہم نے ایک طویل عرصے تک عالمی فٹبال پر راج کیا ہے۔ جو واقعی بہت اچھا احساس ہے۔" اور اس بار میسی کو رونالڈو کی تعریف کرتے سنا گیا۔ اگرچہ، ورلڈ کپ کے بغیر ان کا مقابلہ دیکھنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کیونکہ میسی انٹر میامی کے لیے کھیلتے ہیں۔ دوسری طرف رونالڈو النصر ہیں۔ تاہم کیا اگلے ورلڈ کپ میں عالمی فٹ بال کے دونوں لیجنڈز نظر آئیں گے؟ لیکن اس کی بھی کوئی ضمانت نہیں ہے۔

میسی نے انٹر میامی سے یکجہتی کی اپیل کی

فلوریڈا، 19 مئی (یواین آئی) اسٹار فٹبالر لیونل میسی نے برے دور سے گزر رہی اپنی ٹیم انٹر میامی سے اتحاد برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ ان کی ٹیم کی ناقص کارکردگی ایم ایل ایس میں اورلینڈو سٹی سے گھر میں 3-0 سے شکست کے ساتھ جاری رہی۔

فلوریڈا ڈربی میں شکست میامی کی تمام مقابلوں میں سات گیمز میں پانچویں شکست تھی اور وہ ایسٹرن کانفرنس میں چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ارجنٹینا کے فارورڈ میسی کے ہدف پر صرف دو شاٹس لگائے اور ں فری کک کو خراب کارکردگی کے دوران گنوا دیا۔ میسی نے کہا، "اب ہم واقعی دیکھیں گے کہ کیا ہم مشکل وقت میں ایک ٹیم ہیں، کیونکہ جب سب کچھ ٹھیک ہو رہا ہو تو یہ بہت آسان ہوتا ہے۔ جب مشکل وقت آتا ہے تو ہمیں پہلے سے زیادہ متحد ہونا چاہیے۔"

بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اور لینڈو نے ہاف ٹائم سے عین قبل لوئس موریل کے گول کے ذریعے برتری حاصل کی، اس کے بعد دوسرے ہاف میں مارکو پاسا لک اور ڈیگو رڈین تھور ہالسن نے گول کر کے برتری حاصل کی۔ پچھلے سیزن میں ایسٹرن کانفرنس میں سرفہرست مقام حاصل کرنے والے میسی نے اپنے آخری سات گیمز میں 20 گولز تسلیم کھائے ہیں، ان کی واحد جیت نیویارک ریڈ بلز کے خلاف رہی۔

کلب کی فارم میں کمی اگلے ماہ ریاستہائے متحدہ میں ہونے والے کلب ورلڈ کپ میں ان کی موجودگی سے پہلے آئی ہے۔ نومبر میں میامی میں عہدہ سنبھالنے والے ہیڈ کوچ جیویر ماسچرانو نے کپتان میسی کے الفاظ کو دہرایا۔ انہوں نے کہا "جب آپ اس متحرک حالت میں ہوتے ہیں، اگر ہم میں سے ہر ایک اپنے آپ کو کنارے کی طرف کھینچنا شروع کر دیتا ہے، تو اس لمحے پر قابو پانا ناممکن ہو جائے گا۔ یہ واضح ہے کہ ہمیں مل کر اس پر قابو پانا ہوگا کیونکہ اس ٹیم نے واضح طور پر دکھایا ہے، خاص طور پر سیزن کے آغاز میں، وہ کیا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں"۔

بنگلہ دیش کا ہدف یو اے ای کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز پر قبضہ کرنا

شارجہ، 19 مئی (یواین آئی) بنگلہ دیش کے کپتان لٹن داس نے اپنی ٹیم سے بہتر کارکردگی کی توقع کرتے ہوئے کہا کہ وہ پیر کو یو اے ای کے خلاف سیریز کے دوسرے ٹی 20 میچ میں سیریز پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔

ہفتے کے روز سیریز کے افتتاحی میچ میں متحدہ عرب امارات کے خلاف 27 رن سے جیت درج کرنے والے بنگلہ دیش کو میچ کے اختتام پر کچھ پریشان کن لمحات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ بنگلہ دیش نے سیریز کا پہلا میچ نوجوان اوپنر پرویز حسین ایمون کی شاندار سنچری اور اپنے گیند بازوں کی پختہ کارکردگی کی بدولت جیت لیا لیکن داس چاہتے ہیں کہ ان کی کپتانی میں ٹیم مزید جارحانہ ہو اور پیر کو اس سے بھی بہتر کارکردگی کی امید کر رہے ہیں۔ داس نے کہا، "وکٹ بلے بازی کے لیے بہت اچھی تھی اور ایمون نے جس طرح سے بیٹنگ کی وہ شاندار تھی لیکن ہمیں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہے۔ ہم آخری تین اوور میں زیادہ رن نہیں بنا سکے۔

راہل دراوڑ نے جوریل کا دفاع کیا

نئی دہلی، 19 مئی (یواین آئی) راجستھان رائلز کے ہیڈ کوچ راہل دراوڑ نے دباؤ میں حوصلہ برقرار رکھنے کے لیے نوجوان بلے باز دھرو جوریل کی تعریف کی اور انہیں اس سیزن میں ٹیم کی قریبی شکستوں کے باوجود مشکل حالات میں مسلسل اچھی کارکردگی کا کریڈٹ دیا۔ اتوار کو راجستھان کی حالیہ قریبی شکست کے بعد دراوڑ نے کہا، "ہر ایک میچ میں 14-13 رنز فی اوور کا تعاقب کرنا آسان نہیں ہے۔ اس نے واقعی اچھا کھیلا، گرچہ ہم نے درمیانی اووروں میں بہت سی وکٹیں گنوائی تھیں۔ اس نے ہمیں ہدف کے قریب پہنچایا۔ آرڈر میں مشکل پوزیشن پر جورل کے مزاج کی تعریف کرتے ہوئے، دراوڑ نے کہا، "ایسا نہیں ہے کہ وہ سات رن فی اوور کی ضرورت کے لئے میدان میں اترا اور ناکام رہا۔ یہ ہمیشہ 12-13 رنز ہوتا ہے، کبھی کبھی اس سے بھی زیادہ۔ مجھے لگتا ہے کہ جوریل نے ہمارے لیے نمبر 5 پر اچھا کام کیا ہے۔ اس پوزیشن پر بیٹنگ کرنا بہت مشکل ہے۔ "دراوڑ نے ٹیم میں شامل نوجوان ہندوستانی بلے بازوں یشسوی جیسوال، ویبھو سوریہ ونشی، ریان پراگ اور سنجو سیمسن کی تعریف کی اور کہا، "ہم نے ٹیلنٹ دیکھا ہے۔ آج پھر سے جیسوال، ویبھو، جوریل، یہاں تک کہ سنجو اور ریان کی بیٹنگ دیکھی۔ ہمارے پاس نوجوان ہندوستانی بلے بازوں کا ایک مضبوط گروپ ہے۔ وہ ایک سال میں اور بھی بہتر ہو جائیں گے۔"

عادل رشید نے بروک کی انگلینڈ کے نئے کپتان کے طور پر حمایت کی

لندن، 19 مئی (یواین آئی) انگلینڈ کے سینئر اسپنر عادل رشید نے ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنی پہلی سیریز سے قبل نئے کپتان ہیری بروک کی حمایت کی ہے۔ انگلینڈ کے لیے وائٹ بال کرکٹ میں ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے، ہیری بروک پہلی بار ویسٹ انڈیز کے خلاف 29 مئی سے ہوم گراؤنڈ میں شروع ہونے والی ون ڈے سیریز کے دوران کپتانی سنبھالیں گے۔ انگلینڈ کی ٹیم حالیہ برسوں میں تبدیلی کے دور سے گزر رہی ہے۔ ان کی 2019 کے آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ کی فتح اور 2022 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کی فتح کے بعد، حال میں کامیابی ان سے دور رہی ہے۔ آئی سی سی ٹورنامنٹس میں ان کی کارکردگی میں نمایاں کمی آئی ہے، 2023 کرکٹ ورلڈ کپ میں ساتویں نمبر پر رہے اور 2025 کی چیمپئنز ٹرافی میں جیت درج کرنے میں ناکام رہے۔ جوس بٹلر کے عہدہ چھوڑنے کے فیصلے کے بعد 26 سالہ ہیری بروک کو انگلینڈ کی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کی قیادت کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ آئی سی سی کی رپورٹ کے مطابق سینئر کھلاڑی پوری طرح ان کے ساتھ ہیں، عادل رشید کو یقین ہے کہ بروک ٹیم کو آگے لے جانے کے لیے صحیح شخص ہیں۔

پی اے نیوز ایجنسی سے بات چیت کرتے ہوئے راشد نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ وہ تیار ہیں، لیکن جب کوئی کپتانی سنبھالتا ہے تو یہ راتوں رات نہیں ہوتا، ان کے پاس وقت ہے، انہوں نے اب تک جو کچھ کیا ہے اس میں انہوں نے اچھا کام کیا ہے، مجھے یقین ہے کہ وہ بہت اچھے لیڈر ہوں گے اور مستقبل میں انگلینڈ کرکٹ کے لیے حیرت انگیز کام کریں گے۔ "انہوں نے کہا، "ظاہر ہے کہ ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی ٹیم کی کپتانی سنبھالنے کے لیے بہت غور و خوض کیا گیا ہے، یہ بہت بڑا کام ہے، یہ بہت بڑی بات ہے لیکن انہوں نے اسے انہیں اس لیے دیا کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ یہ کر سکتے ہیں۔ ہم سب کا ماننا ہے کہ وہ ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی کے لیڈر اور کپتان ہو سکتے ہیں، اس کے لیے توازن رکھنا مشکل ہوگا، لیکن مجھے یقین ہے کہ ان کے پاس ایسا کرنے کی صلاحیت، ذہنیت اور بھوک اور قوت ارادی ہے اور وہ انگلینڈ کو جیت اور ورلڈ کپ دلا سکتے ہیں۔"

سی ایس کے جیت کے ساتھ کھویا ہوا اعتماد دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گی

نئی دہلی، 19 مئی (یواین آئی) کرشماتی کپتان مہندر سنگھ دھونی کی قیادت میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 62 ویں میچ میں منگل کو دارالحکومت کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں راجستھان رائلز (آر آر) کے خلاف جیت کے ساتھ کھویا ہوا اعتماد حاصل کرنے کے مقصد کے ساتھ میدان میں اترے گی۔

سنجو سیمسن کی قابل قیادت میں راجستھان رائلز اپنی شاندار بلے بازی کی وجہ سے حال ہی میں سی ایس کے پر اپنا دبدبہ بنانے میں کامیاب رہی ہے اور اس میچ میں بھی اس کا ارادہ جیت کا مزہ چکھنے کا ہوگا۔ دونوں ٹیمیں اب تک اپنی مہم میں صرف تین جیت کے ساتھ پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو گئی ہیں۔ اس طرح آئی پی ایل 2025 کا یہ میچ اس سیزن کا شاندار اختتام اور اپنے پسندیدہ کپتان کی ساکھ کو برقرار رکھنے کے بارے میں ہوگا۔

چنئی نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کو دو وکٹوں سے شکست دے کر اپنی مہم کا آغاز کیا تھا لیکن اس کا ٹاپ آرڈر غیر مستحکم رہا۔ پنجاب کنگز سے دس رنز سے ہارنے کے باوجود، آر آر نے اپنے آخری دو میچوں میں 400 سے زیادہ رنز بنائے ہیں اور واضح طور پر ایک زیادہ متوازن بلے بازی یونٹ کی طرح دکھائی دے رہے ہیں۔

دوسری طرف راجستھان نے چنئی کے خلاف اپنے آخری پانچ میچوں میں سے چار میں کامیابی حاصل کی ہے۔ یشسوی جیسوال، ویبھو سوریہ ونشی اور دھرو جورل جیسے اہم کھلاڑی اچھی فارم میں ہیں۔ ان کی باؤلنگ تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے، جس میں تشار دیشپانڈے اور فضل الحق فاروقی پر کامیابی دلانے کی ذمہ داری ہے۔

سی ایس کے کے لیے نوجوان اوپنرز آیوش مہاترے اور شیخ رشید سے مضبوط آغاز کی امید کی جائے گی، جب کہ تجربہ کار رویندر جڈیجہ، ڈیولڈ بریوس اور دھونی خود مڈل اور لوئر آرڈر میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ٹیم میں باؤلنگ اٹیک خلیل احمد اور انشول کمبوج پر انحصار کرے گا، جب کہ اسپنرز روی چندرن اشون اور جڈیجہ سے کسی بھی ٹرن کا فائدہ اٹھانے کی امید ہے۔

دہلی کے موسم کی پیشن گوئی کے مطابق ابر آلود رہنے کی توقع ہے اور سپاٹ پچ روایتی طور پر بلے بازوں کے لیے موافق ہے۔ پہلے بلے بازی کرنے والی ٹیم 200 کے آس پاس اسکور کرنے کی کوشش کرے گی، کیونکہ اس گراؤنڈ پر دوسری اننگ میں ہدف کا تعاقب کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ تاہم اتوار کے میچ میں گجرات ٹائٹنز نے دہلی کیپیٹل کا 200 رنز کا ہدف بغیر کوئی وکٹ کھوئے آسانی سے حاصل کر لیا تھا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804